شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں:
اللہ پاک کو راضی کرنے کے لئے ہمارے غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے عراق کے جنگلوں میں 25 برس عبادتوں اور ریاضتوں میں گزار دیئے۔
کاش! ہمیں بھی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، "دعوتِ اسلامی" کے تین دن کے "مدنی قافلے" میں سنتوں بھرا سفر ہر ماہ نصیب ہو جایا کرے!
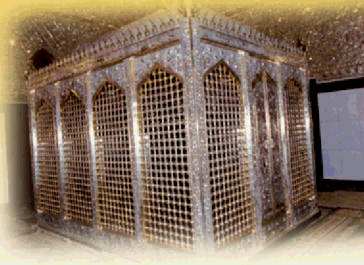
اللہ پاک کی عطا سے ہمارے غوثِ پاک علیہ رحمۃ اللہ الرَّزّاق پیدائشی ولی تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی بے شمار کرامتوں میں سے ایک یہ بھی تھی کہ لوگوں کے دل آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے قبضے میں تھے، چنانچہ شیخ شہابُ الدِّین عمر سہر وردی علیہ رحمۃ اللہ القَوی فرماتے ہیں: مجھے عِلمِ کلام کا بہت شوق تھا، میں نے اس کی کتابیں بھی حفظ کرلیں اور اس میں خوب ماہر ہو گیا تھا۔ میرے چچا مجھے اس سے روکا کرتے۔ ایک دن وہ مجھے بارگاہِ غوثیت میں لے گئے اور راستے میں فرمایا: اے عمر! ہم اِس وقت اُن کے حضور حاضر ہونے کو ہیں جن کا دل اللہ تعالٰی کی طرف سے خبر دیتا ہے لہٰذا اُن کے سامنے احتیاط کے ساتھ حاضر ہونا تاکہ ان کے دیدار کی برکتیں پاؤ۔ وہاں پہنچ کر میرے چچا نے غوثِ پاک علیہ رحمۃ اللہ الرَّزّاق سے عرض کی: میرے آقا! یہ میرا بھتیجا عِلمِ کلام میں آلودہ ہے میں منع کرتا ہوں مگر نہیں مانتا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے مجھ سے فرمایا: اے عمر! تم نے عِلمِ کلام میں کون سی کتاب حفظ کی ہے؟ میں نے عرض کی: فلاں فلاں کتابیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اپنا مبارک ہاتھ میرے سینے پر پھیرا، خدا کی قسم! ہاتھ ہٹنے نہ پایا تھا کہ مجھے اُن کتابوں سے ایک لفظ بھی یاد نہ رہا اور اُن کے تمام مَطالب اللہ تعالٰی نے مجھے بُھلا دیئے اور میرے سینے میں فوراً عِلمِ لَدُنّی بھر دیا، تو میں آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے پاس سے عِلمِ الٰہی کا گویا (بیان کرنے والا) ہو کر اُٹھا اور آپ نے مجھ سے فرمایا: تمہارے بعد عراق میں کوئی اس درجہ شہرت کو نہ پہنچے گا۔ (بہجۃ الاسرار، ص70) **اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن** فرماتے ہیں: اس سے بڑھ کر دِلوں پر قابو اور کیا ہو گا کہ ایک ہاتھ مار کر تمام حفظ کی ہوئی کتابیں یکسر مَحْو فرما دیں (یعنی مِٹا دیں) کہ نہ ان کا ایک لفظ یاد رہے اور نہ اس علم کا کوئی مسئلہ اور ساتھ ہی عِلمِ لَدُنّی سے سینہ بھر دیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/390)

غرض آقا سے کروں عرض کہ تیری ہے پناہ　　　بندہ مجبور ہے خاطِر پہ ہے قبضہ تیرا　(حدائقِ بخشش، ص30)

(یعنی میں اپنا مطلب اور غرض حضور غوث پاک علیہ رحمۃ اللہ الرَّزّاق کی بارگاہ میں عرض کرتا ہوں اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں کیونکہ آپ کا غلام (احمد رضا) مجبور ہے اور اس کے دل پر آپ کا قبضہ و حکومت ہے۔) **کرامت کسے کہتے ہیں؟** ولی سے جو بات خلافِ عادت صادِر ہو اُس کو کرامت کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، 1/58)

کرامت کی دو قسمیں ہیں: **(1) محسوسِ ظاہری (2) معقولِ معنوی۔** عوام صرف کراماتِ محسوسہ کو جانتے ہیں جیسے کسی کو دل کی بات بتا دینا، گزشتہ و موجودہ و آئندہ غیبوں کی خبر دینا، پانی پر چلنا، ہوا پر اُڑنا، صدہا منزل (ہزاروں میل) زمین ایک قدم میں طے کرنا اور آنکھوں سے چُھپ جانا کہ سامنے موجود ہو اور کسی کو نظر نہ آئیں جبکہ کراماتِ معنویہ کو صرف خَواص پہچانتے ہیں وہ یہ ہیں کہ اپنے نفس پر شریعت کے آداب کی حفاظت رکھے، عمدہ خصلتیں (اوصاف) حاصل کرنے اور بُری عادتوں سے بچنے کی توفیق دیا جائے، تمام واجبات ٹھیک ادا کرنے پر اِلتِزام (استقامت) رکھے، ان کرامتوں میں مَکْر و اِستِدراج (دھوکا دہی) کو دَخْل نہیں اور کرامتیں جنہیں عوام پہچانتے ہیں ان سب میں مَکْرِ نِہاں (چھپے ہوئے دھوکے) کی مُداخَلَت ہو سکتی ہے پھر یہ بھی ضَروری ہے کہ وہ ظاہری کرامتیں اِستقامت کا نتیجہ ہوں یا خود اِستقامت پیدا کریں ورنہ کرامت نہ ہو گی۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/549تا550)

میرا تمام عاشقانِ رسول کو **مَدَنی مشورہ** ہے کہ وہ حضور غوثِ اعظم، پیرانِ پیر، روشن ضمیر، محبوبِ سُبحانی، شہبازِ لامَکانی **حضرت سیِّدنا شیخ عبدالقادِر جیلانی** قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کے دامن کو مضبوطی سے تھام لیں اور امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا **ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سے سلسلۂ عالیہ قادِریہ رضویہ میں داخل ہو جائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں فیضانِ غوثِ اعظم سے مالا مال فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ماہنامہ فیضانِ مدینہ

ربیعُ الآخر ۱۴۳۹ھ جلد:2 شمارہ:1
جنوری 2018ء

فہرس (Index)

ہدیہ فی شمارہ: سادہ:35 رنگین:60
سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات: سادہ:800 رنگین:1100
مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کی صورت میں:
سادہ:420 رنگین:720
☆ ہر ماہ شمارہ مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر رقم جمع کرواکر سال بھر کے لیے 12 کوپن حاصل کریں اور ہر ماہ اسی شاخ سے اس مہینے کا کوپن جمع کرواکر اپنا شمارہ وصول فرمائیں۔

ممبر شپ کارڈ (Member Ship Card)
12 شمارے رنگین:725 12 شمارے سادہ:425
نوٹ: ممبر شپ کارڈ کے ذریعے پورے پاکستان سے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 12 شمارے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
بکنگ کی معلومات وشکایات کے لئے
Call: +922111252692 Ext:9229-9231
OnlySms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

ایڈریس: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی محلّہ سوداگران باب المدینہ کراچی
فون: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2660
Web: www.dawateislami.net
Email: mahnama@dawateislami.net
Whatsapp: +923012619734

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

اس شمارے کی شرعی تفتیش دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) کے مفتی حافظ حسان رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ العَالِی اور (4 مضامین کی) مفتی محمد کفیل عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ العَالِی نے فرمائی ہے۔

☆ ماہنامہ فیضان مدینہ اس لنک پر موجود ہے۔ https://www.dawateislami.net/magazine

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:
جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو (200) بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔
(جمع الجوامع للسیوطی، 7/199، حدیث:22353)

حمد/مناجات

مٹا میرے رنج و الم یاالٰہی

مٹا میرے رنج و اَلَم یاالٰہی
عطا کر مجھے اپنا غم یاالٰہی

نہ دے تاجِ شاہی نہ دے بادشاہی
بنا دے گدائے حرم یاالٰہی

زمیں بوجھ سے میرے پھٹتی نہیں ہے
یہ تیرا ہی تو ہے کرم یاالٰہی

جو ناراض تُو ہوگیا تو کہیں کا
رہوں گا نہ تیری قسم یاالٰہی

خُدایا بُرے خاتِمے سے بچانا
پڑھوں کلمہ جب نکلے دَم یاالٰہی

بروزِ قیامت ہو ایسی عنایت
رہوں پُل پہ ثابت قدم یاالٰہی

تُو عطّار کو بے سبب بخش مولیٰ
کرم کر کرم کر کرم یاالٰہی

وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص109
از شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

نعت/استغاثہ

یا رسولَ اللہ آکر دیکھ لو

یارسولَ اللہ آکر دیکھ لو
یا مدینے میں بُلا کر دیکھ لو

سیکڑوں کے دل منوّر کردیئے
اس طرف بھی آنکھ اُٹھا کر دیکھ لو

چھیڑے جاتے ہیں مجھے مُنکر نکیر
گور میں تشریف لا کر دیکھ لو

چاہے جو مانگو عطا فرمائیں گے
نامُرادو ہاتھ اٹھا کر دیکھ لو

سیرِ جنّت دیکھنا چاہو اگر
روضَۂ انور پہ آکر دیکھ لو

دوجہاں کی سرفرازی ہو نصیب
ان کے آگے سر جھکا کر دیکھ لو

اس جمیلِ قادری کو بھی حضور
اپنے دَر کا سگ بنا کر دیکھ لو

قبالۂ بخشش، ص122
از مداحُ الحبیب مولانا جمیل الرحمٰن قادری رضوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی

منقبت

اسیروں کے مشکل کشا غوثِ اعظم

اَسیروں کے مشکل کشا غوثِ اعظم
فقیروں کے حاجت رَوا غوثِ اعظم

تِرے ہاتھ میں ہاتھ میں نے دیا ہے
تِرے ہاتھ ہے لاج یا غوثِ اعظم

مُریدوں کو خطرہ نہیں بحرِ غم سے
کہ بیڑے کے ہیں ناخُدا غوثِ اعظم

نکالا ہے پہلے تو ڈوبے ہوؤں کو
اور اب ڈوبتوں کو بچا غوثِ اعظم

قسم ہے کہ مشکل کو مشکل نہ پایا
کہا ہم نے جس وقت یا غوثِ اعظم

مجھے اپنی اُلفت میں ایسا گُمادے
نہ پاؤں پھر اپنا پتا غوثِ اعظم

کہے کس سے جاکر حسنؔ اپنے دل کی
سُنے کون تیرے سِوا غوثِ اعظم

ذوقِ نعت، ص125
از برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۫ۖ لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَ مَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ۝۴۰﴾

ترجمہ: اُس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے آپ کی بارگاہ میں آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے لے آؤں گا (چنانچہ) پھر جب سلیمان نے اس تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا: یہ میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری؟ اور جو شکر کرے تو وہ اپنی ذات کے لئے ہی شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بے پرواہ ہے، کرم فرمانے والا ہے۔ (پ19، النمل:40)

تفسیر ان آیات میں جو واقعہ بیان کیا گیا ہے اس کا پس منظر یہ ہے کہ ہُدہُد پرندہ ایک موقع پر حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے دربار سے غائب تھا۔ جب واپس آیا تو اُس نے اپنی عدمِ موجودگی کا سبب بیان کیا کہ وہ ملکِ سبا گیا ہوا تھا اور پھر اُس نے وہاں کے لوگوں کے حالات بیان کئے کہ وہ سورج کے پجاری ہیں اور اُن کی ملکہ بلقیس کے پاس ایک عظیم الشّان تخت ہے۔ اس پر حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ہدہد کی سچائی جانچنے کے لئے اور ملکہ بلقیس کو اپنی اطاعت قبول کرنے کے متعلّق ایک خط لکھا۔ ملکہ نے وزیروں سے مشاورت کے بعد آپ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کو بہت سے تحائف بھیجے تاکہ معلوم ہو کہ آپ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام بادشاہ ہیں یا اللہ تعالیٰ کے نبی۔

حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے اپنی نبوت کی صداقت پر دلیل دکھانے کے لئے ملکہ کا تخت اس کی آمد سے پہلے منگوانے کا ارادہ کیا اور خود ملکہ کی اپنی ذہانت کا امتحان بھی مقصود تھا کہ اپنے تخت کو کچھ تبدیلی کے بعد بھی وہ پہچانتی ہے یا نہیں؟ کیونکہ حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے تخت منگوا کر اس میں کچھ تبدیلیاں بھی کروادی تھیں۔ بہرحال تخت منگوانے کے لئے آپ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے فرمایا: اے درباریو! تم میں سے کون ہے جو ان لوگوں کے میرے پاس فرمانبردار ہو کر آنے سے پہلے بلقیس کا تخت میرے پاس لے آئے۔ یہ سُن کر ایک بڑا طاقتور جن بولا کہ میں وہ تخت آپ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی خدمت میں آپ کے اِس مقام سے کھڑا ہونے سے پہلے حاضر کردوں گا اور میں بڑی قوت والا ہوں اور دیانتدار بھی ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے فرمایا: میں اس سے بھی جلدی چاہتا ہوں۔ اس پر آپ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے ایک وزیر آصف بن برخیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی (جو کتاب کا علم جانتے تھے) کہ میں اسے آپ کی بارگاہ میں آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے لے آؤں گا اور پھر یوں ہی ہوا کہ انہوں نے اسمِ اعظم کی برکت سے اُس تخت کو چند لمحوں میں دربار میں پیش کردیا۔ اس پر حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کلماتِ شکر ادا کئے اور لوگوں کی تعلیم و تربیت کے لئے عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے جو اُس نے اِس لئے کیا ہے کہ مجھے آزمائے کہ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔

اس واقعے میں علم کے بہت سے قیمتی موتی ہیں: (1) جنّات کا وجود قرآن سے ثابت ہے اور یہ انسانوں سے ہٹ کر اللہ تعالیٰ کی ایک جداگانہ مخلوق ہے۔ یاد رکھیں کہ جنّات کے وجود کا اِنکار کفر ہے۔ (2) حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی بادشاہت جنّات پر بھی جاری تھی۔ (3) جنّات کو عام انسانوں سے بڑھ کر تصرّفات کی طاقت حاصل ہے۔ (4) علم و فضل والے مسلمان عطائے

* دارالافتاء اہلِ سنّت فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

خداوندی سے جنّات سے بڑھ کر طاقت و قوت و اختیار و تصرّف و علم رکھتے ہیں۔ 5 کتاب کا علم رکھنے والے سے یہاں مراد حضرت آصف بن برخیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، یہی قول زیادہ صحیح ہے اور جمہور مفسرین کا اسی پر اتفاق ہے۔(مدارک، ص847) 6 کتاب کے علم سے مراد لوحِ محفوظ اور اسمِ اعظم کا علم ہے۔ 7 صحیح مقصد کے لئے اپنے علم و فضل کے اظہار و بیان میں حرج نہیں، جیسے حضرت آصف بن برخیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی طاقت و قوت و علم کا بیان کیا اور عملی طور پر دکھایا بھی۔ 8 اس واقعہ سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے اولیاءِ کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کی کرامات حق ہیں۔ اولیاءِ کرام کی کرامات عقلی طور پر ممکن اور نقلی دلائل سے ثابت ہیں۔ عقلی طور پر ممکن اس لئے ہے کہ ولی کی کرامت دَر حقیقت اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے، یہ الگ بات ہے کہ ہم کرامات سے متعلق قوانینِ قدرت کی تفصیل سے واقف نہیں لیکن ہماری عدمِ واقفیت کسی ممکن و موجود شے کو ناممکن و غیر موجود نہیں کر سکتی، جیسے آج سے ہزار سال پہلے پیدا ہونے والا شخص ہوائی جہاز کے اُڑنے کو نہیں سمجھ سکتا تھا بلکہ آج ہی کے زمانے میں اگر کوئی شخص غاروں میں پیدا ہوا ہو اور اس نے کبھی جہاز اُڑتے نہ دیکھا ہو تو وہ اِس بات کا انکار کر دے گا کہ لاکھوں ٹَن وزنی لوہے کی شے ہوا میں اُڑ سکتی ہے، لیکن لازمی بات ہے کہ کسی کی لاعلمی سے جہاز کا اُڑنا تو ناممکن نہیں ہو جائے گا۔ کراماتِ اولیاء کی حقانیت تمام اولیاءِ کرام، اکابر علماء، فقہاء اور محدثین کا مذہب ہے، نیز اہلسنّت کے جمہور محقق آئمہ کے نزدیک صحیح و راجح قول یہ ہے کہ ہر وہ چیز جو انبیاءِ کرام علیہم الصّلوٰۃ و السّلام کا معجزہ ہو سکتی ہے، وہ اولیاءِ کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم سے کرامت کے طور پر ممکن ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس سے نبوت والا چیلنج کرنا مقصود نہ ہو۔ معجزہ اور کرامت میں فرق یہ ہے کہ معجزہ نبی سے صادر ہوتا ہے اور کرامت ولی سے۔ معجزے کے ذریعے کفّار کو چیلنج کیا جاتا ہے جبکہ کرامت میں یہ مقصد نہیں ہوتا۔ اولیاءِ کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم سے کرامات ثابت ہونے پر قرآن پاک اور بکثرت احادیث مبارکہ میں دلائل موجود ہیں۔ حضرت مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس بے موسمی پھل آنا، کھجور کا سوکھا تنا ہلانے سے اُن پر پکی ہوئی عمدہ اور تازہ کھجوریں گرنا، اصحابِ کہف رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا غار میں سینکڑوں سال تک سوئے رہنا اور آصف بن برخیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پلک جھپکنے سے پہلے تخت لانا یہ سب واقعات قرآن پاک میں موجود ہیں اور کراماتِ اولیاء کی روشن دلیل ہیں۔ یونہی صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بے شمار کرامتوں کا ظہور احادیث میں موجود ہے جو کرامات کے ثبوت کی واضح دلیل ہے۔(روض الریاحین، ص38 مع تلخیص وزیادتِ کثیر)

ایک اہم مدنی پھول حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ و السّلام نے عظیم الشّان تخت کے دور دراز کے علاقے سے چند لمحوں میں پہنچنے کے عظیم واقعے پر فوراً اِس کمال کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی طرف منسوب کیا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے۔ یہی انبیاء و صالحین کی سنّت و عادت ہے اور یہی حکمِ خداوندی ہے کیونکہ بندے کو اپنی کسی خوبی و کمال پر خود پسندی کا شکار نہیں ہونا چاہیے، یہ خود ایک مذموم صفت ہونے کے ساتھ دیگر کئی خرابیوں کی بنیاد ہے: اِس سے تکبر پیدا ہوتا ہے، آدمی اپنے گناہوں کو بھولنے اور خامیوں کو نظر انداز کرنے لگتا ہے جس سے اِصلاح کی امید کم ہو جاتی ہے، یونہی خود پسند آدمی اپنی عبادات اور نیک اعمال کو یاد رکھتا اور اُن پر اِتراتا ہے جس کے نتیجے میں وہ اللہ تعالیٰ سے غافل ہو جاتا ہے اور اُس کی خفیہ تدبیر سے بے خوف، اِخلاص سے دور، دوسروں سے تعریف کا طالب ہو کر ریاکاری کی تباہ کاری میں جا پڑتا ہے۔ الامان والحفیظ۔ قرآن، حدیث اور تاریخ میں انبیاء علیہم الصّلوٰۃ و السّلام اور سلف صالحین کے حالات و واقعات پڑھیں تو واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے کمالات و فضائل کو عطائے خداوندی قرار دیتے تھے اور بزرگانِ دین کا معمول تھا کہ کتاب تصنیف فرماتے تو اس میں ہونے والی خطاؤں کو اپنی طرف منسوب کرتے جبکہ غلطی اور خطا سے محفوظ رہنے کو اللہ تعالیٰ کے فضل کی طرف منسوب کرتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کے علوم و انوار سے مالا مال فرمائے، اٰمین۔

جن کو دیکھ کر اللہ یاد آجائے

مفتی ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی*

نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اللہ ربُّ العزّت کے اَولیا کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”اَلَّذِیْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُکِرَ اللہُ“ یعنی (اَولیاءُ اللہ) وہ لوگ ہیں کہ جنہیں دیکھنے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ یاد آجائے۔ (سنن کبریٰ للنسائی،10/124،حدیث:11171)

اِس حدیثِ پاک کی شرح میں حضرتِ سیّدُنا علّامہ عبدُالرّءُوف مناوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”یعنی وہ لوگ جو اللہ تعالٰی کے ذِکر کو لازم کرلیتے ہیں اور اللہ تعالٰی انہیں عزّت وکَرامت سے نوازتا ہے (وہ لوگ ہیں جنہیں دیکھنے سے اللہ یاد آجائے) یعنی اُن پر ایسی علامات ظاہر ہوتی ہیں کہ جو اللہ تعالٰی کا ذِکر یاد کروا دیتی ہیں، اگر اُن کی طرف نظر کی جائے تو بھلائی یاد آجاتی ہے اور اگر وہ کہیں تشریف لائیں تو (ان کو دیکھتے ہی) لوگوں کی زبانوں پر ذِکر بھی جاری ہوجاتا ہے اور ایسا شخص جو اپنے ربّ اور آخرت کو (ہمیشہ) پیشِ نظر رکھے جب وہ تجھ سے ملے گا تو اللہ کے ذِکر کے ساتھ ہی کلام کرے گا اور جو شخص اپنے نفس اور دنیا کا غلام ہو جب وہ تجھ سے ملے گا تو دُنیاوی کلام ہی کرے گا لہٰذا جس شخص کے دل پہ جو کچھ آشکار ہوا ہے اُسی کے بارے میں تیرے ساتھ بات کرے گا (لہٰذا تم خبردار ہوجاؤ)۔“ (فیض القدیر،3/105،تحت الحدیث:2810)

حضرت سیّدُنا علّامہ شرفُ الدّین حسین طِیْبی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: یہ حدیث دو باتوں کا اِحتمال رکھتی ہے: (1)ایک یہ کہ وہ اللہ تعالٰی کے ایسے خاص لوگ ہوتے ہیں کہ جب اُن کی زیارت کی جاتی ہے تو زیارت کرنے والوں کو اللہ تعالٰی یاد آجاتا ہے کیونکہ اُن میں عبادت کی علامات پائی جاتی ہیں۔ (2)دوسرا یہ کہ جو بھی اِن کو دیکھتا ہے وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذِکر کرتا ہے۔ (شرح الطیبی،9/146)

زیارتِ علی کی بَرَکتیں جب حضرتِ سیّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہ تعالٰی وجہَهُ الکریم لوگوں کے درمیان تشریف لاتے تو لوگ کہتے: لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ، اِس جوان سے زیادہ سخی کوئی نہیں، اِس جوان سے زیادہ بہادر کوئی نہیں، اِس جوان سے زیادہ علم والا کوئی نہیں، اِس جوان سے زیادہ حِلم والا کوئی نہیں۔ حضرتِ سیّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہ تعالٰی وجہَهُ الکریم کو دیکھنا لوگوں کو کلمۂ توحید پر اُبھارتا تھا۔ (مرقاۃ المفاتیح،8/607، تحت الحدیث:4871)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بہت سے بُزُرگانِ دین رحمھم اللہ المُبین ایسے گزرے ہیں جن کی صحبت سے لوگوں کے حالات وکیفیات بدل جاتی تھیں، جیسا کہ پیروں کے پیر، پیرِ دستگیر، روشن ضمیر، قطبِ ربّانی، محبوبِ سبحانی، غوث الصمدانی، حضرت سیّدنا شیخ عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی صحبت سے نہ صرف گنہگار تائب ہوتے، بلکہ بڑے بڑے اولیا بھی ولایت کے مراتب طے کرلیتے تھے، غیر مسلموں کو ایمان نصیب ہوجاتا تھا، بدنصیبوں کی بگڑی بن جاتی تھی، غریبوں کی جھولیاں مُرادوں سے بھر جاتی تھیں، بدعقیدہ لوگ خوش عقیدہ ہوجاتے تھے، الغرض دین ودنیا کی ڈھیروں بھلائیاں اس پاک بارگاہ سے نصیب ہوتی تھیں۔

موجودہ دور میں شیخِ کامل، امیرِ اہلِ سُنّت حضرت علّامہ

* دارالافتاء اہلِ سنّت، اقصیٰ مسجد، باب المدینہ کراچی

مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زندگی ہمارے سامنے ہے، جنہوں نے ہمیشہ آخرت کے معاملات کو مقدّم رکھا اور عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے ذریعے فکرِ آخرت کو عام کیا۔ یہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اَوصافِ جمیلہ واخلاقِ حسنہ، علم و عمل، ظاہر و باطن کی موافقت، خشیّتِ اِلٰہی و عشقِ رسول، اِطاعتِ اِلٰہی اور اِطاعتِ رسول کی بَرَکت ہے کہ اِنہیں دیکھنے اور ان کی صحبت اِختیار کرنے والے کے دل کی دنیا بدل جاتی ہے اور نہ صرف اُن کی زبان پر ذِکْرُ اللہ جاری ہوتا ہے بلکہ آپ کی صحبتِ بابرکت کی وجہ سے اُن کی پوری زندگی سنّتوں والی اور شریعتِ مُطَہَّرہ پر عمل کرتے ہوئے گزرتی ہے اور اِس کا واضح مُشاہدہ پوری دنیا کر رہی ہے کہ ہزاروں نہیں لاکھوں کی زبانیں ذِکْرُ اللہ و دُرُود شریف سے تَر ہیں اور ان کی زندگیاں نماز کی پابندی، نگاہوں کی حفاظت اور حدودُ اللہ کی پاسداری کرتے ہوئے گزر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اولیائے کرام کے فیوض و برکات سے حصّہ عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

پیرانِ پیر کی ادائیں

محمد آصف خان عطاری مدنی*

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پیرِ لاثانی، شہبازِ لامکانی، غوثِ صَمَدانی، قطبِ ربّانی، شیخ عبدالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کو حُسنِ اخلاق سے نوازا تھا ● آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ذکر و فکر میں مشغول رہتے ● مخلوقِ خدا کی خیرخواہی کرتے، مہربان، شفیق اور مہمان نواز تھے ● بَہْجَۃُ الْاَسْرَار میں ہے: آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ بڑے سخی تھے ● سوالی کو خالی ہاتھ نہ لَوٹاتے تھے ● مساکین اور غُرَبا پر بے حد شفقت فرماتے ● ضعیفوں کے ساتھ بیٹھا کرتے ● بیماروں کی عِیادت فرماتے تھے ● آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے اَصحاب میں سے کوئی حاضرِ خدمت نہ ہوتا تو اس کی خبرگیری فرماتے ● آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ہم نشین کی عزّت کرتے اور اس کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتے، جب اُسے مَغْمُوم دیکھتے تو اس کے غم دُور فرمادیتے ● آپ کا ہر ہم نشین یہی سمجھتا کہ وہی آپ کے نزدیک مُکَرَّم ہے ● آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ہر رات دسترخوان بچھانے کا حکم دیتے اور مہمانوں کے ساتھ کھانا تناوُل فرماتے ● جب آپ کے پاس کوئی تحفہ آتا تو حاضرین میں تقسیم کردیتے ● ہدیہ قبول فرماتے اور اس کا عِوَض (یعنی بدلہ) عطا فرماتے ● اپنے نفس کے لئے غصّہ نہ کرتے تھے۔ (بہجۃ الاسرار، ص199 تا 201، ملتقطاً) ● آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی خاموشی آپ کے کلام سے زیادہ ہوتی تھی۔ (قلائد الجواہر، ص6) ● سلام میں پہل فرمایا کرتے۔ ● آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کبھی اُمَرا و رُؤَسا کی تعظیم کے لئے کھڑے نہیں ہوئے اور نہ ہی وُزَرا و سَلاطین کے دروازے پر گئے۔

(قلائد الجواہر، ص19، ملتقطاً)

جیلانی نُسخہ ربیعُ الآخر کی گیارھویں رات تین کھجوریں لے کر ایک بار سورۃ الفاتحہ، ایک مرتبہ سورۃ الاخلاص، پھر گیارہ بار یَا شَیْخ عَبْدَالْقَادِر جِیلانی شَیْئًا لِلّٰہِ اَلْمَدَد (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر ایک کھجور پر دم کیجئے، اس کے بعد اسی طرح دوسری اور تیسری کھجور پر بھی پڑھ پڑھ کر دم کردیجئے، یہ کھجوریں راتوں رات کھانا ضروری نہیں جو چاہے جب چاہے جس دِن چاہے کھا سکتا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ پیٹ کی ہر طرح کی بیماری (مثلاً پیٹ کا درد، قبض، گیس، پیچش، قے، پیٹ کے اَلسر وغیرہ) کیلئے مفید ہے۔

* ناظم المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

سید سجاد رضا عطاری مدنی*

بارگاہِ الٰہی میں نیک بندوں کا وسیلہ پیش کرنا دعاؤں کی قبولیت، مشکلات کے حل، مصائب و آلام سے چھٹکارے اور دینی و دُنیوی بھلائیوں کے حُصول کا آسان ذریعہ ہے۔ قراٰن و حدیث اور اَقوال و اَفعالِ بُزرگانِ دین سے وسیلہ اِختیار کرنے کا ثُبوت ملتا ہے چنانچہ اللہ ربّ العزّت کا فرمان ہے: ﴿وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔ (پ6، المآئدۃ: 35) نیز ہمارے پیارے مدنی آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مسلمان فقرا کے وسیلے سے دعا فرمایا کرتے تھے چنانچہ طَبرانی شریف میں ہے: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ وَيَسْتَنْصِرُ بِصَعَالِيكِ الْمُسْلِمِينَ ترجمہ: نبیِّ پاک صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مسلمان فقرا کے وسیلے سے فتح و نصرت طلب فرماتے تھے۔ (معجم کبیر، 1/292، حدیث: 859)

وسیلے سے دعا کرنا جائز و مستحسن ہے

علّامہ بدر الدین عینی حنفی (سالِ وفات 855ھ) علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: مشکل گھڑی میں اپنے نیک اَعمال کے وسیلے سے دعا کرنا مستحب ہے۔ (عمدۃ القاری، 8/529، تحت الحدیث: 2215) امام تقیُّ الدّین سُبکی شافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی (سالِ وفات 756ھ) لکھتے ہیں: "نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وسیلے سے دعا کرنا جائز و مستحسن ہے، چاہے ولادتِ باسعادت سے قبل ہو، حیاتِ ظاہری میں ہو یا وِصالِ مبارک کے بعد ہو۔ اسی طرح آپ علیہ السّلام سے خاص نسبت رکھنے والے بُزرگوں کو وسیلہ بنانا بھی جائز و مستحسن ہے۔ (شفاء السقام، ص358، 376)

حضرت آدم علیہ السّلام نے کس کے وسیلے سے دعا کی؟

حضرت سیّدنا آدم علیہ الصلاۃ وَالسّلام نے حضرت محمدِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وسیلے سے دعا کی تو ارشادِ باری تعالٰی ہوا: بے شک! محمد (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) تمام مخلوق میں میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہیں اور اب کہ تو نے ان کے حق کے واسطے سے سوال کیا ہے تو میں نے تمہاری مغفرت کر دی اور اگر محمد (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) نہ ہوتے تو میں تمہیں بھی پیدا نہ کرتا۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی، 5/489) امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں: اَنْتَ الَّذِیْ لَمَّا تَوَسَّلَ اٰدَمُ مِنْ زَلَّةٍ بِكَ فَازَ وَهُوَ اَبَاكَ آپ ہی وہ ہستی ہیں کہ جب جَدِّ اعلیٰ آدم علیہ السّلام نے لَغزِش کے سبب آپ کا وسیلہ پکڑا تو وہ کامیاب ہوئے۔ (مجموعۂ قصائد، ص40)

بنی اسرائیل کا تابوتِ سکینہ کے وسیلے سے دعا کرنا

تابوتِ سکینہ میں انبیائے کرام علیہم السّلام کے تبرکات تھے، بنی اسرائیل مشکل وقت میں اُس تابوت کے وسیلے سے دعا کرتے اور دشمنوں کے مقابلے میں فتح پاتے۔

(جلالین، پ2، البقرۃ، تحت الآیۃ: 248، 1/142) **دعائے مصطفٰے** نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ تعالٰی وجہَہُ الکریم کی والدہ کے لئے یوں دعا کی: اِغْفِرْ لِاُمِّی فَاطِمَۃَ بِنْتِ اَسَدٍ، وَلَقِّنْھَا حُجَّتَھَا، وَوَسِّعْ عَلَیْھَا مَدْخَلَھَا، بِحَقِّ نَبِیِّكَ وَالْاَنْبِیَاءِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِیْ۔ ترجمہ: (اے اللہ عَزَّوَجَلَّ!) میری ماں فاطمہ بنتِ اسد کی مغفرت فرما اور انہیں ان کی حجت سکھا اور میرے اور مجھ سے پہلے نبیوں کے حق کے وسیلے سے اس کی قبر کو وسیع فرما! (معجم کبیر، 24/351، حدیث: 871) **بزرگانِ دین اور وسیلہ** بُزُرگانِ دین بھی اپنی دعاؤں میں وسیلہ اِختیار کیا کرتے تھے، مثلاً (1) امیر المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ قحط کے وقت یوں دعا کیا کرتے: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! پہلے ہم تیرے نبی کے وسیلے سے دعا کرتے تھے، اب اپنے نبی کے چچا عباس (رضی اللہ تعالٰی عنہ) کے وسیلے سے دعا کرتے ہیں، ہمیں بارش عطا فرما! (بخاری، 1/346، حدیث: 1010) (2) حضرت سیّدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالٰی عنہ حضرت سیّدنا ابنِ اَسْوَد جُرشی رضی اللہ تعالٰی عنہ کے وسیلے سے بارش کی دعا مانگا کرتے تھے۔ (طبقات ابن سعد، 7/309 ملخصاً) (3) علّامہ ابنِ عابدِین شامی قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامِی نبیِّ کریم، رَءوفٌ رَّحیم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم، امام اعظم اور دیگر صالحین علیہ رحمۃ اللہ المُبِین کے وسیلے سے دعا کرتے تھے۔ (ردالمحتار، 1/18 ملخصاً)

فرمانِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم: مَنْ تَوَسَّلَ بِیْ اِلَی اللہِ فِیْ حَاجَۃٍ قُضِیَتْ حَاجَتُہٗ جو مجھے وسیلہ بنا کر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کوئی حاجت طَلَب کرے اس کی حاجت پوری کی جاتی ہے۔ (نزہۃ الخاطر الفاتر ص67)

میرے غوث کا وسیلہ رہے شاد سب قبیلہ   انہیں خُلد میں بسانا مدنی مدینے والے

(وسائلِ بخشش (مرمم)، ص429)
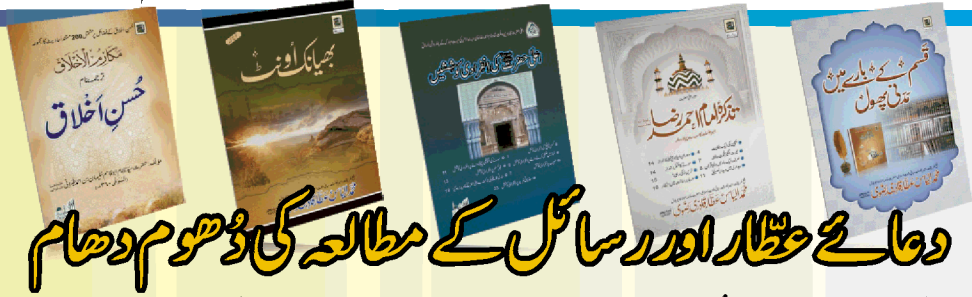
دعائے عطّار اور رسائل کے مطالعہ کی دُھوم دھام

فیضانِ علمِ دین عام کرنے کیلئے شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نومبر 2017ء میں جن کتب و رسائل کے مطالعے کی ترغیب دلا کر پڑھنے والوں کو دعاؤں سے نوازا ان کی تفصیل اور کارکردگی یہ ہے: (1) یا ربّ! جو رسالہ "قسم کے بارے میں مدنی پھول" (41 صفحات) 17-11-4 تا 17-11-11 پورا پڑھ لے اُسے جھوٹی قسمیں کھانے کے گناہ سے محفوظ رکھ۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کارکردگی:** 70 ہزار سے زیادہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے یہ رسالہ پڑھنے کی سعادت پائی۔ (2) یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی دو رسالے "تذکرۂ امام احمد رضا" (20 صفحات) اور "اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوشش" (49 صفحات) 2017-11-8 تک مکمل پڑھ لے اُسے مخلص عاشقِ رسول بنا۔ **کارکردگی:** 66 ہزار سے زیادہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے ان دونوں رسائل کا مطالعہ کیا۔ (3) یا اللہ! جو رسالہ "بھیانک اونٹ" 17-11-25 تک مکمل پڑھ لے اُسے دینِ اسلام کا درد نصیب فرما۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کارکردگی:** تقریباً 82 ہزار اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ (4) رسالہ "حُسنِ اَخلاق" (90 صفحات) جو 17-12-1 تک پورا پڑھ لے، یا اللہ! اسے اَخلاقِ مصطفٰے سے خاص حصّہ عطا فرما۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کارکردگی:** تقریباً 48 ہزار اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے یہ رسالہ پڑھنے کی سعادت پائی۔

دعائے عطّار یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو کوئی تاریخ گزرنے کے بعد بھی ان رسائل کا مطالعہ کرلے اس کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول فرما۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(Weekly Sunnah-Inspiring Ijtima)

12-مدنی کام

ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع

ابرار اختر قادری عطاری*

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب کسی اہم بات کا اِعلان فرماتے یا کچھ خاص مدنی پھول عطا فرماتے تو لوگوں کو اکثر اوقات ایک جگہ جمع ہونے کا حکم فرماتے۔ یہی انداز صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے بھی اپنایا کہ لوگوں کو جمع فرما کر انہیں نصیحتوں کے مدنی پھول ارشاد فرمایا کرتے، بلکہ بعض صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے تو اوقات مقرر کر رکھے تھے، جیسا کہ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ لوگوں کو ہر جمعرات وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔(بخاری،1/42،حدیث:70)

صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے بعد دیگر اَسلاف سے بھی کچھ اسی قسم کی روایات ملتی ہیں مثلاً حضرت سَیِّدُنا عبدالغنی جَمَّاعیلی حنبلی علیہ رحمۃ اللہ الغنی (سالِ وفات600ھ) دِمشق کی جامع مسجد میں شبِ جمعہ اور یومِ جمعہ درسِ حدیث دیا کرتے تھے جس میں کثیر لوگ شریک ہوتے، آپ کے درسِ حدیث میں لوگ بہت رویا کرتے تھے یہاں تک کہ جو ایک مرتبہ حلقۂ درس میں حاضر ہوتا پھر کبھی ناغہ نہ کرتا اور آپ درس سے فارغ ہو کر طویل دعا بھی فرمایا کرتے تھے۔(سیر اعلام النبلاء،16/24)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت موقع کی مناسبت سے مختلف اِجتماعات کا اِہتمام رہتا ہے، جیسے ہفتہ وار سنّتوں بھرا اِجتماع، اِجتماعِ میلاد، اجتماعِ غوثیہ (بڑی گیارھویں شریف)، اجتماعِ شبِ قدر، اجتماعِ شبِ براءت اور اِجتماعِ معراج وغیرہ۔ ان بابرکت اِجتماعات میں تلاوت، نعت، بیان، ذکر، دُعا اور صلوٰۃ و سلام کا سلسلہ ہوتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی ترقی میں **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع** کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے، ملک و بیرونِ ملک اسلامی بہنوں کے اجتماعات دن کے اوقات میں اور اسلامی بھائیوں کے اجتماعات ہر جمعرات کو بعد نمازِ مغرب شروع ہو جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ملک و بیرونِ ملک ہزاروں مقامات پر اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے (الگ الگ) ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں جن میں لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں شرکت کی سعادت پاتی ہیں۔ عاشقانِ رسول اِن سنّتوں بھرے اجتماعات میں اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ شریک ہو کر علمِ دین سیکھنے، خوب ثواب کمانے اور اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو راضی کرنے کی کوشش میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ ان سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے والے معاشرے کے بگڑے ہوئے اَفراد کی اِصلاح کی کتنی ہی ایسی مدنی بہاریں ظاہر ہوتی ہیں جنہیں سن کر دِل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ بن جاتا ہے۔ ماں باپ کے نافرمان، فلموں ڈراموں کے شوقین، لوگوں کو ستانے، ڈرانے اور حق تلفی کرنے والے لوگ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ، پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّتوں پر عمل کر کے اپنی دنیوی واُخروی زندگی کو سنوارنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اور معاشرے میں عزّت کی زندگی گزار رہے ہیں، نیز ان اجتماعات میں دعاؤں کی قبولیت، مشکلات سے چھٹکارا اور بیماریوں سے شفایابی کے بھی کثیر واقعات ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک مدنی مذاکرے میں ارشاد فرمایا: ”ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع میں دیگر برکتوں کے ساتھ ساتھ سوز و گُداز (یعنی دل کا نرم ہونا، خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے میں رونا) بھی نصیب ہوتا ہے۔“

سنّتوں کی لُوٹنا جا کے مَتاع
ہو جہاں بھی سنّتوں کا اِجتماع

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

*شعبہ فیضانِ صحابیات، المدینۃ العلمیہ، سردار آباد (فیصل آباد)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے چند سوالات وجوابات ضروری ترمیم کے ساتھ یہاں درج کئے جارہے ہیں۔

سب غوثوں کے غوث

سوال: غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: "میرا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے" آپ کا یہ فرمان آپ سے پہلے والے اولیا کیلئے ہے یا صرف بعد والے اولیا کیلئے یا سب کے لئے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: ہمارے حضور (یعنی غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم) امام حَسَن عسکری رضی اللہ تعالٰی عنہ کے بعد سے سیّدنا امام مہدی رضی اللہ تعالٰی عنہ کی تشریف آوری تک تمام عالَم کے غوث اور سب غوثوں کے غوث اور سب اولیاءُ اللہ کے سردار ہیں اور ان سب کی گردن پر ان کا قدمِ پاک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 26/559)

جو ولی قبل تھے یا بعد ہوئے یا ہوں گے
سب ادب رکھتے ہیں دل میں مِرے آقا تیرا

(حدائقِ بخشش، ص23)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

سب سے پہلے قلم سے کس نے لکھا؟

سوال: سب سے پہلے کس نے قلم سے لکھا؟

جواب: حضرتِ سیّدنا ادریس علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام نے۔

(خازن، پ16، مریم، تحت الآیۃ:56، 3/238)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

گیارھویں شریف کی حقیقت

سوال: گیارھویں شریف کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: غوثُ الاغواث، قطبُ الاقطاب حضرتِ سیّدُنا غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی نے ماہِ فاخر ربیعُ الآخر میں دنیا سے پردہ (یعنی انتقال) فرمایا، اس کی یاد میں گیارھویں شریف منائی جاتی اور غوثِ پاک علیہ رحمۃ اللہ الرَّزّاق کو ایصالِ ثواب کیا جاتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کی طرف سے بھی آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے ذکرِ خیر کیلئے اجتماعات کا اہتمام کیا جاتا ہے جن کے ذریعے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نیکی کی دعوت عام کی جاتی ہے اور اسی گیارھویں شریف کی نسبت سے ربیعُ الآخر کی چاند رات سے گیارھویں رات تک روزانہ مدنی مذاکروں کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

کاؤنٹر تسبیح انگلی میں پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

سوال: کاؤنٹر تسبیح انگلی میں پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: پلاسٹک کی کاؤنٹر تسبیح انگلی میں پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے البتہ اسے پہن کر نماز پڑھنے سے توجہ بٹے گی جو مانعِ خشوع (یعنی خشوع میں رکاوٹ) ہے۔ اسے پہن کر نماز پڑھنے سے بچنا چاہئے کہ لوگ باتیں بنائیں گے کہ پتا نہیں نماز پڑھتا ہے یا تسبیح۔ خاص طور پر جو مذہبی شخصیات ہیں جن کی پیروی کی جاتی ہے انہیں اس طرح بالکل بھی نہیں کرنا چاہئے لوگ سمجھیں گے کہ شاید یہ بھی کوئی افضل عمل ہے! پھر وہ بھی کرنے لگیں گے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

قلبِ سَلیم کسے کہتے ہیں؟

سوال: قلبِ سلیم کسے کہتے ہیں؟

جواب: قلبِ سلیم کے معنٰی سلامت دل، اس سے مراد دِل کا بدعقیدگیوں یعنی کفر و شرک اور منافقت وغیرہ سے پاک ہونا ہے۔(خزائن العرفان، پ19، الشعراء، تحت الآیۃ:89، ص688، ماخوذاً)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

سُتُونِ حَنَّانہ

سوال: ستونِ حَنَّانہ سے کیا مُراد ہے؟ نیز اس کا واقعہ بھی ارشاد فرمادیجئے۔

جواب: ستونِ حَنَّانہ سے مراد کھجور کا وہ خشک تَنا ہے جس سے مسجدِ نبوی شریف علٰی صاحبہا الصّلوٰۃ والسّلام میں سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ جب لکڑی کا منبر اطہر بنایا گیا اور حضور تاجدارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے منبر شریف کو قدم بوسی سے مشرف فرما کر خطبہ ارشاد فرمایا: تو کھجور کے تنے سے رونے کی آواز آنے لگی، وہ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فِراق (یعنی جدائی) میں رو رہا تھا تو رحمتِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم شفقت فرماتے ہوئے مبارک منبر سے اترے اور اس کو سینے سے لگا لیا تو وہ سسکیاں بھرنے لگا اور پھر آہستہ آہستہ خاموش ہوگیا۔ اسی رونے کی وجہ سے اُس تنے کا نام "حَنَّانہ" پڑ گیا۔ سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے ارشاد فرمایا: اگر میں اس کو خاموش نہ کرواتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔ پھر مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس سے فرمایا: "اگر تُو چاہے تو تجھے اسی جگہ لگادوں جہاں تُو پہلے تھا تاکہ تُو پہلے کی طرح (تروتازہ) ہوجائے اور اگر تُو چاہے تو تجھے جنّت میں لگادوں تاکہ جنّتی تیرا پھل کھاتے رہیں! اُس نے جنّت کو اِختیار کیا تو سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے حکم پر اسے منبر کے نیچے دفنا دیا گیا۔ حضرتِ سَیِّدُنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی جب یہ واقعہ بیان فرماتے تو روتے اور ارشاد فرماتے: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندو! جب ایک درخت کا بے جان تَنا فراقِ مصطفٰے میں رو سکتا ہے تو تمہیں فراقِ رسول میں رونے کا زیادہ حق ہے۔(وفاء الوفاء، 1/388تا390، دلائل النبوۃ للبیہقی، 2/556 تا 561 ماخوذاً) آج بھی مسجدِ نبوی شریف علٰی صاحبہا الصّلوٰۃ والسّلام میں اس جگہ پر جہاں یہ ستونِ حنانہ تھا، پلر (Pillar) بنا ہوا ہے جس پر اُسْطُوَانَۃُ الْحَنَّانَہ لکھا ہوا ہے، عاشقانِ رسول اس مقام پر نوافل وغیرہ ادا کرتے ہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

دورانِ اذان بجلی چلی جائے یا بجلی آجائے تو کیا کریں؟

سوال: اذان کے دوران بجلی چلی جائے یا آجائے، اذان جاری رکھی جائے گی یا دوبارہ نئے سرے سے دی جائے گی؟

جواب: اذان کے دوران بجلی چلی جائے یا آجائے، اذان جاری رکھی جائے گی، نئے سرے سے اذان نہیں دیں گے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

قبروں کی زیارت

سوال: کیا قبروں کی زیارت کرنے سے دل نرم ہوتا ہے؟

جواب: جی ہاں! قبروں کی زیارت کرنے سے دل نرم ہوتا ہے، دو فرامینِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: (1) میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا، سنو! تم قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ دل کو نرم کرتی، آنکھوں کو رُلاتی اور آخرت کی یاد دلاتی ہے۔(مستدرک للحاکم، 1/711، حدیث:1433) (2) میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا پس تم ان کی زیارت کیا کرو ان کی زیارت تمہاری بھلائی میں اضافہ کرے گی۔ (مستدرک للحاکم، 1/711، حدیث:1431)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دارُالافتاء اہلِ سنّت

دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریراً، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک وبیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے تین منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کئے جارہے ہیں۔

ناسمجھ بچے کو مسجد میں لانے اور صف میں کھڑا کرنے کا حکم

سُوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ چھوٹے ناسمجھ بچوں کو مسجد میں لانا درست ہے یا نہیں؟ نیز ان کو لاکر اپنے ساتھ صف میں کھڑے کرنا کیسا ہے؟ کیا اس صورت میں صف قطع ہوگی یا نہیں؟

سائل: محمد طاہر برکاتی (فیڈرل بی ایریا، بابُ المدینہ کراچی)

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایسے ناسمجھ بچے جن سے نجاست کا گمان غالب ہو، انہیں مسجد میں لانا مکروہِ تحریمی یعنی ناجائز و گناہ ہے اور اگر نجاست کا محض احتمال اور شک ہو تو مکروہِ تنزیہی ہے یعنی گناہ تو نہیں مگر بچنا بہتر ہے۔ جہاں تک صفوں میں ان کے کھڑے ہونے کی بات ہے تو بالکل ناسمجھ بچے جو نماز پڑھنا ہی نہیں جانتے چونکہ نماز کے اہل ہی نہیں ہوتے لہٰذا ان کے صف میں کھڑے ہونے سے ضرور صف قطع ہوگی اور قطعِ صف ناجائز و گناہ ہے۔ لہٰذا انھیں ہرگز مَردوں کی صف میں کھڑا نہ کیا جائے تکمیل صف کا دھیان رکھا جائے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــہ

عبدہ المذنب ابوالحسن فضیل رضا العطاری عفاعنہ الباری

والد کے بجائے پرورش کرنے والے کا نام استعمال کرنا

سُوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ ایک شخص بنگلہ دیش سے تعلق رکھتا ہے آٹھ سال کی عمر سے وہ پاکستان میں رہائش پذیر ہے اور اس کے والدین بنگلہ دیش میں ہیں۔ وہ یہاں اپنی قوم کے ایک شخص کی پرورش میں رہا اور ولدیت میں باپ کے بجائے اس پرورش کرنے والے شخص کا نام اس کے تمام کاغذات میں لکھا گیا یہاں تک کہ نکاح نامے میں بھی اس پرورش کرنے والے کا نام لکھا گیا ہے تو یہ جائز ہے یا نہیں؟ اور اس سے نکاح ہوجائے گا یا نہیں؟ جبکہ نکاح کے وقت نکاح خواں نے شوہر سے ایجاب وقبول کروایا ہے۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نکاح نامہ ہو یا کسی بھی قسم کے قانونی کاغذات ہوں ان میں ولدیت لکھنے کی جگہ اصل والد ہی کا نام لکھنا ضروری ہے اور کسی کے پوچھنے پر ولدیت بتاتے وقت بھی حقیقی والد کا ہی نام بتانا ضروری ہے لکھنے بولنے کسی بھی موقع پر ولدیت کی جگہ پھوپھا چچا یا کسی بھی دوسرے شخص کا نام لینا یا لکھنا جائز نہیں۔

شریعتِ مطہرہ نے دوسرے کے بچے کو ازروئے نسب اپنی طرف منسوب کرنے یا اپنے آپ کو دوسرے کی طرف منسوب کرنے سے سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے بلکہ اپنا نسب بدلنے والے شخص پر حدیث شریف میں لعنت بھی فرمائی گئی ہے۔

جہاں تک معاملہ نکاح کا ہے تو دولہے کی ولدیت میں تبدیلی کے باوجود بھی نکاح صحیح ہو جائے گا اس لئے کہ جب شوہر خود مجلسِ عقدِ نکاح میں موجود ہے اور قبول بھی وہ خود ہی کر رہا ہے تو نکاح کے درست ہونے کے لئے اس کا یا اس کے اصل والد کا نام لینا کچھ ضروری نہیں۔ البتہ لڑکی سے نکاح کی وکالت لیتے وقت (ایک نام کے متعدد افراد ہونے کی وجہ سے اشتباہ ہونے کی صورت میں اگر) فقط شوہر کے نام سے تعیین نہ ہوتی ہو تو اب اس کے والد کا نام لینا تعیین کے لئے ضروری ہے اور اگر والد کا نام لینے سے بھی وہ مُعَیَّن نہ ہو رہا ہو بلکہ پرورش کرنے والے کا بیٹا ہونے کی حیثیت سے مشہور ہونے کے باعث پرورش کرنے والے کا نام لینے سے مُعَیَّن ہو جاتا ہو تو لڑکی کو شوہر کے نام کے ساتھ پرورش کرنے والے کا نام ولدیت میں بتا کر وکالت و اجازت لی گئی ہو تو اس صورت میں وکالت درست ہو جائے گی اور نکاح پر کچھ اثر نہیں پڑے گا لیکن یاد رہے تب بھی نکاح نامے پر ولدیت میں پرورش کرنے والے کا نام لکھنا جائز نہیں ہو گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیْب	مُصَدِّق
ابوالحسن جمیل احمد غوری العطاری	عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری عفا عنہ الباری

سجدے میں پاؤں کی کتنی انگلیاں لگانا ضروری ہے؟

سُوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سجدہ میں کتنی انگلیوں کا زمین پر لگنا فرض اور کتنی کا واجب ہے؟ اگر امام یا کوئی اور نمازی صرف انگلیوں کے سرے زمین پر لگائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: عبدالرؤف (گاڑی کھاتہ، زم زم نگر حیدر آباد)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

امام ہو یا عام نمازی سجدہ میں دونوں پاؤں کی دس انگلیوں میں سے کسی ایک انگلی کا پیٹ زمین پر لگنا فرض ہے اور ہر پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا واجب ہے اور دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا اور ان کا قبلہ رو ہونا سنت ہے۔ اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہے یا پاؤں کا صرف ظاہری حصہ زمین پر لگایا یا صرف انگلیوں کی نوک لگائی اور ایک بھی انگلی کا پیٹ زمین پر نہ لگا تو نماز نہیں ہوگی، اس نماز کو دوبارہ درست طریقہ کے ساتھ پڑھنا فرض ہو گا۔ اسی طرح اگر ایک انگلی کا پیٹ تو زمین پر لگایا مگر دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر نہ لگایا تو ترکِ واجب کی وجہ سے گناہ بھی ہو گا اور نماز واجبُ الاِعادہ ہو گی یعنی اس نماز کو دہرانا (دوبارہ پڑھنا) واجب ہے۔ نیز امام چونکہ مقتدیوں کی نماز کا ضامن ہوتا ہے تو جس صورت میں امام کی نماز نہیں ہوگی اور اعادہ فرض ہو گا اس صورت میں مقتدیوں کی نماز بھی نہیں ہو گی، ان پر بھی اعادہ فرض ہو گا، یونہی جس صورت میں امام کی نماز واجبُ الاِعادہ ہو گی، مقتدیوں کی نماز بھی واجبُ الاِعادہ ہو گی۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

مُجِیْب	مُصَدِّق
ابو محمد محمد سرفراز اختر العطاری	عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری عفا عنہ الباری

رکوع اور سجدے میں احتیاط کیجئے

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: تعدیلِ ارکان واجب ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 5/71) بہت لوگ نماز میں تعدیلِ ارکان نہیں کرتے اور یہ حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 14/142) **وضاحت** تعدیلِ ارکان یعنی رکوع، سجود، قَومہ (یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا) اور جَلسہ (یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھے بیٹھنے) میں کم از کم ایک بار "سبحٰن اللّٰہ" کہنے کی مقدار ٹھہرنا واجب ہے۔ (نماز کے احکام، ص218)

اشعار کی تشریح

ابو الحسّان عطّاری مدنی*

ماہِ فاخر ربیعُ الآخر کی گیارہ تاریخ کو حضور سیّدنا غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کا عرس مبارک عقیدت و احترام سے منایا جاتا ہے جسے عوامی زبان میں "گیارھویں شریف" بھی کہتے ہیں۔ اس مناسبت سے خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مدّاحُ الحبیب مولانا جمیل الرحمٰن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے نعتیہ دیوان "قبالۂ بخشش" سے منقبت کے دو اشعار مع شرح پیشِ خدمت ہیں:

مُرِیدِیْ لَا تَخَفْ کہہ کر تسلی دی غلاموں کو
قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوثِ اعظم کا

(قبالۂ بخشش، ص52)

الفاظ و معانی: مُرِیدِیْ لَا تَخَفْ: اے میرے مرید! خوف نہ کر۔ بندہ: غلام۔

شرح: حضور سیّدنا غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے غلاموں کو خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کا فرمان ہے:

مُرِیدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ
عَطَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

(قصیدۂ غوثیہ، مدنی پنج سورہ، ص264)

میرے مرید! خوف نہ کر، اللہ میرا رب ہے، اس نے مجھے ایسی بلندی عطا فرمائی کہ میں اپنے مقاصد کو پہنچ گیا۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بھی اپنے ایک شعر میں اس مبارک فرمان کی طرف اشارہ فرمایا ہے:

لَا تَخَفْ حشر میں کہتے ہوئے آجانا تم
جیسے دنیا میں یہ ارشاد سنایا یاغوث

(وسائلِ بخشش مرمم، ص541)

شفا پاتے ہیں صدہا جاں بلب اَمراض مُہلِک سے
عجب دارُالشِّفاء ہے آستانہ غوثِ اعظم کا

(قبالۂ بخشش، ص52)

الفاظ و معانی: صدہا: سینکڑوں۔ جاں بلب: مرنے کے قریب۔ اَمراضِ مُہلِک: ہلاک کرنے والی بیماریاں۔ دارُ الشِّفاء: شِفاخانہ۔

شرح: حضور سیّدنا غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا آستانۂ عالیہ ایک ایسا شِفا خانہ ہے جس کی برکت سے سینکڑوں ہزاروں بیماروں کو شِفا حاصل ہوتی ہے جن میں قریبُ الموت (مرنے کے قریب) لوگ بھی شامل ہوتے ہیں۔

ایک بار بغدادِ مُعلّٰی میں طاعون (Plague) کی بیماری پھیل گئی اور لوگ دھڑا دھڑ مرنے لگے۔ لوگوں نے سرکارِ بغداد حضور سیّدنا غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی خدمت میں اس مصیبت سے نجات دلانے کی درخواست پیش کی۔ ارشاد فرمایا: ہمارے مدرسے کے اِرد گرد جو گھاس ہے وہ کھاؤ اور ہمارے مدرسے کے کنوئیں کا پانی پیو، جو ایسا کرے گا وہ ہر مرض سے شفا پائے گا۔ چنانچہ گھاس اور کنوئیں کے پانی سے شِفا ملنی شروع ہوگئی یہاں تک کہ بغداد شریف سے طاعون ایسا بھاگا کہ پھر کبھی پلٹ کر نہ آیا۔

(تفریح الخاطر فی مناقب الشیخ عبد القادر مترجم، ص105 ملخصاً، منے کی لاش، ص7)

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

اَمّی کی نصیحت

محمد بلال رضا عطاری مدنی*

بیل نے کیا کہا؟ ولیوں کے سُلطان، حضرتِ سیّدنا غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبَّانِی اپنے بچپن کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں عَرَفہ (یعنی 9 ذُوالحِجّۃ الحرام) کے دن گاؤں گیا اور ایک بیل کے پیچھے پیچھے چلنے لگا، اچانک بیل میری طرف دیکھ کر بولا: اے عبدُ القادر! آپ کو اِس قسم کے کاموں کے لئے نہ تو پیدا کیا گیا ہے اور نہ ہی اِس کا حکم دیا گیا ہے۔ بیل کو بولتا دیکھ کر میں گھبرا گیا اور لَوٹ کر گھر آ گیا، گھر کی چھت پر چڑھا تو مجھے میدانِ عَرَفات نظر آنے لگا (حالانکہ جیلان سے میدانِ عرفات بہت دور ہے)۔ **امّی حضور سے اجازت مانگی** میں اپنی امّی جان کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: آپ مجھے راہِ خدا میں وَقْف کر دیجئے اور علمِ دین حاصل کرنے کے لئے بغداد جانے کی اِجازت بھی عطا فرما دیجئے۔ امّی جان نے سبب دریافت فرمایا تو میں نے بیل کی گفتگو اور میدانِ عَرَفات نظر آنے کا واقِعہ سُنا دیا۔ میری بات سُن کر امّی جان نے سونے کے 40 سِکّے میری قمیص میں سی دیئے اور بغداد جانے کی اِجازت عطا فرماتے ہوئے ہر حال میں سچ بولنے کا وعدہ لے کر مجھے اَلْوداع کہا۔ **ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا** میں بغداد جانے والے ایک چھوٹے سے قافِلے کے ساتھ روانہ ہو گیا، راستے میں 60 ڈاکو ہمارے قافِلے پر ٹوٹ پڑے اور سارا قافلہ لُوٹ لیا لیکن کسی نے مجھے کچھ نہ کہا۔ ایک ڈاکو میرے پاس آکر پوچھنے لگا: تمہارے پاس کیا ہے؟ میں نے جواب دیا: سونے کے 40 سِکّے۔ ڈاکو بولا: کہاں ہیں؟ میں نے کہا: قمیص کے اندر سلے ہوئے ہیں۔ ڈاکو اِس بات کو مذاق سمجھتا ہوا چلا گیا، اِس کے بعد دوسرا ڈاکو آیا اور وہ بھی پوچھ گچھ کرنے کے بعد چلا گیا۔ جب یہ ڈاکو اپنے سردار کے پاس جمع ہوئے اور اُسے میرے بارے میں بتایا تو اُس نے مجھے بلا لیا، جب میں وہاں پہنچا تو وہ لُوٹا ہوا مال آپس میں بانٹ رہے تھے۔ سردار نے بھی مجھ سے رقم کا پوچھا اور میں نے وہی جواب دیا جو پہلے کو دیا تھا، چُنانچہ سردار کے حکم پر میری تلاشی لی گئی اور سونے کے 40 سِکّے بَرآمد ہو گئے، سردار نے حیران ہو کر کہا: تمہیں سچ بولنے پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ میں نے کہا: امّی جان نے مجھ سے ہر حال میں سچ بولنے کا وعدہ لیا تھا اور میں وعدہ خِلافی نہیں کر سکتا۔ میرا جواب سُن کر سردار رو پڑا اور کہنے لگا: تم نے اپنی ماں کے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کی، جبکہ میں کئی سالوں سے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے عہد کی خلاف ورزی کر رہا ہوں۔ اِس کے بعد سردار نے میرے ہاتھ پر توبہ کی، جب بقیہ ڈاکوؤں نے یہ منظر دیکھا تو بولے: آپ ڈکیتی میں ہمارے سردار تھے اب توبہ کرنے میں بھی ہمارے سردار ہیں، چنانچہ بقیہ ڈاکوؤں نے بھی توبہ کر لی اور قافِلے والوں کا مال بھی واپس کر دیا۔ یوں یہ پہلا گروہ تھا جس نے میرے ہاتھ پر توبہ کی۔ (بہجۃ الاسرار، ص167)

حکایت سے حاصل ہونے والے مدنی پھول

پیارے مَدَنی مُنّو اور مَدَنی مُنّیو! دیکھا آپ نے! امّی جان کا حکم ماننے اور سچ بولنے کی بَرَکت سے نہ صرف رقم محفوظ رہی بلکہ ڈاکو توبہ کر کے نیک بن گئے۔ حضور سیّدنا غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم فرماتے ہیں: میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا، مدرسے میں پڑھتے ہوئے بھی نہیں۔ (بہجۃ الاسرار، ص167)

ہمیں بھی چاہئے کہ گھر ہو یا اسکول اور مدرسہ ہمیشہ ہر جگہ سچ بولیں نیز امّی ابّو کا ہر وہ حکم فوراً مان لیں جو شریعت سے نہ ٹکراتا ہو، کیونکہ اِسی میں ہماری دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

*ذِمّہ دار شعبہ فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

بچوں کا صفحہ

ماں باپ کی بات ماننے میں بھلائی ہے

ولی محمد عطاری مدنی*

زید کے ابو شہد کا کاروبار کرتے تھے، ایک مرتبہ وہ گھر میں ایک ڈبہ لائے اور اسے اونچی جگہ رکھ کر بچوں سے کہا: اس ڈبے کو ہرگز نہ چھیڑنا۔ باقی بچے تو اپنے کاموں میں مصروف ہوگئے لیکن زید نے دل میں ٹھان لی کہ دیکھتا ہوں اس میں کیا ہے؟ اسٹول پر چڑھ کر جیسے ہی اس نے ڈبے کو کھولا اندر سے شہد کی مکھیاں نکل آئیں اور زید پر حملہ آور ہوگئیں، زید نے چیخ وپکار شروع کردی، گھبرا کر نیچے اترنا چاہا تو اسٹول سے پھسل کر فرش پر آن گرا۔ چیخ وپکار کی آوازیں سُن کر زید کے ابو وہاں پہنچے اور کسی طرح شہد کی مکھیوں کو بھگایا اور زید کو اِبتدائی طبّی اِمداد (First Aid) دی۔ مکھیوں کے کاٹنے سے زید کا منہ اور ہاتھ پاؤں جگہ جگہ سے سوج چکے تھے۔ کچھ دیر بعد جب اس کے حواس بحال ہوئے تو ابو نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا: بیٹا! میں نے آپ کے بھلے کے لئے ہی ڈبے کے پاس جانے سے منع کیا تھا۔

پیارے مدنی منّو اور مدنی منّیو! دیکھا آپ نے! اپنے ابو کی ہدایت پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے زید کو کتنی پریشانی اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑا! ہمیشہ یاد رکھئے کہ امّی ابو کی بات ماننے میں فائدہ اور ان کی نافرمانی کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ ہمارے پیارے نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے جنّت میں نہیں جائیں گے اور نہ ہی اللہ عزَّوجلَّ ان کی طرف رحمت کی نظر فرمائے گا۔ (مسند احمد، 2/496، جزء من الحدیث: 6188) اللہ تعالٰی ہمیں اپنے والدین کا فرمانبردار بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بچو! اِن سے بچو

مجلس دارُالمدینہ (شعبہ نصاب)

اسکول بیگ سے لاپرواہی پیارے مَدَنی منّو اور مَدَنی منّیو! بعض بچے جب کلاس روم میں اپنا بیگ کھولتے ہیں تو پتا چلتا ہے کہ کوئی کتاب، کاپی یا جیومیٹری بکس وغیرہ گھر پر بھول آئے ہیں اور پریشان ہوجاتے ہیں لہٰذا رات کو سونے سے پہلے خود اپنا بیگ تیار کرنے کی عادت ڈالئے اور یہ دیکھ لیجئے کہ بیگ میں تمام ضَروری چیزیں موجود ہیں یا نہیں؟ **شکایتیں لگانا** بعض بچوں کو بِلا وجہ شکایتیں لگانے کی عادت ہوتی ہے اسکول میں ہوں تو دوستوں کی، گھر میں ہوں تو بہن بھائیوں کی۔ **پیارے مَدَنی منّو اور مَدَنی منّیو!** ایک دوسرے کی شکایت لگانا اچھی بات نہیں۔ اس سے آپس میں ناراضی اور دل میں نفرت پیدا ہوتی ہے۔ بعض بچے تو ڈانٹ پڑوانے یا سزا دِلوانے کے لئے جھوٹی شکایتیں بھی لگادیتے ہیں، یاد رکھئے! ایسا کرنا گناہ ہے لہٰذا اگر آپ میں بِلا وجہ شکایتیں لگانے والی بُری عادت ہے تو اسے بھی ختم کرنے کی کوشش کیجئے۔ **نقصان دِہ چیزیں کھانا** بعض مَدَنی منّے اور مَدَنی منّیاں اسکول کے بریک ٹائم میں یا چُھٹّی کے وقت ٹھیلوں سے سموسے، پاپڑ، چپس اور چاٹ وغیرہ کھاتے ہیں، جن پر دن بھر مکھیاں بیٹھی رہتی ہیں، اکثر یہ چیزیں گندے تیل اور مسالوں سے تیار کی جاتی ہیں اور ان کی صفائی کا بالکل خیال نہیں رکھا جاتا۔ ایسی گندی اور نقصان دِہ چیزیں کھانے کے بعد بچے بیمار پڑ جاتے اور اسکول سے غیر حاضر ہوجاتے ہیں۔ اس طرح صحت کے ساتھ تعلیم کا بھی نقصان ہوتا ہے۔ **پیارے مَدَنی منّو اور مَدَنی منّیو!** آپ ان بازاری چٹخاروں سے احتیاط کیجئے اور اپنا ٹِفن بکس گھر سے لے کر جایئے تاکہ صحت بھی صحیح رہے اور تعلیمی نقصان بھی نہ ہو۔

* شعبہ فیضان صحابہ واہل بیت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

حافظ عرفان حفیظ عطاری مدنی*

کُتب کا تعارف

صالحین کے تاجدار، اولیائے کرام کے سردار حضور سیّدنا غوثِ اعظم سیّد ابو محمد عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی شخصیت بلاشبہ اولیائے کرام رحمھم اللہ السلام میں منفرِد مقام رکھتی ہے۔ دنیا بھر میں آپ کا فیض عام ہے۔ شَرق وغَرب، عرب وعجم میں آپ جہاں عاشقانِ اولیا کو دیکھیں گے وہیں آپ کو عاشقانِ غوثِ پاک ملیں گے۔ قطبِ ربّانی، محبوبِ سبحانی سیّدنا شیخ عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کے فضائل و مناقب اور کرامات پر عاشقِ غوثِ اعظم، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے تین رسائل تحریر فرمائے ہیں: **(1) منّے کی لاش** 18 صفحات کے اس رسالے میں غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے مبارک بچپن کی 7 کرامات کے ساتھ دیگر کئی کرامات ذکر کی گئی ہیں۔ معجزہ، اِرْہاص، کرامت اور اِستِدْراج کی تعریفات بھی درج ہیں۔ اس کا ترجمہ 14 زبانوں میں ہوچکا ہے۔ **(2) جنّات کا بادشاہ** یہ رسالہ 20 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس رسالے میں غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی کرامات کے ساتھ اللہ والوں سے مدد مانگنے کا ثبوت، اولیاء اللہ کی حیات کے دلائل، قبلہ رُو بیٹھنے کے فضائل اور جیلانی و بغدادی نسخہ بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اس کا ترجمہ 18 مختلف زبانوں میں ہوچکا ہے۔ **(3) سانپ نُما جن** 28 صفحات پر مشتمل اس رسالے میں غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ پر آنے والی آزمائشوں اور ان پر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے صبر کا تذکرہ ہے۔ جس میں مبلّغین کے لئے بے شمار مَدَنی پھول ہیں۔ آخر میں مرشدِ کامل کی ضرورت واہمیت پر قیمتی معلومات درج کی گئی ہیں۔ نیز پیر کامل کی بلا اجازتِ شرعی بیعت توڑنے کے نقصانات بھی ذکر کئے گئے ہیں۔ 8 مختلف زبانوں میں یہ رسالہ دستیاب ہے۔

یہ رسائل مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃً حاصل کئے جاسکتے ہیں اور دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھ سکتے ہیں نیز ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Printout) بھی کرسکتے ہیں۔

غوثِ پاک کے حالات امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل کے علاوہ المدینۃُ العلمیہ کے تعاون سے مکتبۃُ المدینہ نے غوثِ پاک کے حالات کے نام سے 106 صفحات پر مشتمل کتاب بھی شائع کی ہے۔ جس میں آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے فضائل و مناقب و کرامات کے ساتھ آپ کی سیرتِ مبارکہ کو درج کیا گیا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے علمی اور عملی کمالات کا ذکر کیا گیا ہے۔ آپ کے زُہد و تقویٰ اور ملفوظات شریف بھی کتاب کی زینت ہیں۔ آپ کے بارے میں اولیائے کرام رحمھم اللہ السّلام کے تأثرات بھی مذکور ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مریدوں سے آپ کی محبت کا ذکر بھی درج کیا گیا ہے۔ **"نمازِ غوثیہ کا طریقہ"** بھی مذکور ہے۔ آخر میں حدائقِ بخشش، ذوقِ نعت، سامانِ بخشش، قبالۂ بخشش اور وسائلِ بخشش سے غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی شانِ مبارکہ میں لکھی گئی مناقب بھی درج کی گئی ہیں۔

* مُدرِّس جامعۃ المدینہ موزمبیق (افریقہ)

(Save Teeth)

دانت بچائیے

اس مضمون کی تیاری میں مدنی چینل کے سلسلے ”مدنی کلینک“ سے بھی مدد لی جاتی ہے

کاشف شہزاد عطاری مدنی*

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دانت انسانی جسم کا ایک اَہم حصّہ ہیں۔ اِن سے غذا چَبانے کا کام لیا جاتا ہے اور یہ حُسن و خوبصورتی میں اضافے کا باعث بھی بنتے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اِس نعمت کی حفاظت ہماری ذمّہ داری ہے۔ لاپرواہی کی صورت میں نہ صرف دانت کمزور ہوسکتے ہیں بلکہ اِن سے محرومی بھی ہوسکتی ہے۔

اسلام میں دانتوں کی صفائی کی بہت تاکید ہے، چنانچہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: مسواک کرو! مسواک کرو! میرے پاس پیلے دانت لے کر نہ آیا کرو۔ (جمع الجوامع، 1/389، حدیث:2875)

دانتوں کی صفائی دانتوں کی روزانہ صفائی اِن کی مضبوطی کے لئے بہت ضروری ہے اور اس صفائی کے لئے مسواک مفید ترین ہے۔ مسواک کا استعمال نہ صرف سُنّت اور حصولِ ثواب کا ذریعہ ہے بلکہ یہ بہت سے دینی و دُنیوی فوائد کا باعث بھی ہے مثلاً: ● مسواک میں موت کے سِوا ہر مرض سے شفا ہے ● اِس سے عقل بڑھتی اور حافظہ تیز ہوتا ہے ● دانتوں کا پیلا پن دور ہوتا ہے ● جو شخص مسواک کا عادی ہو مرتے وقت اُسے کلِمہ پڑھنا نصیب ہوگا۔[1]

ٹوتھ بَرَش کا استعمال اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ روزانہ پانچوں نمازوں کے لئے نیز کھانے کے بعد اور سونے سے پہلے مسواک کرنے والے کو دانتوں کی صفائی کے لئے ٹوتھ بَرَش (Tooth Brush) کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اس کے باوجود اگر کسی نے ٹوتھ بَرَش استعمال کرنا ہی ہو تو اچّھی کوالٹی کا ٹوتھ پیسٹ اور بَرَش استعمال کریں، بَرَش کو اس کے کیپ سے ڈھانپ کر رکھیں اور زیادہ سے زیادہ تین مہینے میں تبدیل کرلیں۔ ٹوتھ بَرَش عموماً کمرے سے مُتّصل استنجا خانے (Attach Bath) میں موجود ریک میں رکھا جاتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق استنجا خانے میں موجود مخصوص جراثیم ٹوتھ بَرَش میں تہہ جماتے ہیں اور بَرَش استعمال کرنے والے کے پیٹ میں جاکر مختلف امراض کا سبب بنتے ہیں، بَرَش استنجاخانے سے باہر کسی صاف جگہ رکھنا مناسب ہے۔ ٹوتھ بَرَش استعمال کرنے کا درست طریقہ یہ ہے کہ اسے زور سے نہ رگڑا جائے بلکہ ہلکے ہاتھ سے دانتوں پر اوپر نیچے (Vertically) کیا جائے نہ کہ دائیں بائیں (Horizontally)

پان چھالیا اور گٹکے وغیرہ کا استعمال پان، چھالیا، گُٹکا اور اسی نوعیّت کی دیگر اشیا کے استعمال کو اگر منہ اور دانتوں کے لئے زہرِ قاتل کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ ایک تحقیقی اعداد و شمار (Statistics) کے مطابق وقت سے پہلے ہی جن لوگوں کے دانت گر گئے تھے اُن میں سے 50 فیصد افراد پان چھالیہ کے عادی تھے۔ پان چھالیا کی وجہ سے جس کا کوئی دانت گر جائے اور وہ پھر بھی اپنی عادت سے باز نہ آئے تو اس بات کا 90 فیصد خطرہ ہے کہ اس کے مسوڑھوں میں کینسر ہوجائے۔ (پان گٹکا، ص10، ملخصاً)

مسوڑھوں کے کینسر کے مریض کی حکایت شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: اندازاً چالیس 40 سالہ آدمی نے ایک بار مجھے بتایا: میرے مسوڑھوں میں کینسر ہوگیا ہے، آپریشن بھی کرواچکا ہوں مگر صحّت نہیں ملی۔ دراصل میں روزانہ 20 یا 25 پان کھاتا اور ساتھ ہی سگریٹ کی ایک آدھ ڈبیا بھی پی جاتا تھا۔ میں نے پوچھا: اب پان سگریٹ کا استعمال فرماتے ہیں یا نہیں؟ تو وہ دونوں ہاتھ سے کان پکڑنے لگے کہ ان چیزوں ہی نے تو مجھے برباد کیا اور موت کے دَہانے پر لا کھڑا کیا، اب ان کو کیسے استعمال کرسکتا ہوں۔ (پان گٹکا، ص2)

پان، چھالیا اور گٹکا وغیرہ استعمال کرنے والوں کے دانت عموماً

---

(1) مسواک کے دینی اور دنیوی فوائد جاننے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”مسواک شریف کے فضائل“ کا مطالعہ فرمایئے۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

سرخ اور بدنما ہوتے ہیں جس کے باعث دیکھنے والے پر اس کی شخصیت کا منفی (Negative) اثر پڑتا ہے۔ ان چیزوں کا استعمال کرنے والا گویا اپنے ہاتھوں پیسے خرچ کرکے بیماری خریدتا ہے، لہٰذا ہمّت کیجئے اور اس قسم کی تمام اشیا کو فوراً چھوڑ دیجئے۔

دانتوں کی حفاظت کے لئے تین 3 مَدَنی پھول (1) کوئی بھی چیز کھانے یا چائے وغیرہ پینے کے بعد تین بار اِس طرح کُلّی کریں کہ ہر بار پانی کو مُنہ میں ایک آدھ مِنَٹ تک اچّھی طرح جُنبِش دیجئے یعنی ہِلانے کے بعد اُگلیں (2) جب بھی موقع ملے منہ میں پانی بھر لیں اور چند مِنَٹ جنبش دے کر اُگل دیں اور اس کیلئے سادہ پانی کے بجائے نمک والا نیم گرم پانی اِستِعمال کیا جائے تو مزید مُفید ہے۔ یہ عمل روزانہ مختلف اوقات میں چند بار پابندی سے کریں گے تو اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ دانتوں کے درمیان اٹکے ہوئے غذا کے اَجزاء دُھل دُھل کر نکلتے رہیں گے، اور مسوڑھوں میں ٹھہر کر سڑیں گے نہیں۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ اِس طرح کرنے سے مَسُوڑھوں میں خون کی شکایت بھی نہ ہو گی۔ (3) زیتون شریف کا تیل دانتوں پر ملنے سے مَسُوڑھے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ (فیضانِ سنت، ص295 ملخصا)

صرف مستند ڈینٹسٹ (Dentist) سے علاج کروایئے میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی یونہی کلینک کھول کر "سفید کوٹ" پہنے ہوئے ہر شخص کا مُستَنَد (Qualified) مُعالج ہونا ضروری نہیں۔ بد قسمتی سے ہمارے مُعاشرے میں غیر مُستَنَد اَتائی ڈاکٹروں کی ایک تعداد بھی اپنی دکانیں سجائی بیٹھی ہے۔ اس قسم کے لوگ چند سو یا چند ہزار روپے کمانے کے لئے لوگوں کی نفسیات سے کھیلتے ہوئے اُن کی صحّت اور بسا اوقات ان کی جانیں خطرے میں ڈالنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ مَدَنی مشورہ ہے کہ دانتوں کے کسی بھی مسئلے کے حل کے لئے صرف مستند ڈاکٹر یعنی BDS (Bachelor of Dental Surgery) سے ہی رابطہ فرمائیں۔

دانت کے دَرد کا دیسی نسخہ مسوڑھوں میں درد یا سُوجن ہو، پیپ آتی ہو تو تقریباً 5 گرام پھٹکری کو ایک گلاس پانی میں گرم کیجئے اور جب پھٹکری پگھل کر پانی میں گھل جائے تو اس کو دانتوں اور مسوڑھوں پر مل لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو جائے گا۔ (بیمار عابد، ص30)

دانتوں کا پیلا پن دُور کرنے کے 3 علاج (1) تِل کا تیل، لیموں کا رس اور نمک ملا کر دانتوں پر ملنے سے دانتوں کا پیلا پن دور ہوتا، خون بند اور درد بھی دُور ہوتا ہے (2) لیموں کے چھلکے سُکھا کر، پیس کر اُس میں نمک ملا کر دانت مانجھئے اِن شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ چمکدار ہو جائیں گے (3) تین حصّے نمک اور ایک حصّہ کھانے کا سوڈا ملا کر ڈِبیہ میں رکھ لیجئے، روزانہ دانتوں پر لگا کر دو تین مِنَٹ رہنے دیجئے پھر دانت مانجھ لیجئے اِن شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دانت صاف ہو جائیں گے۔ (گھریلو علاج، ص68)

دانتوں اور داڑھ کے درد کے 2 روحانی علاج (1) سورۂ یٰس کی یہ آیت: سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ (پ23، یٰس: 58) 3 بار پڑھ کر اپنی انگلی پر دم کرکے دانتوں پر ملئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ دَرد جاتا رہے گا۔ (2) "یا اللہ" 7 بار کاغذ پر لکھ (یا لکھوا) کر تعویذ کی طرح لپیٹ کر (بہتر یہ ہے کہ پلاسٹک کوٹنگ کرکے) داڑھ کے نیچے دبانے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ داڑھ کا دَرد دُور ہو جائے گا۔ (بیمار عابد، ص30)

نوٹ: تمام دوائیں اپنے طبیب (ڈاکٹر) کے مشورے سے ہی استعمال کیجئے۔

بغدادی نسخہ

ربیعُ الآخر کی گیارھویں شب (یعنی بڑی رات) سرکارِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے گیارہ نام (اوّل آخر گیارہ بار دُرُود شریف) پڑھ کر گیارہ کھجوروں پر دَم کر کے اُسی رات کھا لیجئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ سارا سال مصیبتوں سے حفاظت ہو گی۔ گیارہ نام یہ ہیں:

(1) سیِّد مُحْیُ الدِّین سلطان (2) مُحْیُ الدِّین قطب (3) مُحْیُ الدِّین خواجہ (4) مُحْیُ الدِّین مَخْدُوم (5) مُحْیُ الدِّین ولی (6) مُحْیُ الدِّین بادشاہ (7) مُحْیُ الدِّین شیخ (8) مُحْیُ الدِّین مَولٰنا (9) مُحْیُ الدِّین غوث (10) مُحْیُ الدِّین خلیل (11) مُحْیُ الدِّین۔

ہجری سال کا آغاز محرم الحرام کی پہلی تاریخ کو ہوتا ہے جبکہ عیسوی سال کی ابتدا یکم (First) جنوری کو ہوتی ہے۔ اسلامی تاریخ غُروبِ آفتاب کے وقت تبدیل ہوتی ہے اور عیسوی تاریخ نصف شب یعنی رات 12 بجے۔ دنیا بھر میں ایک غلط روایت فروغ پاچکی ہے وہ یہ کہ 31 دسمبر کی شب ”نیوائیر نائٹ (New Year Night)“ منانے کے نام پر طوفانِ بدتمیزی برپا کیا جاتا ہے، بالخصوص نوجوان تو کچھ زیادہ ہی آپے سے باہر ہوجاتے ہیں، رقص وسُرُود کی ہوش رُبا محفلیں بڑے اہتمام کے ساتھ سجائی جاتی ہیں، جہاں مَعَاذَاللہ شراب اور مختلف طرح کے نشوں اور جُوئے کا انتظام ہوتا ہے، رات کے 12 بجتے ہی کروڑوں روپے آتش بازی میں جھونک دیئے جاتے ہیں، ہوائی فائرنگ کی جاتی ہے، منچلے نوجوان موٹر سائیکلوں سے سائلنسر نکال کر، کاروں میں لگے ہوئے ڈیک پر کان پھاڑ آواز میں گانے چلا کر ٹولیوں کی صورت میں سڑکوں پر اُودَھم مچاتے اور لوگوں کا سکون برباد کرتے ہیں، کئی نوجوان وَن ویلنگ (One Wheeling) کرتے ہوئے لقمۂ اجل بن جاتے ہیں۔ افسوس! اس اُمّت کے کروڑوں روپے صِرف ایک رات میں ضائع ہوجاتے ہیں، خوشیاں منانے کے نام پر اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کرکے اپنے کندھوں پر گناہوں کا بوجھ مزید بھاری کیا جاتا ہے۔ اس رات میں کئی لوگ زہریلی شراب، ہوائی فائرنگ، ایکسیڈنٹ اور آگ میں جُھلس کر ہلاک ہوجاتے ہیں۔

ہلاکتیں اور نقصانات ہر سال یکم (First) جنوری کو شائع ہونے والی خبروں میں نیوائیر نائٹ میں ہونے والے نقصانات کی جھلکیاں بھی شامل ہوتی ہیں، بطورِ نمونہ کچھ خبریں ملاحظہ ہوں: ◉ 2013ء کی آمد پر جیسے ہی گھڑیوں کی سوئیاں 12 بجے پر پہنچیں تو کراچی شہر جدید ترین ہتھیاروں کی فائرنگ سے گُونج اُٹھا جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور شِیر خوار بچی سمیت متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ (جنگ آن لائن) ◉ پیراگوئے میں 2004ء کے دوران آتش بازی کے باعث 400 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوگئے تھے۔ ◉ یکم جنوری 2005ء میں ارجنٹائن کے دارالحکومت بیونس آئرس کے ایک نائٹ کلب میں نئے سال کی خوشی میں موسیقی کے پروگرام کے دوران آتش بازی کے نتیجے میں آگ لگنے کی وجہ سے کم از کم 300 افراد جل کر ہلاک اور 500 سے زائد شدید زخمی ہوگئے۔ ◉ نئے سال کی آمد کے ساتھ ہی کراچی کے مختلف علاقوں میں اندھا دُھند ہوائی فائرنگ کی گئی، اس دوران 15 افراد زخمی ہوگئے۔ (جنگ آن لائن یکم جنوری 2017)

نیا سال کس طرح منائیں؟ اب رہا یہ سُوال کہ یہ سب کچھ نہ کریں تو ہم نیا سال کس طرح منائیں تو اس کا انداز یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ◉ ہر اسلامی اور عیسوی سال کی آمد پر ایک دوسرے کو دعائے خیر دیں کہ آنے والا سال آپ کے لئے بابرکت ہو ◉ اپنا محاسبہ کریں کہ نیکیوں میں اضافہ ہوا یا گناہوں میں؟ ہم کون کونسی بُری عادتوں کو ترک کرنے میں ناکام رہے اور کن نیکیوں کی عادت نہ بنا سکے؟ کیا کسی کو نیکی کے راستے پر چلنے کی ترغیب بھی دی؟ ◉ اس موقع پر یوں بھی فکرِ مدینہ کی جاسکتی ہے یعنی اپنا محاسبہ کیا جاسکتا ہے کہ ہماری زندگی کا مزید ایک سال کم ہوگیا ہے، ہم اچھے یا بُرے انجام کی طرف بڑھ رہے ہیں ◉ اس موقع پر سچّی توبہ کرکے آئندہ سال کے حوالے سے اچھی اچھی نیتیں کرلی جائیں کہ میں اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نافرمانی والے کاموں سے بچوں گا اور ان کو راضی کرنے والے کام کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

* مُدیر (Chief Editor) ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

مکتوباتِ امیرِ اہلِ سنّت

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نام بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی نے مکتوب بھیجا جس میں مدنی کاموں کے دوران پیش آنے والی رکاوٹوں کا تذکرہ تھا۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اُس اسلامی بھائی کے نام یہ جوابی مکتوب بھجوایا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

آپ مخالفت کئے بغیر محبت کا پیغام دیتے رہیں۔ نیکی کی دعوت پہنچاتے رہیں۔ ظاہر ہے سب کے سب لوگ ایک ذہن کے نہیں ہوتے۔ آپ اگر اِخلاص بڑھائیں گے تو کام بھی بڑھے گا اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ آپ کے مسئلے کا حل صرف و صرف یہی ہے کہ بغیر کسی مخالفت کے کام کو تیز تر کر دیں، چوک درس وغیرہ بھی روزانہ دیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ خود اپنے اِخلاص کی برکتیں دیکھ لیں گے۔ ہم تو اُس آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غلام ہیں کہ اُن کے پیغام سے بچنے کیلئے لوگ کانوں میں انگلیاں ڈالتے تھے اور طرح طرح سے ستاتے تھے پھر وُہی لوگ مبلّغ بَن کر اُبھرے۔ مِل جُل کر رسالہ ”بھیانک اونٹ“ پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللہ جذبہ دوبالا ہو گا۔ دعائے مدینہ کی درخواست ہے۔

حلقے کے تمام اسلامی بھائیوں کو میرا سلام۔

وَالسَّلَامُ مَعَ الْاِکْرَام

خیر خواہی کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے محبِّ اہلِ سنّت، حضرت مولانا قاضی مظفر اقبال صاحب دَامَ ظِلُّکُم!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

مزاجِ گرامی!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ دعوتِ اسلامی کا مدنی قافلہ 31 اکتوبر 1983ء کو بابُ المدینہ کراچی پہنچ چکا ہے۔

میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے راہِ خدا میں سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں کی خدمت کی۔ ہم آپ کے اس احسان کا بدلہ نہیں دے سکتے، اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے رُفقا کو اجرِ عظیم عطا فرمائے اور آپ سب کا سینہ مدینہ بنا دے۔ دینِ متین کی خدمت کیلئے ہر وقت کوشاں رہئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ پیارے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں آپ کو ثابت قدمی نصیب فرمائے۔ اِجتماع جوش و خروش سے جاری رکھئے اور تمام شرکائے اِجتماع کی خدمت میں میرا سلام ضرور عرض کریں۔

روشن ستارے

حضرت سیدنا مِسْوَر بن مَخْرَمَہ رضی اللہ تعالٰی عنہما

عدنان احمد عطاری مدنی*

صحابیِ رسول حضرت سیّدنا ابو عثمان مِسْوَر بن مَخْرَمَہ رضی اللہ تعالٰی عنہما کی پیدائش سن 2 ہجری میں ہوئی۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ عشرۂ مبشرہ میں شامل صحابی حضرت سیّدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالٰی عنہ کے بھانجے ہیں۔ سن 8 ہجری میں آپ مدینۂ منورہ آگئے۔ **بارگاہِ رسالت میں گزرنے والے لمحات** رحمتِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وصال کے وقت آپ کی عمر تقریباً 8 سال تھی (شرح ابی داؤد للعینی، 5/166- تاریخ ابن عساکر، 58/164) مگر پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ گزارے ہوئے پُر کیف لمحات کو بے قراری کے ساتھ یاد کیا کرتے، چنانچہ فرماتے ہیں: (1) ایک مرتبہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم وضو فرما رہے تھے اور میں پیچھے کھڑا تھا، (گزشتہ آسمانی کتابوں میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اوصاف مبارکہ لکھے ہوئے تھے اور یہود اُن اوصاف کو نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں تلاش کرتے تھے لہٰذا) ایک یہودی نے کہا: اپنے نبی کی پیٹھ سے کپڑا ہٹاؤ، میں نے آگے بڑھ کر کپڑا ہٹایا تو آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے منہ پر پانی چھڑک دیا۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی، 1/267) (2) رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھے ایک تھال میں کھجوریں عطا فرمائیں، (اس وقت) میرے پاس تمہارے اس مٹی کے برتن جیسا بھی برتن نہ تھا۔ (مستدرک، 4/671، حدیث: 6284) **تربیت یافتہ نوجوان** ایک مرتبہ یمن سے حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس کچھ چادریں آئیں تو آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے ان چادروں کو لوگوں میں تقسیم کر دیا مگر ایک چادر جو بہت عمدہ تھی کسی کو نہ دی، پھر پوچھا: تم لوگ مجھے قریش کے کسی نوجوان کے بارے میں بتاؤ جس نے اچّھی تربیَت پائی ہو؟ لوگوں نے ”حضرت مِسْوَر بن مَخْرَمَہ“ کا نام لیا تو حضرتِ سیّدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے وہ چادر آپ کو عطا فرما دی۔ (تاریخ ابن عساکر، 58/165 ملخصاً) **امامت کا حقدار** ایک مرتبہ حضرت سیّدنا مِسْوَر بن مَخْرَمَہ رضی اللہ تعالٰی عنہما تجارت کا سامان لے کر عُکاظ کے بازار میں پہنچے تو وہاں ایک شخص کو امامت کرتے دیکھا، آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اسے پیچھے کرکے دوسرے کو کھڑا کر دیا، وہ شخص حضرتِ سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: حضرت مِسْوَر نے میری جگہ دوسرے آدمی کو امام بنا دیا ہے، حضرتِ سیّدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حضرت سیّدنا مِسْوَر بن مَخْرَمَہ رضی اللہ تعالٰی عنہما کو بلوا کر وجہ پوچھی تو آپ نے وضاحت کی: بازارِ عُکاظ میں ایسے لوگ بھی آتے ہیں جنہوں نے قراٰن پہلے نہیں سنا اور یہ شخص توتلا ہے اس کے حروف صحیح ادا نہیں ہوتے لہٰذا مجھے ڈر ہوا کہ لوگ اس کی زبان سے قراٰن سُن کر (اسلام کے) قریب نہیں آئیں گے، یہ سوچ کر اسے پیچھے کر دیا اور صحیح قراٰن پڑھنے والے کو اس کی جگہ کھڑا کر دیا۔ یہ سُن کر امیرُ المؤمنین رضی اللہ تعالٰی عنہ کی زبان پر یہ کلمات جاری ہوگئے: جَزَاكَ اللهُ خَيْراً، اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں اچّھا بدلہ عطا فرمائے۔ (تاریخ ابن عساکر، 58/166 ملخصاً) **نیکی کی دعوت** ایک مرتبہ حضرت سیّدنا مِسْوَر بن مَخْرَمَہ رضی اللہ تعالٰی عنہما نے ایک شخص کو اس طرح نماز پڑھتے دیکھا جیسے مرغا ٹھونگیں مارتا ہے (یعنی وہ شخص جلدی جلدی نماز پڑھ رہا تھا جس کی وجہ سے نماز صحیح ادا نہیں ہو رہی تھی) آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ اس کے پاس گئے اور فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو، اس نے کہا: میں نماز پڑھ چکا ہوں! فرمایا: خدا کی قسم! تم نے نماز (صحیح) نہیں

*مُدَرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

پڑھی، چنانچہ اس شخص نے دوبارہ نماز (صحیح طریقے سے) پڑھی، پھر آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! ہمارے جسم میں طاقت ہو تو تم لوگ ہماری نظروں کے سامنے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہیں کرسکتے۔(الزہد لابن مبارک، ص:486) **عبادت و ریاضت** حضرت سیّدنا مِسْوَر بن مَخْرَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہما جتنے دن مکّہ سے باہر گزارتے، واپس آکر ہر دن کے حساب سے کعبۃُ اللہ شریف کا طواف کرکے 2 رکعت نماز پڑھتے۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کثرت سے روزے رکھتے تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، 4/480) **خوفِ خدا** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ پر خوفِ خدا کا اتنا غلبہ رہتا تھا کہ قراٰن مجید سننے کی تاب نہ لاتے تھے۔ کسی آیت کو سنتے تو چیخ نکل جاتی اور کئی کئی دنوں تک بے ہوش رہا کرتے۔(احیاء العلوم، 4/227) **خیر خواہی** حضرت سیّدنا مِسْوَر بن مَخْرَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہما ایک کامیاب تاجر تھے مگر مسلمانوں کی خیر خواہی کا جذبہ دیکھئے کہ ایک مرتبہ بہت سارا غلّہ جمع کیا مگر موسمِ خزاں کے بادلوں نے آسمان کو ڈھانپ دیا (اور غلّہ کے دام بڑھ گئے) یہ دیکھ کر ارشاد فرمایا: اب مسلمانوں سے نفع لینا مجھے ناگوار گزر رہا ہے، جو میرے پاس آئے گا میں اُسے اسی قیمت پر بیچوں گا جس پر خریدا ہے۔(الزہد لاحمد، ص 220) **اہلِ بیت کی خدمت اور حضرت امیرِ معاویہ سے محبت** شہادتِ امام حسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کے بعد امام زینُ العابدین رضی اللہ تعالٰی عنہ جب یزید کے پاس سے لوٹ کر مدینۂ منوّرہ پہنچے تو حضرت سیّدنا مِسْوَر بن مَخْرَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہما ان کے پاس گئے اور کہا: اگر میرے لائق کوئی خدمت ہو تو ضرور حکم دیں۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ جب بھی حضرتِ سیّدُنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا تذکرہ کرتے ان کے لئے دعائے رحمت ضرور کرتے تھے۔(سیر اعلام النبلاء، 4/480 ملتقطاً) **مجاہدانہ کارنامے** 27 ہجری کو آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ جہاد میں شرکت کے لئے مصر تشریف لے گئے (تاریخ ابن عساکر، 58/163) اور حضرت سیّدنا عبدُاللہ بن سعد رضی اللہ تعالٰی عنہ کی سربراہی میں افریقہ کی فتوحات میں پیش پیش رہے۔(اعلام للزرکلی، 7/225) آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حضرت سیّدنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالٰی عنہ کی شہادت تک مدینۂ منوّرہ میں رہائش رکھی پھر مکّۂ مکرّمہ میں رہائش اختیار کرلی۔(اسد الغابہ، 5/185) مکّۂ مکرّمہ میں حضرت سیّدنا عبدُاللہ بن زبیر رضی اللہ تعالٰی عنہما آپ سے مشاورت کئے بغیر کسی کام کا فیصلہ نہیں کرتے تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، 4/481) **واقعۂ شہادت** سن 64 ہجری 5 ربیعُ الاوّل یا ربیعُ الآخر منگل کے دن یزیدی فوج نے مکّۂ مکرّمہ پر منجنیق (پتھر پھینکنے کے آلے) کے ذریعے پتھر برسائے۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ حرم شریف میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک پتھر کا کچھ حصہ ٹوٹ کر آپ کے سیدھے رُخسار اور کنپٹی پر لگا، آپ زخمی ہو کر زمین پر تشریف لے آئے اور بے ہوش ہوگئے جونہی اِفاقہ ہوا فوراً زبان پر یہ کلمات جاری ہوگئے: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) اللہ کے رسول ہیں۔ پانچ دن تک زخمی رہے اور اسی حالت میں خالقِ حقیقی سے جاملے۔(تاریخ ابن عساکر، 58/173، 175، 176 ملخصاً) ایک روایت کے مطابق ایک شخص نے آپ کے سامنے (یہ) دو آیتیں پڑھیں ﴿یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾﴾ ترجمۂ کنزالایمان: جس دن ہم پرہیز گاروں کو رحمٰن کی طرف لے جائیں گے مہمان بنا کر اور مجرموں کو جہنّم کی طرف ہانکیں گے پیاسے (پ16، مریم:85،86) آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: پھر پڑھو، اس شخص نے دونوں آیتیں دوبارہ پڑھیں تو آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے ایک زور دار چیخ ماری اور روحِ اقدس عالَمِ بالا کی طرف پرواز کرگئی۔(احیاء العلوم، 4/227 ملخصاً) **نمازِ جنازہ اور تدفین** آپ کی نمازِ جنازہ حضرت سیّدنا عبدُاللہ بن زبیر رضی اللہ تعالٰی عنہما نے پڑھائی، قبر مبارک مکّۂ مکرّمہ کے مشہور قبرستان جنّۃُ المَعْلٰی میں ہے۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی عمر 62 برس تھی۔ (تاریخ ابن عساکر، 58/176) **کتنی احادیث روایت کیں؟** آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کردہ احادیث کی تعداد 22 ہے چار حدیثیں امام بخاری نے اور ایک حدیث امام مسلم نے روایت کی ہے جبکہ دو حدیثیں مُتَّفَقٌ عَلَیہ (یعنی بخاری و مسلم دونوں میں موجود) ہیں۔

(شرح ابی داؤد للعینی، 5/166)

نوجوانوں کے مسائل

(Laziness) سُستی و کاہلی

ابو رجب عطاری مدنی*

اِنسان کئی اچّھی اور بُری عادتوں کا مجموعہ ہوتا ہے جو اُسے فائدہ یا نقصان پہنچاتی ہیں۔ نقصان دینے والی عادتوں میں سے ایک سُستی بھی ہے۔ سُستی کی قَباحت (یعنی بُرائی) کا اِس سے بڑھ کر کیا ثُبوت ہوسکتا ہے کہ سُست سے سُست آدمی بھی خود کو سُست کہلوانا پسند نہیں کرتا لیکن **"کل کروں گا، ابھی نہیں، پھر کبھی سہی، دیکھتا ہوں، اِتنی جلدی بھی کیا ہے، ابھی موڈ نہیں، کل آنا"** جیسے جملے اُس کے سُست ہونے کا پتا دیتے ہیں۔ افسوس! ہم سیکنڈوں کا کام منٹوں، منٹوں کا کام گھنٹوں، گھنٹوں کا کام دنوں، دنوں کا کام ہفتوں اور ہفتوں کا کام مہینوں پر ٹال دیتے ہیں، پھر بھی اِحساسِ زِیاں (یعنی نقصان کا احساس) نہیں ہوتا۔

کام کو ٹالنے والے کی مثال حضرتِ علّامہ ابنِ قدامہ حنبلی مَقْدَسی علیہ رحمۃ اللہ القوی (سالِ وفات 689 ہجری) لکھتے ہیں: کام کو آئندہ پر ٹالنے والے شخص کی مثال اُس آدمی کی سی ہے جسے ایک درخت کاٹنا ہو، جب وہ دیکھے کہ درخت بہت مضبوط ہے اور شدید مشقّت سے کٹے گا تو وہ کہے: **میں ایک سال کے بعد اِس کو کاٹنے کے لئے آؤں گا۔** اُسے یہ شُعور نہیں ہوتا کہ اِس ❁ عرصے میں درخت مزید مضبوط ہوجائے گا اور خود اُس شخص کی جتنی عمر گزرتی جائے گی وہ کمزور ہوتا جائے گا۔ آج جب وہ طاقتور ہونے کے باوجود درخت کو نہیں کاٹ سکا تو ایک سال بعد جب وہ کمزور ہوجائے گا اور درخت زیادہ مضبوط، تو وہ کیونکر اُس درخت کو کاٹ سکے گا (مختصر منہاج القاصدین، ص316)

عالمی مسئلہ سُستی و کاہلی عالمی مسئلہ (Global Problem) بن چکی ہے۔ کام میں سُستی کے اعتبار سے لوگوں کی تین قسمیں ممکن ہیں: **1** جو کسی کام میں سُستی نہیں کرتے، ایسے لوگ آٹے میں نمک کے برابر ہیں **2** جو کچھ کاموں میں سُستی کرتے ہیں اور کچھ کاموں میں چُستی، اِس قسم کے لوگ بھی کم ہیں **3** جو ہر کام میں سُستی کرتے ہیں، ایسوں کی کثرت ہے۔ بہرحال سُستی نے ہمارے مُعاشَرے کو گھیر رکھا ہے، کہیں جسمانی سُستی کا سامنا ہے تو کہیں ذِہنی سُستی کارفرما ہے، مثلاً: ❁ گناہوں سے توبہ کرنے میں سُستی ❁ نمازوں میں سُستی ❁ فرض حج کرنے میں سُستی ❁ نماز روزے قضا ہوئے ہوں تو اُنہیں ادا کرنے میں سُستی ❁ قرانِ کریم کی دُرست تلاوت کے لئے قواعدِ تجوید سیکھنے میں سُستی ❁ ضَروری شَرْعی مسائل جاننے میں سُستی ❁ آسان نیکیاں کرکے ثواب کمانے میں سُستی ❁ قرض واپس کرنے میں سُستی ❁ کسی کی حق تلفی پر معافی مانگنے میں سُستی ❁ پڑھائی میں سُستی ❁ پانی، بجلی اور گیس وغیرہ کے یوٹیلٹی بلز ادا کرنے میں سُستی ❁ بائیک یا کار کا بریک یا پلگ وغیرہ کی خرابی دور کروانے میں سُستی ❁ عِلاج میں سُستی ❁ میڈیکل ٹیسٹ کروانے میں سُستی ❁ بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگوانے میں سُستی ❁ خراب گیزر ٹھیک کروانے، گیس کی لیکیج بند کروانے، فیوز بلب کو تبدیل کرنے، دروازے کا لاک بدلوانے جیسے درجنوں گھریلو کاموں میں سُستی ❁ شَناختی کارڈ، پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس، بچوں کے "ب فارم" جیسی ضروری سرکاری دستاویزات بنوانے میں سُستی ❁ اولاد کی شادی کرنے میں سُستی ❁ کہیں مُلازَمت کرتے ہیں تو دفتری اُمور نمٹانے میں سُستی ❁ سیٹھ ہیں تو مُلازِمین کو تنخواہ دینے میں سُستی، اَلْغَرَض! ہماری زندگی کا وہ کونسا شعبہ ہے جہاں سُستی کا چلن نہیں ہے؟

سُستی کے نقصانات سُستی ہماری دنیا اور آخرت دونوں کو تباہ و برباد

*مُدَرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

کر سکتی ہے، وہ اِس طرح کہ ❁ نماز روزے جیسی فرض عبادتوں کی ادائیگی میں سُستی جہنّم کی سزا کا حقدار بنادیتی ہے ❁ علمِ دین (بالخصوص فرض علوم) کے حُصول میں سُستی ہمیں کئی گناہوں میں مبتلا کرواسکتی ہے ❁ سُستی وکاہلی کی وجہ سے ہمارے گھر والے ہم سے ناراض ہوسکتے ہیں ❁ بَروقت کام نہ کرنے پر ہمیں لوگوں کے سامنے شرمندگی اُٹھانی پڑسکتی ہے ❁ کسی موقع پر قانونی جُرمانہ یا سزا بھی بھگتنی پڑسکتی ہے ❁ اگر کوئی ڈاکٹر ہے تو اُس کی سُستی کی وجہ سے کسی کی جان بھی جاسکتی ہے ❁ دفتری کام جمع ہونے کی وجہ سے ٹینشن میں اضافہ ہوسکتا ہے ❁ سُستی وکاہلی کی وجہ سے نوکری چھوٹ سکتی ہے ❁ ترقی کا سفر آہستہ آہستہ طے ہونے کے ساتھ رُک کر کارکردگی کو کمزور کرسکتا ہے ❁ لوگوں کی تنقیدی باتیں سُننا پڑ سکتی ہیں ❁ سُستی کی وجہ سے لوگوں کا اِعتماد واِعتبار ختم ہوسکتا ہے ❁ سُستی کا مریض خود کو ناکام سمجھنے لگتا ہے جس کی وجہ سے وہ احساسِ کمتری میں مبتلا ہوسکتا ہے ❁ سُستی وکاہلی صِرف ہم پر اثر انداز نہیں ہوتی بلکہ اِس کے اثرات ہمارے بچّوں اور گھر کے دِیگر افراد پر بھی پڑسکتے ہیں۔ **سُستی کا علاج** جب سُستی کے اِتنے سارے نقصانات ہیں تو سُستی کا علاج کرنے میں بھی سُستی نہیں کرنی چاہئے۔ کسی بُزُرگ کی بارگاہ میں ایک شخص نے عرض کی: مجھے ایسی مختصر نصیحت کیجئے کہ میری سُستی کا علاج ہوجائے۔ اُنہوں نے پانچ لفظوں میں علاج بیان کردیا: "سُستی کا علاج چُستی ہے۔" **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** یہ حکایت فرضی ہی سہی لیکن علاج بڑا شاندار ہے۔ نیچے دیئے گئے مزید طریقوں پر عمل ہمیں سُستی وکاہلی سے نَجات دِلواسکتا ہے: **(1) اپنی سُستی کو تسلیم کیجئے:** جو مریض اپنی بیماری کو تسلیم نہیں کرتا وہ علاج کیلئے کیسے تیار ہوگا؟ اِس لئے اپنی سُستی کو بہانوں کے پیچھے چھپانے کے بجائے دل ہی دل میں مان لیجئے کہ میں سُست ہوں، تبھی علاج ہوسکے گا۔ **(2) دُعا کیجئے:** اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سُستی سے نجات کیلئے دُعا کیجئے، ہمارے مکی مَدَنی آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جو دعائیں مانگیں اُن میں ہمارے لئے بھی سیکھنے کے مدنی پھول ہیں۔ بُخاری شریف میں آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ایک دُعا منقول ہے جس میں سُستی و کاہلی سمیت 7 چیزوں سے پناہ مانگی گئی ہے۔ چُنانچہ دعائے مصطفےٰ ہے: "اَعُوذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وِفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ"۔ ترجمہ: میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُخل سے، سُستی سے، نکمی عمر سے، عذابِ قبر سے، دجّال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ (بخاری، کتاب التفسیر، 3/257، حدیث:4707) **(3) کام کرنے کے طریقے سوچئے:** ہم اکثر کام نہ کرنے کے بہانے تلاش کرتے ہیں، کیا کبھی کام کرنے کے بھی بہانے تلاش کئے، اگر کام کو ٹالنے کے بجائے ہم یہ سوچیں کہ یہ کام کس طرح ہوسکتا ہے؟ پھر اُسے کرڈالیں تو چُستی ہماری شَناخت بن جائے گی اور ہم لوگوں کا اِعتماد حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **(4) اپنا علاج کروائیے:** کبھی کبھار کی سُستی بعض اَوقات میڈیکل پرابلم مثلاً: بُخار، سَر، کمر اور ٹانگوں وغیرہ میں درد کی وجہ سے ہوتی ہے، اِس کا علاج کروائیے، لیکن چُست ہونے کے لئے مکمل صحّت مند ہونے کا اِنتظار نہ کیجئے **(5) نیند پوری کیجئے:** نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے بھی سُستی ہوسکتی ہے، اپنی عمر کے مطابق 7 یا 8 گھنٹوں کی نیند ضرور لیجئے **(6) کھانے پینے میں اِحتیاط کیجئے:** ڈٹ کر کھانا اور زیادہ دیر ایک ہی جگہ بیٹھے رہنا بھی سُستی کا ایک سبب ہے، اِتنا کھائیے جو آپ کے جسم کے کام آئے، تلی ہوئی مُرغن غذائیں، پزّا، برگر وغیرہ کھانے سے پہلے 101 مرتبہ سوچ لیجئے کہ آپ اِن کو ہضم کرپائیں گے؟ نارمل کھانا کھانے کے بعد واک(Walk) کرلیجئے، طبیعت ہشاش بشّاش رہے گی اور سُستی دور بھاگے گی، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **(7) مصروف رہئے:** بِلا مقصد فارِغ رہنا سُستی کو دعوت دیتا ہے، خود کو عِبادت و نیکیوں میں مصروف رکھنے کی کوشش کیجئے **(8) ٹالنے سے بچئے:** کاموں کو جمع کرلینے سے ذِہن بوجھل ہوجاتا ہے، اپنا کام پہلی

فرصت میں کرنے کی عادت ڈالیں، پینڈنگ(Pending) نہیں ہوگی تو سُستی بھی نہیں چھائے گی۔ **(9) جدول(Schedule) بنالیجئے:** کام کرنے میں ترتیب نہ ہونا(یعنی کاموں کا کوئی جدول(Schedule) نہ ہونا، جب جو دِل کیا وہ کام کرلیا) بھی سُستی کی ایک وجہ ہے، مشکل کام کے لئے اپنا فریش ٹائم چنئے، ہوسکے تو ایک لسٹ بنالیں کہ کونسا کام پہلے کرنا ہے کونسا بعد میں **(10) موڈ نہیں، اُصول کو بنیاد بنایئے:** کام کرنے کیلئے اپنے موڈ پر اِنحصار نہ کریں بلکہ اُصول پیشِ نظر رکھئے، مثلاً یہ اُصول بنایا جاسکتا ہے کہ کل کیوں آج کیوں! آج کیوں نہیں؟ **(11) جوش کے ساتھ ساتھ ہوش سے بھی کام لیجئے:** ایک دَم اپنے اوپر زیادہ کام نہ لادیں کہ بس آج سے ایک گھنٹا پیدل چلا کروں گا، 15 مِنَٹ سے شروع کیجئے، پھر تھوڑا تھوڑا وقت بڑھاتے جایئے، ایک گھنٹا پیدل چلنے کی عادت بھی بن جائے گی۔ **(12) مشقّت پر نہیں نتیجے پر نظر رکھئے:** کام کیسا ہی مشکل ہو اگر اُس کا پھل میٹھا ہے تو مشقّت کی کڑواہٹ پر نہیں نتیجے کی مٹھاس پر نظر رکھئے **(13) اپنے کام خود کیجئے:** اپنا ہر کام دوسروں سے کروانے کی عادت بنالینا بھی سُست بنادیتا ہے، جو کام آپ خود کرسکتے ہیں اُس کے لئے دوسروں پر اِنحصار نہ کیجئے **(14) اندازِ زندگی(Life Style) تبدیل کیجئے:** سوشل میڈیا (Social Media) کے غیر شرعی و غیر ضروری اِستعمال اور ریموٹ (Remote) ہاتھ میں لئے گھنٹوں فضول و گناہوں بھرے ٹی وی پروگرامز دیکھتے رہنے سے سُستی کا بوجھ اِنسان کے کندھوں پر آجاتا ہے، اِس سے بچئے اور گناہوں سے پکّی سچّی توبہ بھی کیجئے **(15) اپنے کاموں کو تقسیم کرلیجئے:** بعض اَوقات اِنسان کام کی طَوالت سے گھبرا جاتا ہے، مثلاً اِتنی موٹی کتاب میں کیسے پڑھ پاؤں گا، یہ سوچ کر سُست ہونے کی بجائے آپ روزانہ کے پانچ، دس صفحے پڑھنے کی نیّت کرلیں گے تو پوری کتاب پڑھنا قدرے آسان ہوجائے گا۔ **(16) روٹین بنایئے:** ہفتے میں 3 دن خوب چستی سے کام کیا پھر 4 دن خوابِ خرگوش کے مزے لے لئے، اِس طرح سُستی ختم نہیں ہوگی بلکہ روزانہ کی ایک روٹین بنالیجئے، پھر اُس پر پابندی سے عمل کیجئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں سُستی و کاہلی سے نجات عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نمازوں میں مجھے ہرگز نہ ہو سُستی کبھی آقا
پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یارسولَ اللہ

(وسائلِ بخشش(مُرمّم)، ص332)

اُمِّ عطّار رحمۃ اللہ تعالٰی علیہا کے لئے ایصالِ ثواب

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی والدہ ماجدہ نے 17 صفر المظفر 1398ھ کو تقریباً 65 سال کی عمر میں سفرِ آخرت فرمایا تھا۔ اپنی والدہ کے عُرس مبارک کے موقع پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان کے ایصالِ ثواب کے لئے رسالہ **"قسم کے بارے میں مدنی پھول"** سے حدیثِ پاک پڑھ کر سنائی نیز فاتحہ خوانی بھی فرمائی۔ یومِ اُمِّ عطّار کی مناسبت سے پاکستان، ہند، بنگلہ دیش، نیپال، ساؤتھ افریقہ، یوکے اور کینیا وغیرہ میں جامعاتُ المدینہ اور مدارسُ المدینہ سمیت مختلف مقامات پر قراٰن خوانی، مَدَنی حلقوں اور ایصالِ ثواب کا سلسلہ ہوا نیز رکنِ شوریٰ حاجی سیّد ابراہیم عطّاری نے دیگر اسلامی بھائیوں کے ہمراہ اُمِّ عطار کی قبرِ مبارک پر حاضری دی۔ ایصالِ ثواب کے حوالے سے موصول اعداد و شمار میں سے چند جھلکیاں پیشِ خدمت ہیں: قراٰنِ پاک: 13428 (تیرہ ہزار چار سو اٹھائیس)، مختلف پارے اور یٰس شریف وغیرہ متفرق سورتیں: ایک کروڑ سے زائد، کلمۂ طیبہ: دو کروڑ سے زیادہ، درود شریف: 53 کروڑ سے زیادہ، آیتِ کریمہ اور مختلف ذکر و اذکار: تین کروڑ سے زائد و دیگر۔ 5 نومبر 2017ء بروز اتوار بعد نمازِ ظہر بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے بکرا پیڑی کی مدینہ مسجد میں سنّتوں بھرا اجتماع منعقد کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی عبدالحبیب عطّاری نے ماں کے فضائل کے موضوع پر سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔

راشد علی عطاری مدنی*

کیسا ہونا چاہئے؟

بیعت کیا ہے؟ کسی پیرِ کامل[1] کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر گزشتہ گناہوں سے توبہ کرنے، آئندہ گناہوں سے بچتے ہوئے نیک اعمال کا اِرادہ کرنے اور اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مَعْرِفَت کا ذریعہ بنانے کا نام بیعت ہے۔(پیری مریدی کی شرعی حیثیت، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، ص3) **مقصدِ بیعت** مرید ہونے کا اصل مقصد یہ ہے کہ انسان مُرشِدِ کامل کی راہنمائی اور باطنی توجہ کی برکت سے سیدھے راستے پر چل کر اپنی زندگی شریعت وسنّت کے مطابق گزار سکے۔ پیر و مُرشد سے فیض حاصل کرنے کے لئے کچھ آداب ہیں جن کا خیال رکھنا مرید کے لئے بے حد ضروری ہے، **"مرید کو کیسا ہونا چاہئے؟"** اس بارے میں چند مدنی پھول پیش کئے جاتے ہیں:

1 ہمیشہ پیر و مُرشد کا با ادب رہے کہ با ادب ہی بانصیب ہوتا ہے اور بے ادبی کرنے والا شخص کبھی فیض نہیں پا سکتا۔ حضرت سیّدنا ذُوالنُّون مِصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "جب کوئی مرید اَدَب کا خیال نہیں رکھتا، تو وہ لوٹ کر وہیں پہنچ جاتا ہے جہاں سے چلا تھا"(الرسالۃ القشیریۃ، باب الادب، ص319) **2** مُرشِدِ کامل کا فیض پانے کے لئے اس کی محبت کو دل و جان سے سینے میں بسا لینا ضروری ہے، جیسا کہ غوثِ زماں حضرت سیّدنا شیخ عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: مرید پیر کی محبت سے کامل نہیں ہوتا کیونکہ مُرشد تو سب مریدوں پر یکساں شفقت فرماتے ہیں بلکہ یہ مرید کی مُرشد سے محبت ہوتی ہے جو اسے کامل کے درجے پر پہنچاتی ہے۔(کامل مرید، ص21، الابریز، 2/73، 74، 77 ملخصاً) **3** مرید اپنے مُرشد کے ہاتھ میں "مُردہ بدستِ زندہ" (یعنی زندہ کے ہاتھوں میں مُردہ کی طرح) ہو کر رہے۔(فتاویٰ رضویہ، 24/369، ملخصاً) **4** مُرشِدِ کامل کا فیض پانے کے لئے ضروری ہے کہ کبھی بھی خود کو علم و عمل میں مُرشد سے فائق (اعلیٰ) نہ جانے اگرچہ علمائے زمانہ میں شمار کیا جاتا ہو، ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے: لینے والے کو چاہئے کہ جب کسی چیز کے حاصل کرنے کا ارادہ کرے تو اگرچہ کمالات سے بھرا ہوا ہو، اپنے تمام کمالات کو دروازہ ہی پر چھوڑ دے اور یہ جانے کہ میں کچھ جانتا ہی نہیں۔ خالی ہو کر آئے گا تو کچھ پائے گا اور جو اپنے آپ کو بھرا سمجھے گا تو: ؏ "انائے کہ پر شد دگر چون پرد" یعنی بھرے برتن میں کوئی اور چیز نہیں ڈالی جاسکتی۔(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص142) **5** مُرشد کی رِضا میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا، مُرشد کی ناراضی میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی جانے۔(فتاویٰ رضویہ، 24/369، ملخصاً) **6** اپنے پیر پر کبھی اعتراض نہ کرے بانیِ سلسلۂ عالیہ سہروردیہ حضرت سیّدنا شہابُ الدین عمر سہروردی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: پیر پر اعتراض کرنے سے ڈرنا چاہئے کہ یہ مریدوں کے لئے زہرِ قاتل ہے، شاید ہی کوئی مرید ہو جو پیر پر اعتراض کرنے کے باوجود فلاح پا جائے۔(عوارف المعارف، ص62) **7** اپنے مُرشد اور پیر بھائیوں سے مَحبّت کرے۔ حضرت شیخ عبدالرحمٰن جیلی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو مرید اپنے نفس کو اپنے مُرشد اور اپنے پیر بھائیوں کی مَحبّت سے رُوگردانی کرنے (منہ پھیرنے) والا پائے تو اسے جان لینا چاہئے کہ اب اس کو اللہ تعالیٰ کے دروازہ سے دُھتکارا جا رہا ہے۔(آدابِ مُرشدِ کامل، ص53)

(بقیہ آئندہ شمارے میں)

(1) پیر کی چار شرائط ہیں: (1) صحیح العقیدہ سنّی ہونا (2) ضروری علم کا ہونا (3) کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرنا (4) اجازتِ صحیح متصل ہونا۔(فتاویٰ رضویہ، 21/491)

* ناظم ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

بُزُرگانِ دین رحمھم اللہ المُبین، اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت
اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی پھول

کامیاب کون؟

(1)ارشادِ حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ:
”جو شخص خواہشات، لالچ اور غصّہ سے بچ گیا وہ فلاح پا گیا۔“
(احیاء العلوم،3/206)

دلوں کو بگاڑنے والی چیز

(2)ارشادِ حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن علی باقِر علیہ رحمۃ اللہ الغافِر:”لڑائی جھگڑے سے بچنا کیونکہ یہ دلوں کو بگاڑتا اور نِفاق پیدا کرتا ہے۔“(حلیۃ الاولیاء،3/266،رقم:3749)

تین چیزیں گھر سے برکت اُٹھا لیتی ہیں

(3)ارشادِ حضرتِ سیِّدُنا یحییٰ بن ابو کثیر علیہ رحمۃ اللہ القدیر:
”تین چیزیں جس گھر میں ہوتی ہیں اس سے بَرَکت اُٹھالی جاتی ہے:(۱)فضول خرچی (۲)زنا اور(۳)خیانت۔“
(حلیۃ الاولیاء،3/81،رقم:3252)

زیادہ عقلمند کون؟

(4)ارشادِ حضرتِ سیِّدُنا ابومِجْلَز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:”مؤمنین میں سے یا لوگوں میں سے سب سے زیادہ دانا(عقل مند) وہ ہے جو حد درجہ محتاط ہو۔“(حلیۃ الاولیاء،3/133،رقم:3439)

جنّت میں جانے کا نسخہ

(5)ارشادِ حضرتِ سیِّدُنا محمد بن مُنْکَدِر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:
”کھانا کھلانا اور اچّھی گفتگو کرنا تمہیں جنّت میں لے جائے گا۔“
(حلیۃ الاولیاء،3/220،رقم:3601)

عقل بادشاہ ہے

(6)ارشادِ حضرت سیِّدُنا علی بن عُبیدہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:
”عقل بادشاہ جبکہ عادات واَطوار اس کی رعایا ہیں، جب عقل اپنی رعایا کی دیکھ بھال میں ناکام ہو جائے تو ان میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔“(المستطرف،1/27)

بغیر علم خدا کی عبادت

(7)ارشادِ حضور سیّدنا غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی:”جو بغیر علم کے خدا کی عبادت کرتا ہے وہ جتنا سنوارے گا اس سے زیادہ بگاڑے گا۔“(شریعت وطریقت،ص20)

محبتِ الٰہی کا تقاضہ

(8)ارشادِ حضور سیّدنا غوثُ الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی:”محبتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ کا تقاضا ہے کہ تُو اپنی نگاہوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کی طرف لگا دے اور کسی کی طرف نگاہ نہ ہو یوں کہ اندھوں کی مانند ہو جائے، جب تک تُو غیر کی طرف دیکھتا رہے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فَضْل نہیں دیکھ پائے گا۔“
(غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حالات،78)

احمد رضا کا تازہ گلستاں ہے آج بھی

غوثِ اعظم سب سے آگے

(1) تمام کاملین حضرات سَیْرفی اللہ (یعنی معرفتِ الٰہی) میں غوثِ اعظم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی سَیْرفی اللہ (یعنی معرفتِ الٰہی) سے بہت پیچھے ہیں، اسی لئے آپ کا قدم (ان کی) گردنوں پر ہے۔
(فتاویٰ رضویہ، 7/657)

مزاراتِ اولیا کی طرف سفر کرنا جائز ہے

(2) محبوبانِ خدا کی طرف جانا اور بَعدِ وصال اُن کی قُبور کی طرف چلنا دونوں یکساں (یعنی برابر ہیں) جیسا کہ سیّدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیّدنا امام ابو حنیفہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے مزارِ فائضُ الْاَنوار کے ساتھ کیا کرتے۔ (فتاویٰ رضویہ، 7/607)

عملِ صالح کے لئے دوسری جگہ

(3) جہاں انسان سے کوئی تَقْصِیر (خطا) واقع ہو عملِ صالح وہاں سے ہَٹ کر کرے۔ (فتاویٰ رضویہ، 7/609)

صِدقِ نیّت ضروری ہے

(4) سوتے وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ سے توفیقِ جماعت (یعنی نمازِ باجماعت پانے) کی دعا اور اس پر سچا توکُّل (کر) مولیٰ تبارک وتعالیٰ جب تیرا حُسنِ نیّت وصِدقِ عزیمت (یعنی اِرادے کی سچائی) دیکھے گا (تو) ضرور تیری مدد فرمائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ، 7/90)

والدین کی اصلاح کیسے کریں؟

(5) ماں باپ اگر گناہ کرتے ہوں تو ان سے بہ نرمی وادب گزارش کرے اگر مان لیں بہتر ورنہ سختی نہیں کر سکتا بلکہ غَیبت (یعنی غیر موجودگی) میں ان کے لئے دعا کرے۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/157)

حرام جائز نہیں ہو سکتا

(6) حرام کھانا کبھی جائز نہیں ہوتا، جس وقت جائز ہوتا ہے اس وقت وہ حرام نہیں رہتا۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/225)

شمسی تاریخ کا اعتبار

(7) شرعِ مُطَہَّر میں تاریخِ قَمَری (یعنی چاند کی تاریخ) مُعْتَبَر ہے نہ کہ شَمسی (عیسوی تاریخ)، علماء نے فرمایا: اپنے معاملات میں بھی مسلمانوں کو اس کے اِعتبار کی اِجازت نہیں۔
(فتاویٰ رضویہ، 21/265)

عطّار کا چمن کتنا پیارا چمن!

حرکت میں برکت

(1) حرکت میں بَرَکت ہے کہ جو پانی چلتا ہے وہ تازہ رہتا ہے اور جو رُکا رہتا ہے خراب ہو جاتا ہے۔
(مَدَنی مذاکرہ، 9 ربیع الاوّل 1438ھ)

عالم بیٹے پر بھی والد کا احترام لازم ہے

(2) بیٹا عالم ہو اور باپ غیرِ عالم، پھر بھی بیٹے پر اپنے باپ کا اِحترام لازم ہے، اِحترام کرے گا تو دونوں جہاں میں سعید (یعنی خوش نصیب) ہو گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (مَدَنی مذاکرہ، 11 محرم الحرام 1436ھ)

عمامے کی برکت

(3) عمامہ شریف باندھنے والا اس کی بَرَکت سے گناہوں سے باز رہتا ہے اور اس کے کِردار میں بھی نِکھار آجاتا ہے۔
(مَدَنی مذاکرہ، 21 صفر المظفر 1436ھ)

مکان کہاں خریدا جائے؟

(4) ایسے محلّے میں مکان لینا چاہئے جہاں مسجد گیارھویں و بارھویں منانے والوں کی ہو۔ (مَدَنی مذاکرہ، 2 ربیعُ الآخر 1437ھ)

مَدَنی انعامات کی بَرَکات

(5) مَدَنی انعامات، رُوحانیّت پانے کا نسخہ ہیں، اِن پر عمل کرنے سے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ حاصل ہوتا ہے۔
(مَدَنی مذاکرہ، 12 ربیعُ الاوّل 1436ھ)

بزرگانِ دین کا فیض کیسے پائیں؟

(6) اگر آپ بُزُرگانِ دین رحمھم اللہ المُبِین کا فیض حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اِن کی سیرت پر عمل کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اتنا فیض ملے گا کہ آپ دوسروں کو تقسیم کریں گے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 8 ربیعُ الآخر 1436ھ)

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی*

کھانا کھائے بغیر کمپنی سے کھانے کے پیسے وصول کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں غلہ منڈی میں کام کرتا ہوں میری تنخواہ طے ہے، نیز مجھے تین وقت کھانا کھانے کی سہولت موجود ہے لیکن کبھی ایسا ہوتا ہے کہ میں تین وقت کا کھانا نہیں کھاتا اب جب ہفتے بعد حساب ہوتا ہے کہ جس نے جتنے کا کھانا کھایا ہے وہ اپنے پیسے لے لے تو کیا میں اس وقت کے پیسے لے سکتا ہوں جس وقت میں نے کھانا نہیں کھایا تھا؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پوچھی گئی صورت میں اگر سیٹھ نے آپ کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ چاہے آپ کھانا کھائیں یا نہ کھائیں ہم آپ کو کھانے کے پیسے دیں گے تو اس صورت میں ہفتہ بعد جب حساب ہو تو آپ اس وقت کے کھانے کے پیسے بھی لے سکتے ہیں کہ جس وقت آپ نے کھانا نہیں کھایا تھا لیکن اگر سیٹھ کی طرف سے صرف یہ سہولت موجود ہو کہ کھانا کھائیں گے تو پیسے دیں گے اور اگر کھانا نہیں کھائیں گے تو پیسے نہیں ملیں گے تو اس صورت میں آپ کا اس وقت کے کھانے کے پیسے لینا کہ جس وقت آپ نے کھانا نہیں کھایا تھا جائز نہیں۔ اگر آپ اس وقت کے پیسے لیں گے تو یہ جھوٹ اور دھوکا ہوگا اور وہ پیسے آپ کے لیے حلال بھی نہیں ہونگے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

Goodwill کا عوض طلب کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض اوقات شراکت داری میں اس طرح ہوتا ہے کہ اگر کاروبار نقصان میں جارہا ہو تو پرانے پارٹنر کاروبار کو بہتر بنانے کے لیے نئے پارٹنر کو شامل کرتے ہیں تو نیا پارٹنر پرانے پارٹنر سے کہتا ہے کہ مارکیٹ میں میری گُڈوِل (Goodwill) زیادہ ہے اس لیے مثال کے طور پر اگر میں ایک لاکھ بزنس میں لاؤں تو مجھے ڈیڑھ لاکھ کا کیپیٹل دیا جائے یعنی اسکا حق پچاس ہزار اضافی بڑھایا جائے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پوچھی گئی صورت میں محض گُڈوِل (Goodwill) کی بنیاد پر کیپیٹل میں اضافہ کروانا شرعاً درست نہیں کیونکہ گُڈوِل (Goodwill) کی حیثیت ایک منفعت کی سی ہے یہ کوئی مال نہیں ہے کہ جس کے عوض میں کچھ لیا جائے۔ لہٰذا نئے پارٹنر کا کیپیٹل اتنا ہی شو (Show) کریں گے جتنا اس نے دیا ہے اگر ایک لاکھ کا کیپیٹل ہے تو ڈیڑھ لاکھ شو (Show) کرنا جائز نہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دفعِ ظلم کے لیے رشوت دینا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں ڈرائیور ہوں ہم کسی جگہ سے گاڑی بھرتے ہیں تو چیک پوائنٹ پر ہمیں رشوت دیئے بغیر نہیں چھوڑا جاتا میرا سوال یہ

ہے کہ کیا ہمارا ایسے موقع پر رشوت دینا جائز ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پوچھی گئی صورت میں اگر آپ نے کسی ایسی جگہ سے مٹی یا بجری کی گاڑی بھری جہاں سے مٹی بھرنے سے گورنمنٹ نے منع کیا ہوا تھا لیکن پھر بھی آپ نے گاڑی بھری اور آپ کو چیک پوائنٹ پر روک لیا گیا جس کے نتیجے میں آپ کو رشوت دینا پڑی تو اس صورت میں آپ کا رشوت دینا اور ان کا لینا دونوں ناجائز اور حرام ہے۔ البتہ اگر کسی ایسی جگہ سے آپ نے گاڑی بھری جہاں سے گاڑی بھرنے پر کسی قسم کی کوئی قانونی پابندی عائد نہیں تھی اگر کسی حکومتی پرمٹ یا لائسنس کی ضرورت تھی تو وہ بھی آپ کے پاس موجود تھا نیز ڈرائیور اور گاڑی کے کاغذات بھی مکمل تھے الغرض آپ کی طرف سے کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہیں برتی گئی تھی لیکن پھر بھی آپ کو رشوت لیے بغیر نہیں چھوڑتے تو ایسی صورت میں آپ کو دفعِ ظلم کی وجہ سے رشوت دینا تو جائز ہے البتہ ان لوگوں کا رشوت لینا ناجائز اور حرام ہی ہوگا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نقد اور اُدھار کی قیمتوں میں فرق کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ دکاندار سے اس طرح کھاد خریدنا کیسا کہ نقد خریدیں گے تو 500 روپے کی اور ادھار خریدیں گے تو 550 روپے کی؟ نیز اس صورت میں جو اضافی پیسے دیئے گئے یہ درست ہے یا نہیں؟ اور اس طرح سے جو آمدنی حاصل ہوگی کیا وہ حلال ہوگی یا حرام؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پوچھی گئی صورت میں دکاندار سے اس طرح کھاد خریدنا بالکل جائز ہے کہ نقد فی بوری 500 روپے کی اور ادھار 550 روپے کی۔ اس طرح خرید و فروخت کرنے میں شرعاً کوئی مضائقہ نہیں جبکہ قیمت کے یہ مختلف آپشنز صرف سودا مکمل ہونے سے پہلے بارگیننگ کرتے ہوئے دیئے گئے ہوں اور سودا کسی ایک قیمت پر ہی طے ہو۔ واضح رہے اگر یہ طے ہوا کہ مقررہ وقت سے تاخیر کرنے کی صورت میں اتنی رقم مزید دینا ہوگی تو یہ درست نہیں بلکہ ایسی شرط سودے کو فاسد کر دے گی اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی حلال نہ ہوگی۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ایڈوانس رقم دے کر پورے ماہ خریداری کرتے رہنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک صاحب نے ایک سبزی والا گھر لگوایا ہوا ہے وہ مہینے کے شروع میں اس کو پانچ سو روپے دے دیتے ہیں اور پھر وہ سارا مہینا بغیر تولے ایک تھیلی سبزی کی تیار کر کے ان کے گھر دیتا رہتا ہے اب ان کا یہ سبزی لینا اور اسے استعمال کرنا کیسا؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: مذکورہ طریقہ جائز نہیں۔ اول تو اس میں یہ ہی طے نہیں کہ کیا سبزی لی جائے گی اور کتنی لی جائے گی حالانکہ خریدی گئی چیز کا ریٹ طے کرنا اور مقدار طے کرنا ضروری ہوتا ہے دوسری وجہ یہ ہے کہ اس طرح پیشگی یا ایڈوانس میں رقم رکھوا کر پورے مہینے خریداری کرتے رہنے سے بھی فقہاء نے منع فرمایا ہے۔

چنانچہ صدر الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: "پنساری کو روپیہ دیتے ہیں اور یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ روپیہ سودے میں کٹتا رہے گا یا دیتے وقت یہ شرط نہ ہو کہ سودے میں کٹ جائے گا مگر معلوم ہے کہ یونہی کیا جائے گا تو اس طرح روپیہ دینا ممنوع ہے کہ اس قرض سے یہ نفع ہوا کہ اس کے پاس رہنے میں اس کے ضائع ہونے کا احتمال تھا اب یہ احتمال جاتا رہا اور قرض سے نفع اٹھانا ناجائز ہے۔" (بہارِ شریعت، 3/481)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

تاجر کا اندازِ گفتگو
(Trader's way of Conversation)

سید انعام رضا عطاری مدنی*

کامیاب تاجر کے لئے جہاں دِیانتداری، سچائی، محنت اور تجارت کے اُصولوں سے واقِف ہونا ضَروری ہے وہاں اس کے لئے خوش اَخلاق، مِلَنسار اور باکردار ہونا بھی ضَروری ہے۔ حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: یوں تو ہر مسلمان کو خُوش اَخلاق ہونا لازِم ہے مگر تاجِر کو خصوصیت سے خُوش خُلقی ضَروری ہے۔ مسلمان تاجِروں کی ناکامی کا ایک سبب ان کی بد خُلقی بھی ہے کہ جو گاہک ان کے پاس ایک بار آگیا وہ ان کی بد خُلقی کی وجہ سے دوبارہ نہیں آتا۔ ہم نے بعض غیر مسلم تاجِروں کو دیکھا کہ جب وہ کسی محلّہ میں نئی دکان رکھتے ہیں تو چھوٹے بچوں کو جو سودا خریدنے آئیں کچھ نہ کچھ مٹھائی وغیرہ دیتے رہتے ہیں تاکہ بچے اس لالچ میں ہمارے ہی یہاں سے سودا خریدیں۔ بڑے سوداگر خاص گاہکوں کی کھانے وغیرہ سے بھی تَواضُع کرتے ہیں۔ یہ سب باتیں گاہک کو پکّا کرنے کے لئے ہیں۔ اگر تم یہ کچھ نہ کرسکو تو کم از کم گاہک سے ایسی میٹھی بات کرو اور ایسی محبت سے بولو کہ وہ تمہارا گرویدہ ہوجائے۔ (اسلامی زندگی، ص153 ملخصاً)

بات بات پر قسم نہ کھائیں

تاجِر کو چاہئے کہ دَورانِ گفتگو بات بات پر قسم نہ کھائے، اگر بَوقتِ ضَرورت قسم کھانی ہی پڑے تو صِرف سچّی قسم کھائے۔ عموماً تاجِر حضرات گاہک کو گھیرنے کے لئے جھوٹی قسم کھاتے ہوئے اس طرح کہہ دیتے ہیں کہ ”اللہ کی قسم ابھی تم سے پہلے ایک گاہک اس سے زیادہ پیسے دے رہا تھا لیکن میں نے نہیں دی“ ایسوں کے لئے حدیثِ پاک میں بڑی سخت وعید آئی ہے چنانچہ مکی مدنی سُلطان صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: تین شخص ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کلام فرمائے گا اور نہ ہی ان کی طرف نظرِ رَحمت فرمائے گا: (ان میں سے) ایک وہ ہے جو کسی سامان پر قسم کھائے کہ مجھے پہلے اس سے زیادہ قیمت مل رہی تھی حالانکہ وہ جھوٹا ہو۔ (بخاری، 2/100، حدیث:2369) یہ بیماری عام دُکانداروں کو ہے کہ جب کوئی خریدار ان کے مال کی قیمت لگاتا ہے تو کہتے ہیں رب کی قسم! ابھی تم سے پہلے ایک گاہک اس سے زیادہ پیسے دیتا رہا میں نے نہ دی اور سچے ایسے ہوتے ہیں کہ جب گاہک چل دیتا ہے تو پکارتے ہیں اچھا اتنے میں ہی لے جا۔ خیال رہے کہ جھوٹ بولنے سے تقدیر نہیں بدل جاتی بلکہ تجرِبہ یہ ہے کہ سچا دُکاندار خُوب کماتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 4/341)

جھوٹی تعریف نہ کریں

یوں ہی تاجِر کو چاہئے کہ دَورانِ گفتگو اپنے مال کی نہ تو جھوٹی تعریف کرے اور نہ ہی اپنی چیز کی عمدگی ظاہر کرنے کے لئے ذِکْرُ اللہ وغیرہ کرے جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے: گاہک کو سودا دِکھاتے وَقت تاجِر کا اِس غَرَض سے دُرُود شریف پڑھنا یا سُبْحٰنَ اللہ کہنا کہ اس چیز کی عُمدَگی خریدار پر ظاہر کرے، ناجائز ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/533)

دوسرے تاجروں کی بُرائیاں بیان نہ کریں

اِسی طرح تاجِر کو چاہئے کہ چند پیسوں کے حُصُول کی خاطر دوسروں کی غیبتیں کرکے ”اپنی نیکیوں کی سخاوت“ بھی نہ کرے کہ فُلاں دکاندار ملاوٹ والا مال بیچتا ہے، سامان تولنے میں گڑبڑ کرتا ہے وغیرہ۔ حضرت سیِّدُنا ابراہیم بن اَدہم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم غیبت کرنے والے کی سَرزَنِش کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے جھوٹے انسان! تُو اپنے دوستوں کو تو دُنیا کا حقیر مال دینے سے بُخل کرتا رہا مگر آخرت کا مال (یعنی نیکیوں کا خزانہ) تو نے اپنے دُشمنوں پر لُٹا دیا! نہ تیرا دُنیوی بُخل قابلِ قبول، نہ غیبتیں کرکرکے نیکیاں لُٹانے والی سخاوت مقبول۔ (تنبیہ الغافلین، ص87)

* ذمہ دار شعبہ مدنی مذاکرہ، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

(Season for Increasing Virtues)

نیکیاں بڑھانے کا موسم

محمد عبدالماجد نقشبندی عطاری مدنی*

سردی ہو یا گرمی! ہر موسم عبادت کا موسم ہے، لیکن سردیوں میں کم وقت میں زیادہ ثواب کمانا نسبتاً آسان ہے۔

مؤمنوں کا موسمِ بہار حضورِ پاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: موسمِ سرما مؤمن کا موسمِ بہار ہے کہ اِس میں دن چھوٹے ہوتے ہیں تو مؤمن ان میں روزہ رکھتے ہیں اور اس کی راتیں لمبی ہوتی ہیں تو وہ ان میں قیام کرتے (یعنی نوافل وغیرہ پڑھتے) ہیں۔ (شعب الایمان، 3/416، حدیث:3940)

سردیوں کی آمد پر خوش ہوتے ہمارے بُزرگانِ دین رحمھم اللہ المُبین موسمِ سرما کی آمد پر خوش ہوتے اور اِسے عبادت میں اِضافے کا موسم قرار دیتے جیسا کہ حضرتِ سیّدُنا عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ موسمِ سرما کی آمد پر فرماتے: سردی کو خوش آمدید، اِس میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمتیں نازل ہوتی ہیں کہ شب بیداری کرنے والے کے لئے اِس کی راتیں لمبی اور روزہ دار کے لئے دن چھوٹا ہوتا ہے۔ (فردوس الاخبار، 2/349، حدیث:6808) **میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو!** ہمیں بھی چاہئے کہ سردیوں کے موسم میں خوب خوب نیکیاں کمائیں اور اپنے نامۂ اعمال کو مہکائیں۔

(1) شب بیداری کیجئے اللہ تعالیٰ کے نیک بندے سردیوں کی راتوں میں عبادت کو محبوب جانتے تھے چنانچہ حضرتِ سیّدُنا عیسیٰ علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے فرمایا: سخت سردیوں کی راتوں میں نماز پڑھنا میرا محبوب ترین عمل ہے۔ (عیون الحکایات، ص119) امیرُ المؤمنین حضرتِ سیّدُنا عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا: سردی کا موسم عبادت گزاروں کے لئے غنیمت ہے۔ (موسوعۃ لابن ابی الدنیا، 1/332، حدیث: 421) حضرتِ سیّدُنا صَفْوان بن سُلَیم رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ گرمیوں میں گھر کے اندر اور سردیوں میں چھت پر نماز پڑھتے تاکہ نیند نہ آئے۔ (حلیۃ الاولیاء، 3/186، رقم:3644)

(2) تلاوتِ قراٰن کیجئے حضرتِ سیّدُنا عُبَید بن عُمَیر رضی اللہ تعالٰی عنہ موسمِ سرما کی آمد پر فرماتے: اے اَہلِ قراٰن! تمہاری قراءت کے لئے راتیں لمبی ہوگئی ہیں تو تم اِن میں قیام کرو، اور تمہارے روزوں کے لئے دن چھوٹے ہوگئے ہیں تو تم اِن میں روزے رکھو۔ (احادیث الشتاء للسیوطی، ص97) حضرتِ سیّدُنا ابوعبدُاللہ محمد بن مُفْلِح رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: سردی کے موسم میں رات کے اوّل حصّے اور گرمیوں میں دن کے اِبتدائی حصّے میں ختمِ قراٰن مسنون ہے۔ (الآداب الشرعیۃ لابن مفلح، ص688)

(3) نفلی روزے رکھئے سردیوں میں دن چھوٹے اور موسم ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے بھوک اور پیاس کا اِحساس کم ہوتا ہے، لہٰذا اِس موسم میں روزے کا ثواب کمانا آسان ہے۔ نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: سردی کے روزے ٹھنڈی غنیمت ہیں۔ (ترمذی، 2/210، حدیث:797)

(4) دُگنا ثواب کمایئے سردی کی وجہ سے نماز میں سُستی مت کیجئے، بلکہ سردی کی مشقت پر صبر کرکے اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَحْمَزُھَا (یعنی افضل ترین عمل وہ ہے جس میں مشقت زیادہ ہو۔ (تفسیر کبیر، 1/431)) پر عمل کیجئے اور وُضو کی مشقّت پر صبر کرکے دُگنا ثواب کمایئے، چنانچہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے سخت سردی میں کامل وُضو کیا اُس کے لئے ثواب کے دو حصّے ہیں۔ (مجمع الزوائد، 1/542، حدیث:1217) مشقّت کے وقت وُضو کرنے والے کو قیامت کے دن عرش کا سایہ نصیب ہوگا۔ (اتحاف الخیرۃ المھرۃ، 10/385، حدیث: 10100)

* شعبہ فیضانِ صحابہ واہلِ بیت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

نیپال کے تربیتی اجتماع کے لئے مدنی پھول

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے نیپال میں چار4 دن کے اجتماع (26 تا 29 اکتوبر 2017ء) میں جمع ہونے والے تمام عاشقانِ رسول کی خدمات میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

مَا شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کافی رونق لگی ہوئی ہے، اللہ تعالیٰ آپ سب کا جمع ہونا قبول فرمائے۔ **بے جا تنقید سے پرہیز کیجئے** اب جو اسلامی بھائی اجتماع میں آئے ہیں انہیں چاہئے کہ یہاں جتنے بھی مدنی حلقے ہوں، بیانات ہوں، سب میں شرکت کریں۔ کچھ تو سننے میں دل چسپی لیتے ہیں مگر کچھ ایسے بھی ہیں کہ جو رونقیں دیکھنے میں مصروف ہوتے ہیں اور بے جا تنقید و تبصرہ بھی کر رہے ہوتے ہیں کہ یوں ہونا چاہئے، یوں نہیں ہونا چاہئے، اس میں یہ کمزوری ہے، ہاں! یہ بہت اچھا ہے، وضو خانے پر بھیڑ بہت تھی، نَل زیادہ ہونے چاہئیں تھے اور اِستنجا خانے بھی بالکل ایسے تھے کہ بس گزارہ تھا۔ میرے میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شاہانہ (Luxury) انتظامات چاہئیں تو پھر بندہ کسی بنگلے (Villa) یا کسی عالیشان ہوٹل میں چلا جائے، میدان میں جتنا اِنتظام یہ لوگ کرسکتے تھے وہ اِنہوں نے کیا، اب ان پر تنقید و تبصرہ کرنے کے بجائے دونوں ہاتھوں سے ان کی پیٹھ تھپکنی اور حوصلہ افزائی کرنی چاہئے کیونکہ جہاں کمزوری ہوتی ہے وہاں کچھ خوبیاں اور عمدہ ترکیبیں بھی ہوتی ہیں، البتہ تنقید برائے اِصلاح ہو تو جس کو سمجھانا ہے براہِ راست (Direct) اُسی کو سمجھایئے یا لکھ کر دے دیجئے کہ یوں ہونا چاہئے۔ آپس میں تبصرے کرنے سے کمزوری تو دور ہونے سے رہی! اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی ہمیں اپنے عیوب دیکھنے، ان کی اِصلاح کرنے کی سعادت بخشے اور دوسرے کے عیبوں پر پردہ ڈالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ **مُسکرا کر ملئے** کوشش کریں کہ ہر ایک سے اچھے انداز سے مسکرا کر ملیں اسی ضمن میں مکتبۃُ المدینہ کی بہت ہی پیاری کتاب "بہارِ نیت" سے مسکرانے کی فضیلت پیش کرتا ہوں: ایک روایت میں ہے: "ملاقات کرنے والوں میں سے ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتا ہے تو اُن دونوں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں"۔ (کتاب النیات، ص34) **جا کر ملئے** حضرت سیّدنا اَنس رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا معمول تھا کہ اگر کوئی شخص تین دن مسجد سے غائب رہتا تو آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اُس کے متعلق لوگوں سے پوچھا کرتے، پس اگر وہ بیمار ہوتا تو اُس کی عِیادت فرماتے، اگر سفر میں ہوتا تو اُس کے لئے دعا فرماتے اور اگر گھر میں ہوتا تو اُس سے ملاقات فرماتے۔ (کتاب النیات، ص34)

اے عاشقانِ رسول! کائنات کی سب سے بڑی شخصیت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم تو گھر جا کر ملاقات کریں اور ہم جیسے چھوٹے چھوٹے انتظار کریں کہ لوگ ہماری خدمت میں حاضر ہو کر ملاقات کا شرف حاصل کریں، نہیں! میرے مَدَنی بیٹو! مدنی کام اسلامی بھائیوں کو اپنے پاس بُلا کر نہیں، ان کے پاس جانے سے بڑھے گا تو آپ بھی ملنے جلنے اور خبر گیریاں کرنے والے بَن جائیں، کاش! ہم سب ایسے ہوجائیں کہ جس جس کو نماز یا ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع وغیرہ میں غائب پائیں اس کی حکمتِ عملی سے معلومات کریں، اگر سُستی بھی ہوگی تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ چُستی میں بدل جائے گی اور اس کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ بے حساب مغفرت کی دعا کا مُلتجی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

12 روزہ اِصلاحِ اعمال کورس کرنے والے حارِسین کی حوصلہ افزائی

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے فیضانِ مدینہ صحرائے مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں "12 دن کا اصلاحِ اعمال کورس" کرنے والے ہمارے حارسین اور جو یہ

کورس کروا رہے ہیں سب کی خدمات میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

اللہ تعالیٰ آپ سب کی کوششیں قبول فرمائے، دل لگا کر سیکھ لیجئے۔ نمازوں کی پابندی، اشراق چاشت، اوّابین، تہجد، پتا نہیں کیا کیا نعمتیں آپ کو مل رہی ہوں گی! لیکن یہ 12 دن کے لئے نہ ہوں بلکہ پوری زندگی ہی یہ نعمتیں ہمارے ساتھ رہیں۔ آپ کا کام واقعی بڑا نازک ہے اور اِس میں دل آزاریوں کا بڑا خطرہ رہتا ہے۔ کبھی کوئی شکایت بھی کرتا ہے لیکن حتَّی الاِمکان میں آپ لوگوں کی طرف سے ترکیب بنالیتا ہوں کیونکہ یہ لوگ بھی بعض اوقات رَف گفتگو (Ruff Talking) کرلیتے ہیں، ایک بار بھرے مجمع میں ایک اسلامی بھائی کھڑے ہوگئے اور کہا: "مجھے یُوں یُوں بولا" وہ بہت بھرے ہوئے تھے۔ میں نے کہا: آپ جس طرح مجھ سے نرمی اور پیار سے گفتگو کررہے ہیں کیا آپ نے اُس حارس یاخادِم سے بھی اسی انداز میں گفتگو کی تھی؟ تووہ سمجھ گئے اور شرما کے بیٹھ گئے۔ بہرحال آپ کے ساتھ بھلے کوئی رَف ٹاکنگ (Ruff Talking) کرے، آپ کو غصّہ نہیں دکھانا چاہئے، آپ بالکل سنجیدگی سے بغیر کسی رعایت کے اپنا کام کیجئے اور ایسا اَنداز اِختیار کیجئے کہ جس سے کسی کی عزّت پامال نہ ہو۔ **"بہارِ نیت"** سے دو مدنی پھول پیشِ خدمت ہیں:

(1) تاجدارِ دوجہاں، رحمتِ عالمیاں صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے خانۂ کعبہ کو دیکھ کر ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تجھے شرف و عظمت سے نوازا ہے مگر بندۂ مومن حُرمت میں تجھ سے بڑھ کر ہے۔ (معجم اوسط، 4/203، حدیث: 5719) (2) حضور تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو اپنے مسلمان بھائی کی تعظیم کرتا ہے بے شک وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تعظیم کرتا ہے۔ (مسند الحارث، 1/316، حدیث: 205)

بہرحال مومن کی عزّت و حُرمت بہت اَہمیت رکھتی ہے۔ دل لگا کر **"بارہ12 دن کا اصلاحِ اعمال کورس"** پورا کیجئے اور میرے لئے بے حساب مغفرت کی دعا کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عطّار کا پیغام ہند کے عاشقانِ قُفلِ مدینہ کے نام

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے عاشقانِ قُفلِ مدینہ میرے میٹھے میٹھے مَدَنی بیٹوں اور مَدَنی بیٹیوں کی خدمتوں میں!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

مَاشَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! رُکنِ شوریٰ حاجی منصور عطاری سَلَّمَہُ الْبَارِی نے یہ خوشخبری دی کہ محرَّمُ الحرام میں میرے خواجہ غریب نواز اور اعلیٰ حضرت (رحمۃ اللہ تعالٰی علیہما) کے ہند میں 364 مقامات پر یومِ قُفلِ مدینہ منایا گیا، جس میں 10330 عاشقانِ قُفلِ مدینہ نے حصّہ لیا، مَاشَآءَ اللہ! بڑی پیاری تعداد ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مستقل (Permanent) قُفلِ مدینہ کی سعادت بخشے کہ فضول باتیں پریشان کرکے رکھ دیتی ہیں اور پھر یہ گناہوں کی طرف بھی گھسیٹنے لگتی ہیں اور نہ جانے پھر کیا کیا منہ سے نکل جاتا ہے، اے کاش! قُفلِ مدینہ مل جائے، اللہ کرے کہ قُفلِ مدینہ مل جائے۔

اللہ! مجھے کردے عطا قُفلِ مدینہ
آنکھوں کا زباں کا لوں لگا قُفلِ مدینہ

"مدنی انعامات" پر عمل کرتے ہوئے روزانہ **"فکرِ مدینہ"** کے ذریعے اس کا رسالہ پُر کرکے اپنے ذمّہ دار کو مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو جمع کروانے کا بھی اہتمام رکھئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس طرح استقامت ملتی چلی جائے گی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ سب کی بے حساب مغفرت فرمائے، آپ سب کے صدقے مجھے بھی بے حساب بخشے اور قُفلِ مدینہ نصیب کرے۔ بے حساب مغفرت کی دعا کا ملتجی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ہر ماہ کی پہلی پیر شریف کو روزہ رکھنے، رسالہ "خاموش شہزادہ" انفرادی یا اجتماعی طور پر پڑھنے، ضَروری گفتگو بھی کم سے کم الفاظ میں یالکھ کر کرنے اور جسم کے تمام اعضا کو گناہوں اور فضولیات سے بچاتے ہوئے نیکیوں میں اِستعمال کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جسے "یومِ قُفلِ مدینہ" کہتے ہیں۔

تذکرۂ صالحین

حضرتِ نظامُ الدّین اَولیا علیہ رحمۃ اللہ الکبریاء

اعجاز نواز عطاری مدنی*

مزار شریف حضرت سیّدنا نظام الدّین اولیاء علیہ رحمۃ اللہ الکبریاء

سرزمینِ ہند پر اللہ تعالٰی نے جن اَولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کو پیدا فرمایا اُن میں سے ایک سِلسِلۂ چشتیہ کے عظیم پیشوا اور مشہور ولیُ اللہ حضرت سیّدنا خواجہ نظامُ الدِین اَولیا رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ بھی ہیں۔ **ولادت اور نام و نسب:** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا نام محمد اور اَلقابات شیخُ المشائخ، سلطانُ المشائخ، نِظامُ الدّین اور محبوبِ الٰہی ہیں، آپ نَجِیبُ الطَّرَفَیْن (یعنی والد اور والدہ دونوں کی طرف سے) سیّد ہیں، آپ کی ولادت 27 صفر المظفر 634ھ بدھ کے روز یُوپی ہند کے شہر بدایوں میں ہوئی، والد حضرت سیّد احمد رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ مادَرزاد (پیدائشی) ولی تھے، والدہ بی بی زُلیخا رحمۃ اللہ تعالٰی علیہا بھی اللہ کی ولیہ تھیں۔(محبوبِ الٰہی، ص90، 91، شانِ اولیاء، ص383) **تعلیم و تربیت:** ناظرہ قراٰنِ پاک و ابتدائی تعلیم اپنے محلّے سے ہی حاصل کی، پھر بدایوں کے مشہور عالمِ دِین مولانا علاءُ الدّین اُصولی علیہ رحمۃ اللہ الوَلی سے بعض عُلوم کی تکمیل کی اور انہوں نے ہی آپ کو دستار باندھی، بعد ازاں بدایوں و دِہلی کے ماہرینِ فن عُلَما اور اَساتذہ کی درسگاہوں میں تمام مُرَوَّجَہ عُلوم و فنون کی تحصیل کی۔(سیر الاولیاء، ص167، محبوبِ الٰہی، ص94، 225) **بیعت و خلافت:** مختلف مَقامات اور شُیوخ سے عُلوم و مَعرِفَت کی مَنازِل طے کرتے ہوئے آپ حضرت سیّدنا بابا فریدُ الدّین مسعود گنج شکر علیہ رحمۃُ اللہِ الاکبر کی بارگاہ میں پہنچے اور پھر اسی دَر کے غلام و مُرید ہوگئے، جب رُوحانی تربیَت کی تکمیل ہوئی تو پیر و مُرشد نے خلافت سے نوازا۔(سیر الاولیاء، ص195، محبوبِ الٰہی، ص115، ملخصاً) **اَخلاق و کردار:** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اپنی پوری زندگی طلبِ علم، عبادت و رِیاضت، مُجاہَدہ اور لوگوں کی تربیت و اِصلاح میں گزار دی، آپ نہایت متقی، سخی، اِیثار کرنے والے، دِل جوئی کرنے والے، عَفو و دَرگزر سے کام لینے والے، حلیم و بُردبار، حُسنِ سُلوک کے پیکر اور تارکِ دُنیا تھے۔(محبوبِ الٰہی، ص208 تا 250، ماخوذاً) منقول ہے کہ چھجو نامی ایک شخص کو خواہ مخواہ آپ سے عَداوت (یعنی دشمنی) تھی، وہ بلا وجہ آپ کی برائیاں کرتا رہتا، اس کے اِنتقال کے بعد آپ اس کے جنازے میں تشریف لے گئے، بعدِ دفن یوں دعا کی: یااللہ! اس شخص نے جو کچھ بھی مجھے کہا یا میرے ساتھ کیا ہے میں نے اس کو معاف کیا، میرے سبب سے تو اس کو عذاب نہ فرمانا۔(سیرت نظامی، ص111، ملخصاً) **کرامت:** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی ایک مشہور کرامت یہ بھی ہے کہ ایک دن آپ کے کسی مُرید نے محفل مُنعقد کی، جس میں ہزاروں لوگ اُمنڈ آئے جبکہ کھانا پچاس ساٹھ افراد سے زائد کا نہ تھا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے خادِمِ خاص سے فرمایا: لوگوں کے ہاتھ دُھلواؤ، دَس دَس کے حلقے بنا کر بٹھاؤ، ہر روٹی کے چار ٹکڑے کرکے دَستر خوان پر رکھو، بِسْمِ اللہ پڑھ کر شروع کرو۔ ایسا ہی کیا گیا تو نہ صرف ہزاروں لوگ اُسی کھانے سے سَیر ہوگئے بلکہ کچھ کھانا بچ بھی گیا۔(محبوبِ الٰہی، ص280، 281 ملخصاً، شانِ اولیاء، ص387) **چند ملفوظات:** ❁ کچھ ملے تو جمع نہ کرو، نہ ملے تو فکر نہ کرو کہ خدا ضرور دے گا۔ ❁ کسی کی بُرائی نہ کرو۔ ❁ (بلا ضرورت) قرض نہ لو۔ ❁ جَفا (ظلم) کے بدلے عطا کرو، ایسا کرو گے تو بادشاہ تمہارے دَر پر آئیں گے۔ ❁ فَقْر و فاقہ رَحمتِ اِلٰہی ہے، جس شب فقیر بھوکا سویا وہ شب اُس کی شبِ مِعراج ہے۔ ❁ بلا ضرورت مال جمع نہیں کرنا چاہئے۔ ❁ راہِ خدا میں جتنا بھی خرچ کرو اِسراف نہیں اور جو خدا کیلئے خرچ نہ کیا جائے اِسراف ہے خواہ کتنا ہی کم ہو۔ (شانِ اولیاء، ص402، محبوبِ الٰہی، ص293) **وِصال و مزارِ پُراَنوار:** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا وِصال 18 ربیعُ الآخر 725 ہجری بروز بدھ ہوا، سیّدنا ابوالفتح رُکنُ الدّین شاہ رُکنِ عالَم سُہروردی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے نمازِ جنازہ پڑھائی، دِہلی میں ہی آپ کا مزار شریف ہے۔(محبوبِ الٰہی، ص207 ملخصاً)

* ذمہ دار شعبہ فیضانِ حدیث، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم بطورِ خیر خواہ

محمد عباس عطاری مدنی*

دَر و دیوار پَر نُور کی چادر تَنی تھی، ہدایت کے تارے صحابۂ کرام، ماہِ رسالت، تاجدارِ ختمِ نبوت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے گِرد جُھرمٹ کئے تھے، نُورانی زبان سے نُورانی ارشاد ہوا: اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَةُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِهِمْ یعنی دین خیر خواہی ہے اللہ کی اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کے اماموں اور عام مسلمانوں کی۔ (السنۃ لابن ابی عاصم، ص255، حدیث:1127)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کامل خیر خواہی میں سے یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے متعلق خالص اسلامی عقیدہ رکھیں، اسلامی حُکّام کی جائز اطاعت، علما کی تعظیم اور مسلمانوں کی خدمت کریں۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/557-558، ماخوذاً)

مسلمانوں کے عظیم خیر خواہ پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی جانب سے ملنے والے "خیر خواہی" کے قیمتی موتیوں کو صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان اور بُزُرگانِ دین رحمھم اللہ المبین نے اپنے اعمال و کردار کی زینت بنائے رکھا، ان موتیوں کی چمک اُن کے اخلاق و عادات سے جھلکتی رہی اور ان کی روشنی سے ہر زمانے کے ہر طبقے کے افراد فائدہ اٹھاتے رہے۔ حضورِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم بھی مسلمانوں کے عظیم خیر خواہ اور بڑے ہمدرد تھے، آپ کی سیرتِ مبارکہ میں مسلمانوں کی خیر خواہی و ہمدردی کے کئی واقعات ملتے ہیں **(1) بھٹکے ہوؤں کی خیر خواہی** غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم خود فرماتے ہیں: "اللہ تعالٰی نے چاہا کہ میرے ذریعے مخلوقِ خدا کو نفع ملے چنانچہ میرے ہاتھ پر پانچ ہزار سے زیادہ یہودیوں اور عیسائیوں نے اسلام قبول کیا، ایک لاکھ سے زیادہ لُٹیروں اور دھوکے بازوں نے توبہ کی۔" (قلائد الجواہر، ص19)

(2) دینی طلبہ کی خیر خواہی حضرت ابن قدامہ حنبلی علیہ رحمۃ اللہ الوَلی بیان کرتے ہیں کہ ہم علمِ دین کی غرض سے حضورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی آخری عمر میں حاضرِ خدمت ہوئے تو آپ نے اپنے مدرسے میں ہماری رہائش کا بندوبست کیا۔ آپ ہمارا بہت خیال رکھتے تھے، کبھی ایسا ہوتا کہ اپنے بیٹے حضرت یحییٰ (رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ) کو بھیج کر ہمارے لئے روشنی و چراغ کا انتظام کر دیا کرتے تھے اور بعض اوقات تو خاص اپنے گھر سے ہمارے لئے کھانا بھجوا دیا کرتے تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، 15/183)

(3) غریب کی خیر خواہی غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا ایک محلّے میں جانا ہوا، آپ نے وہاں کے سب سے غریب گھر میں قیام فرمایا، معزّزینِ محلّہ نے بہت اصرار کیا کہ "حضور! ہمارے گھر کو رونق بخشیں" لیکن آپ وہیں مقیم رہے، چنانچہ اِرادت مندوں نے نذرانے پیش کئے، گائے، بکریاں، غلّہ، سونا، چاندی اور بہت سارا سامانِ زندگی وہاں جمع ہو گیا، آپ یہ سارا سامان اُنہی غریب میزبانوں کو عطا فرما کر تشریف لے گئے اور وہ غریب گھرانہ آپ کے قدموں کی برکت سے محلّہ کا امیر گھرانہ ہو گیا۔ (بہجۃ الاسرار، ص198، ملخصاً)

(4) محنت کشوں کی خیر خواہی غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی بارگاہ میں سونا نذر کیا جاتا تو اُسے خادِم کے ہاتھوں لوگوں میں تقسیم کر دیا کرتے اور فرماتے: "سبزی فروش کو دے دو! نانبائی کو دے دو۔" (بہجۃ الاسرار، ص199)

(5) بھوکوں کی خیر خواہی آپ کے گھر کے دروازے پر غلام روٹیوں کا تھال لے کر کھڑا ہو جاتا اور آواز لگاتا تھا کہ کس کو کھانا چاہئے؟ کس کو روٹی چاہئے؟ (الروض الزاہر، ص71)

کیوں نہ قاسم ہو کہ تُو ابنِ ابی القاسم ہے
کیوں نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

(حدائقِ بخشش، ص20)

*شعبہ تراجم، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

انار اور پودینہ

محمد عمر فیاض عطاری مدنی*

انار اور اس کے فوائد

انار ایک قدیم ترین پھل ہے۔ یہ تین طرح کا ہوتا ہے۔ میٹھا، کھٹا اور کھٹا میٹھا، تینوں کی تاثیر مختلف ہے۔ شیریں انار گرم، تُرش انار ٹھنڈا اور کھٹا میٹھا انار تاثیر کے اعتبار سے متوسط ہوتا ہے۔ انار کا ذکر قراٰنِ مجید میں بھی آیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ۚ۶۸﴾ (پ27، الرحمٰن: 68) ترجمۂ کنزالایمان: ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں۔ انار کے متعلق نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ایسا کوئی انار نہیں جس میں جنّتی اناروں کا دانہ شامل نہ ہو۔ (کنزالعمال، 12/155، حدیث:35319) انار کے بے شمار فوائد میں سے چند ملاحظہ کیجئے:

❁ انار میں وٹامن اے، بی، سی، کیلشیم، سوڈیم، آئرن، فاسفورس، سلفر، فولاد، ہائیڈروکلورک ایسڈ کے اَجزا وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ❁ معدہ، جگر، سینہ کو تقویت دیتا اور خون کی کمی دور کرکے صاف خون پیدا کرتا ہے۔ ❁ انار بلڈ پریشر، ٹائیفائیڈ، یرقان، تلی کے امراض، بھوک میں کمی، بواسیر اور ہڈیوں کے درد کے لئے مفید ادویاتی اور قدرتی غذا ہے۔ ❁ انار کا استعمال ذیابیطس (Diabetes) کے مریضوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ ❁ دل و دماغ کو فرحت و تازگی فراہم کرتا ہے۔ ❁ چہرے کی رنگت میں نکھار پیدا کرتا ہے۔ ❁ قوتِ بصارت کو تیز کرتا ہے۔ ❁ نزلہ، کھانسی، دَمہ میں بھی فائدہ مند ہے نیز پھیپھڑوں سے بلغم نکال کر انہیں طاقت دیتا ہے۔ ❁ انار پیشاب آور ہوتا ہے لہٰذا پیشاب اور مثانے کی بیماریوں میں اس کا استعمال کار آمد ہے۔ ❁ مختلف امراض کے بعد ہونے والی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ❁ دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ (ماخوذ از رسائل طب، 2/211-212، پھلوں، پھلوں اور سبزیوں سے علاج، ص149-160)

پودینہ اور اس کے فوائد

پودینہ ایک چھوٹا خوشبودار پودا ہے۔ عام طور پر اسے گھروں میں چٹنی اور سلاد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اس کے چھوٹے چھوٹے پتّے کھانے کو خوشبودار اور خوش ذائقہ بنانے کے کام بھی آتے ہیں۔ نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پودینہ کو پسند فرماتے تھے۔ (احیاء العلوم، 2/457) پودینہ کئی فوائد و خصوصیات کا مجموعہ ہے، چند فوائد یہ ہیں:

❁ پودینہ کیلشیم اور فولاد کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ ❁ پودینہ کا شربت دل و دماغ کو قوت فراہم کرتا اور سر درد میں آرام پہنچاتا ہے۔ ❁ پودینہ کا استعمال معدہ کے نظام کو درست کرتا اور ہاضمہ سے متعلق اَمراض میں نفع بخش ہے۔ ❁ پودینہ میں خطرناک بیکٹیریا کو ختم کرنے کی قوت ہوتی ہے اس لئے یہ زہریلے کیڑوں مثلاً سانپ، بچھو وغیرہ کے کاٹنے کی وجہ سے ہونے والے اِنفیکشن میں بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ ❁ پائیوریا، مسوڑھوں اور دانتوں کی کمزوری اور اگر گلا بیٹھ جائے تو تازہ پودینے کے پتے چبانے سے آواز کُھل جاتی اور گلے کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ ❁ گردے اور مثانے کی پتھریوں سے نجات دلاتا ہے۔ ❁ خون میں موجود فاسِد مادوں کو خارج کرتا ہے۔ ❁ دَمہ کے مریضوں کے لئے اِس کا استعمال کار آمد ہے۔ ❁ ہچکی لگ جانے کی صورت میں پودینے کی پتیاں چبانے سے ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔ ❁ پودینہ کا قہوہ بلغمی کھانسی، نزلہ، زُکام میں پیا جائے تو جلد آرام ہو گا۔ (ماخوذ از پھلوں، پھلوں اور سبزیوں سے علاج، ص301، 302، انٹرنیٹ کی مختلف ویب سائٹس)

نوٹ: تمام دوائیں اپنے طبیب (ڈاکٹر) کے مشورے سے ہی استعمال کیجئے۔

*ماہنامہ فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم بحیثیتِ مُعَلِّم

محمد ناصر جمال عطّاری مدنی*

بیان و تدریس کے ذریعے نئی نسل میں علمِ دین کی لازوال دولت منتقل کی جاتی ہے جس کی بدولت عقائد واعمال میں پختگی آتی ہے، اخلاق و کردار نکھرتے ہیں، معاشرے سے جہالت کے اندھیرے دور ہوتے ہیں نیز متقی، پرہیز گار اور ماہر استاد کی زیرِ تربیت رہنے والے طلبہ جس میدان میں قدم رکھتے ہیں کامیابی اُن کے قدم چومتی ہے۔ شہنشاہِ ولایت حضرت سیّدنا غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے علمِ دین کی تکمیل اور زُہد و مجاہدہ کے طویل سفر کے بعد وعظ و تدریس کا آغاز استادِ گرامی حضرت ابو سعد مُخَرِّمِی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے قائم کردہ مدرسہ سے کیا۔ غوثِ پاک کے وعظ و تدریس کی شہرت کے سبب عاشقانِ علمِ دین کی تعداد اس قدر بڑھی کہ یہ مدرسہ انہیں سمونے سے قاصر رہا اسی لئے مدرسے کی توسیع کی گئی۔(المنتظم،18/ 173) حضرت سیّدنا غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم فقہ، حدیث، تفسیر، نحو جیسے 13 مضامین (Subjects) کی تدریس فرماتے۔ بعدِ نمازِ ظہر قراءتِ قراٰن جیسا اہم مضمون پڑھاتے۔ (قلائد الجواھر، ص 38) آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ سے اکتسابِ فیض کرنے والے طلبہ کی تعداد تقریباً ایک لاکھ ہے جن میں فُقَہا کی بہت بڑی تعداد شامل ہے۔ (مراٰۃ الجنان،3/ 267)

صحبتِ غوثِ اعظم کی برکت حضرت سیّدنا عبدُاللہ خشّاب علیہ رحمۃ اللہ الوَہّاب علمِ نحو پڑھ رہے تھے، درسِ غوثِ اعظم کا شہرہ بھی سُن رکھا تھا، ایک روز آپ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے درس میں شریک ہوئے جب آپ کو نحوی نکات نہ ملے تو دل میں وقت ضائع ہونے کا خیال گزرا، اسی وقت غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم آپ کی جانب متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: ہماری صحبت اختیار کرلو ہم تمہیں (علمِ نحو کے مشہور امام) سِیْبَوَیہ (کامثل) بنادیں گے۔ یہ سُن کر حضرت عبدُ اللہ خشّاب نحوی علیہ رحمۃ اللہ القَوی نے درِ غوثِ اعظم پر مستقل ڈیرے ڈال دیئے جس کا نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو نحو کے ساتھ ساتھ علومِ نقلیہ و عقلیہ پر مہارت حاصل ہوئی۔ (قلائد الجواھر، ص32، تاریخ الاسلام للذھبی، 39/ 267) حضرت سیّدنا غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے علمی موتیوں کی یہ شان تھی کہ 400 عُلَما آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی زبان سے ادا ہونے والے علم و حکمت کے لازوال موتیوں کو محفوظ کرنے کے لئے حاضر رہتے۔ (نزہۃ الخاطر الفاتر مع الطریقۃ القادریۃ، ص210)

ایک آیت کی چالیس تفاسیر بیان فرمادیں ایک مرتبہ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم

کسی آیت کی تفسیر بیان فرما رہے تھے، امام ابوالفرج عبدالرحمن بن جوزی علیہ رحمۃ اللہ القوی بھی اِس درس میں شریک تھے۔ حضورِ غوثِ پاک نے چالیس تفاسیر بیان فرمائیں جس میں سے 11 تفاسیر امام ابنِ جوزی علیہ رحمۃ اللہ القوی کے علم میں تھیں جب کہ 29 تفاسیر پر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے تعجّب اور لاعلمی کا اظہار کیا پھر جب غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا کہ اب ہم قال سے حال کی طرف چلتے ہیں، تو لوگ بہت زیادہ مُضْطَرِب ہو گئے۔ (قلائد الجواھر، ص 38) حضور غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے آخری وقت تک تدریس کا سلسلہ جاری رکھا، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کاعہدِ تدریس 33سال پر محیط ہے۔ (المنتظم، 18/ 173، سیر اعلام النبلاء، 15/ 183، الشیخ عبدالقادر الجیلانی، ص172)

تدریسِ غوثِ اعظم کے نتائج و اثرات آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے تلامذہ (شاگرد) بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوئے مثلاً سلطان نورُالدّین زنگی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے تلمیذِ غوثِ اعظم حضرت حامد بن محمود حرانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کو حرّان میں قضا (Justice) اور تدریس (Teaching) کا منصب سونپا۔ تلمیذِ غوثِ اعظم حضرت زینُ الدّین علی بن ابراہیم دمشقی علیہ رحمۃ اللہ القوی سلطان صلاحُ الدّین ایوبی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے مُشیر رہے۔ (الشیخ عبدالقادر الجیلانی، ص198) حضور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے طریقۂ تدریس اور اندازِ تربیت سے طلبہ میں دعوتِ دین کا جذبہ پیدا ہوا اسی جذبے کا نتیجہ تھا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے شاگرد مخلوقِ خدا کو راہِ راست پر لانے، تزکیۂ نفس فرمانے اور جہالت کی تاریکی مٹانے کے لئے عالَم میں پھیل گئے۔ فیضانِ غوثِ اعظم کو دنیا بھر میں عام کرنے میں آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے تلامذہ و خُلَفا نے بھرپور کردار ادا کیا۔
(مراٰۃ الجنان 3/267، الشیخ عبدالقادر الجیلانی، ص172، 196)

سِلکِ عرفاں کی ضیا ہے یہی دُرِّ مختار
فخرِ اشباہ و نَظائر بھی ہے عبدُ القادر

(حدائقِ بخشش، ص69)

اسلامی زندگی

محمد عدنان چشتی عطاری مدنی*

شادی آسان ہے! (Marriage is Easy)

نکاح حضرت سیّدنا آدم علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام سے شروع ہونے والی عظیم عبادت، نسلِ انسانی کے وجود میں آنے اور باقی رہنے کا ذریعہ اور صالحین و عابدین علیہم رحمۃ اللہ المُبِین کی پیدائش کا سبب ہے۔ نکاح اگر شریعت کے مطابق کیا جائے تو شرم و حیا کے حُصُول کے ساتھ ساتھ فراخ دستی اور خوشحالی کا سبب بھی ہے کہ حدیثِ پاک میں ہے: اِلْتَمِسُوا الرِّزْقَ بِالنِّكَاحِ یعنی نکاح (شادی) کے ذریعے رزق تلاش کرو۔ (جامع صغیر، ص98، حدیث: 1567) حضرت علامہ عبدالرءُوف مناوی علیہ رحمۃ اللہ الہادِی اس کی شرح میں فرماتے ہیں: جب شادی کی نیت اچھی ہو تو یہ نکاح برکت اور رزق میں وُسعت کا سبب بنتا ہے۔ (فیض القدیر، 2/198، تحت الحدیث: 1567)

شادیوں کے اخراجات فی زمانہ شادیوں میں لاکھوں لاکھ روپے خرچ کرنے کا رجحان بڑھتا جارہا ہے، مَعَاذَاللہ لوگ اس کے لئے سُودی قرضہ لینے سے بھی نہیں شرماتے، لاکھوں روپے قرض لے کر شادی تو ہو جاتی ہے مگر دولہا بے چارہ سالہاسال قرض ہی اُتارتا رہتا ہے۔ شادیوں کے بے جا خرچ کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اکتوبر 2017ء میں ایک متوسط گھرانے میں

*رکن مجلس المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

شادی کی تاریخ طے کرنے کی تقریب ہوئی جس میں اڑھائی مَن (100 کلو) گوشت کا قورمہ تیار کیا گیا۔ دن تاریخ مقرر کرنے کی اس تقریب سے بارات اور دیگر تقریبات میں کئے جانے والے خرچ کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ **برکت والا نکاح** ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُس نکاح کو برکت والا قرار دیا جس میں فریقین کا خرچ کم ہو چنانچہ نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: بڑی برکت والا وہ نکاح ہے جس میں بوجھ کم ہو۔ (مسند احمد، 9/365، حدیث:24583) حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنَّان اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں: یعنی جس نکاح میں فریقین کا خرچ کم کرایا جائے، مہر بھی معمولی ہو، جہیز بھاری نہ ہو، کوئی جانب مقروض نہ ہو جائے، کسی طرف سے شرط سخت نہ ہو، اللہ(عَزَّوَجَلَّ) کے توکُّل پر لڑکی دی جائے وہ نکاح بڑا ہی بابرکت ہے ایسی شادی خانہ آبادی ہے، آج ہم حرام رسموں، بے ہودہ رواجوں کی وجہ سے شادی کو خانہ بربادی بلکہ خانہا(یعنی بہت سارے گھروں کے لئے باعث) بربادی بنالیتے ہیں۔ اللہ تعالٰی اس حدیثِ پاک پر عمل کی توفیق دے۔(مراٰۃ المناجیح، 5/11) **شادی آسان ہے** اگر ”کُل جہاں کے مالک“ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شہزادی حضرت سیّدتنا فاطمہ زَہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا کے مبارک نکاح اور دیگر صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کی شادیوں کو دیکھا جائے تو پتا چلتا ہے کہ شادی کرنا آسان ہے کیونکہ ہمارے لئے رہبر وراہنما یہی ہستیاں ہیں جن کی اتباع دنیاو آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔ یادرکھئے! شادی کے لئے شریعت نے نہ تو کسی شادی ہال کو لازم قرار دیا ہے اورنہ ہی نمود ونمائش، آتش بازی اور فضول خرچیوں کو شادی کا حصہ قرار دیاہے بلکہ ان میں سے بعض صورتیں تو ناجائز وحرام ہیں۔ نکاح کا اعلانیہ طور پر، مسجد میں اور جمعہ کے دن ہونا مستحب ہے۔(الدرالمختار، 4/75) نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اَعْلِنُوْا هٰذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوْهُ فِي الْمَسَاجِدِ یعنی نکاح کا اعلان کرو اور اسے مساجد میں منعقد کرو۔(ترمذی، 2/347، حدیث:1091) حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنَّان اس کے تحت فرماتے ہیں: فُقَہا فرماتے ہیں کہ مستحب یہ ہے کہ نکاح جمعہ کے دن بعد نمازِ جمعہ جامع مسجد میں تمام نمازیوں کے سامنے ہو تاکہ نکاح کا اعلان بھی ہوجائے اور ساتھ ہی جگہ اور وقت کی برکت بھی حاصل ہوجائے نیز نکاح عبادت ہے اور عبادت کے لئے عبادت خانہ یعنی مسجد موزوں ہے۔(مراٰۃ المناجیح، 5/39) **حق مہر کتنا ہو؟** مہر مقرر کرتے وقت بھی شریعت کی پاسداری کرنی چاہئے کہ ”کم سے کم مہر دس درہم(یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ (30.618گرام) چاندی یا اس کی قیمت) ہے، اس سے کم نہیں ہوسکتا، خواہ سکّہ ہو یاویسی ہی چاندی یا اُس قیمت کا کوئی سامان۔“ (بہارِ شریعت، 2/64) مہر میں اگرچہ کثیر رقم مقرر کرنا بھی جائز ہے لیکن مناسب رقم مقرر کرنا شرعاً محمود (پسندیدہ) ہے کہ رسولِ بے مثال صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: خَيْرُهُنَّ اَيْسَرُهُنَّ صَدَاقًا یعنی عورتوں میں سب سے بہتر وہ عورت ہے جس کا مہر بہت آسانی سے ادا کیا جائے۔(معجم کبیر، 11/65، حدیث:11100) حضرت سیِّدُنا علامہ عبد الرءُوف مناوی علیہ رحمۃ اللہ الہادِی اس کی شرح میں فرماتے ہیں: عورت کے مہر کا کم ہونا عورت کی برکت اور بہتری کی نشانی ہے اور یہ کامیاب نکاح کے لئے اچّھا شگون ہے۔(فیض القدیر، 3/667، تحت الحدیث:4117) **ولیمے کا کھانا** نکاح کے شکرانے میں دعوتِ ولیمہ سنّت ہے۔ نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت سَیِّدَتُنا صفیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے نکاح کے بعد جو ولیمہ کیا اُس میں نہ گوشت تھا، نہ روٹی تھی بلکہ ولیمے کے کھانے میں کھجور اور گھی کا حلوہ تیار کیا گیا۔(بخاری، 3/86، حدیث:4213، 1/148، حدیث: 371) دو عالَم کے مالک و مختار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت سَیِّدَتُنا زینب رضی اللہ تعالٰی عنہا کے نکاح پر پوری ایک بکری سے ولیمہ کیا۔ ایسا ولیمہ ازواجِ مطہرات میں سے کسی کا نہیں کیا۔(بخاری، 3/453، حدیث:5168) یعنی تمام ولیموں میں یہ بہت بڑا ولیمہ تھا کہ ایک پوری بکری کا گوشت پکا تھا۔(بہارِ شریعت، 3/388) اس ولیمہ کے علاوہ باقی ولیموں میں چھوارے پنیر وغیرہ کھلائے گئے تھے۔(مراٰۃ المناجیح، 5/73) اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں شادی کے تمام معاملات کو شریعت کے مطابق کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

Turkey

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

قسط:2

تُرکی کے شہر "بُرسا" کی کچھ یادیں

تُرکی میں لوگوں کا مذہبی رجحان قابلِ تعریف ہے، ہر طرف مسجدوں کی بہاریں ہیں جن میں نمازیوں کی تعداد پاکستان کی بنسبت بہت زیادہ ہے، ہر نماز کے بعد تقریباً تمام نمازی بڑی محبت سے تسبیحِ فاطمہ پڑھتے ہیں، عصر و عشاء کی پہلی چار غیر مُؤکّدہ سنّتیں بھی لوگ پابندی سے ادا کرتے ہیں، فجر و مغرب کے بعد امام صاحب سورۂ حشر کی آخری آیات تلاوت کرتے ہیں اور لوگ ذوق شوق سے سنتے ہیں۔ عشقِ رسول کی دولت بھی بہت نمایاں نظر آتی ہے جیسے ابھی کچھ عرصہ پہلے پورے مُلک میں یومِ تشکر "یومِ درود و سلام" کی صورت میں منایا گیا اور پورا ملک پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر درود و سلام پڑھنے میں مشغول ہو گیا، سبحٰن اللہ۔ ترک مسلمانوں کے اخلاق میں حقیقی اِسلامی اخلاق کی جھلک نظر آتی ہے یعنی ملنساری، نرم مزاجی، مسکراہٹ سے ملنا، غصّہ نہ کرنا، دوسروں کو عزّت دینا، مہمان نوازی وغیرہ ان میں پائی جانے والی عام اسلامی خوبیاں ہیں جو دنیا بھر کے مسلمانوں کیلئے قابلِ رشک ہیں، کاش کہ ہمارے ہاں بھی یہ اخلاقِ حسنہ اور نماز و عبادت سے محبت عام ہو جائے۔ مَردوں کے ساتھ ساتھ اسلامی بہنوں میں بھی عبادت کا جذبہ، نیکیوں کی رغبت، پردے کا اہتمام اور اسکارف کا استعمال بھی خوب ہے۔ الغرض یہاں مجموعی طور پر ایک اسلامی معاشرے کی جھلک نظر آتی ہے، لیکن ان تمام چیزوں کے باوجود نیکی کی دعوت کی حاجت تھوڑی نہیں بلکہ بہت زیادہ ہے کیونکہ یہاں بے نمازی، گانے سننے والے بلکہ گانوں میں ڈوبے ہوئے اور شرعی مسائل سے لاعلم لوگ بھی کم نہیں ہیں، یونہی علمِ دین کی کمی، لڑکیوں میں بے پردگی، عورتوں میں مغربی لباس، مخلوط نظامِ زندگی، غیر اسلامی اقدار، موسیقی، معاشرتی معاملات میں دوسروں کی حق تلفی، نیکی کی دعوت اور برائی سے منع کرنے کے شرعی حکم پر عمل کی کمی بھی کم نہیں ہے۔ برائی اور گناہ کے جو اسباب و وسائل دنیا میں کہیں بھی پائے جاسکتے ہیں وہ یہاں بھی میسر ہیں۔ علماء و مشائخ کی ایک بڑی تعداد اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے موجود ہے لیکن بے نمازیوں کو مسجد میں لانے، بے پردگی کے متعلق سمجھانے، دین سے دُور لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے کیلئے بہرحال ایسے لوگوں کی شدید ضرورت ہے جو لوگوں کے پاس جاجاکر نیکی کی دعوت دیں، بُلا کر مسجدوں میں لائیں، سمجھا کر نماز اور شرعی مسائل سکھائیں، بِٹھا کر تقویٰ و خوفِ خدا کا درس دیں، موت و قبر یاد دلا کر حلال و حرام کا فرق سمجھائیں، دردمندی و خیر خواہی کے ساتھ نیکیوں کی محبّت اور گناہوں سے نفرت پیدا کریں اور اسی مقصد کیلئے دعوتِ اسلامی کا یہ مدنی قافلہ تُرکی کی سرزمین پر پہنچا تھا۔

حضرت ابو ایّوب اَنصاری رضی اللہ تعالٰی عنہ کے مزار پر حاضری کے بعد ترکی کے شہر "بُرسا" روانہ ہوئے، کچھ سفر بذریعہ سڑک تھا اور کچھ براستہ سمندر کیونکہ سمندری راستے سے جانے میں وقت اور اخراجات کی کافی بچت تھی۔ تقریباً تین گھنٹے کے سفر کے بعد "بُرسا" شہر پہنچے اور ایک مدرسے میں حاضر ہوئے جو شامی یتیم بچوں کا مدرسہ تھا۔ شفقتِ پدری سے محروم اِن بچّوں کو دیکھ کر دِل بھر آیا۔ ظلم کی آندھی ان بچّوں کی روشن زندگی کو کس طرح دنوں میں تاریک کر گئی کہ لاکھوں بچّوں کو یتیم بنا دیا اور باپ جیسی نعمت یا ماں باپ جیسی دونوں نعمتوں سے ہمیشہ کیلئے محروم کر دیا۔ چھٹی کے بعد جب ہمارے بچے گھر آتے ہیں تو ان کیلئے ماں کی آغوش اور باپ کے بازو کھلے ہوتے ہیں مگر آہ کہ اِن بچّوں کے سر سے رحمت کی یہ چھاؤں اور راحت کا سائبان ہمیشہ

کیلئے کھینچ لیا گیا ہے اور اب یہ بچے بے آسرا، پردیس میں غیروں کی امداد اور مخیّر حضرات کی زکوٰۃ و خیرات پر زندگی گزار رہے ہیں۔ یہاں رحیم و کریم، پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی یتیموں پر شفقت بھی یاد آتی ہے اور یہ فرمان بھی دل میں اترنے لگتا ہے کہ بروزِ قیامت میں اور یتیم کی دیکھ بھال کرنے والا یوں ہوں گے (یعنی جیسے دو انگلیاں آپس میں ملی ہوتی ہیں)۔

(بخاری،3/497،حدیث:5304)

اُس مدرسے میں حاضری دی۔ یتیم شامی بچوں کے مختلف درجات میں جانا ہوا جہاں مدنی مُنّوں نے عربی زبان میں مختلف احادیث زبانی سنائیں اور عربی میں حمد و نعت بھی مل کر پڑھی۔ ان مدنی منّوں کا دل خوش کرنے کیلئے وہاں وقت گزارا، اُن کی حوصلہ افزائی کی، سروں پر ہاتھ پھیرا، ان کے ساتھ مل کر عربی کلام پڑھے پھر نگرانِ شوریٰ مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے اُن مدنی منّوں سے اپنی بخشش کی دعا کروائی اور اُن کی مالی خدمت کیلئے ایک اچھی رقم مدرسہ کے ناظم کو پیش کی۔ وہیں مدرسے میں مدنی کاموں کے حوالے سے طویل مشاورت ہوئی، وہاں کے ماحول کے مطابق کئی طریقوں پر غور کیا گیا جو اِنْ شَآءَ اللہ مستقبل میں بہت مفید ثابت ہوں گے۔ مدرسہ کے تُرک مہتمم مَا شَآءَ اللہ پہلے سے ہی عطاری تھے، انہوں نے بڑی اپنائیت سے ملاقات کی، مدنی قافلے کی آمد سے بہت خوش ہوئے بلکہ اگلے دن ترکی کے دوسرے شہر "شانلی عرفا" جیسے دور دراز شہر جانے کیلئے خود ہی تیار ہوگئے اور رات کو تین گھنٹے کی مسافت طے کرکے ہم سے پہلے استنبول ائیر پورٹ پر موجود تھے اور پھر واپسی تک ہمارے ساتھ رہے۔

کسی شہر میں جائیں تو وہاں کے مزارات پر حاضری دینا بزرگانِ دین کا طریقہ رہا ہے بلکہ علماء نے ایسی حاضری کی نیت کو سفر کے آداب میں سے شمار کیا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، ہمارا بھی یہ ذہن تھا کہ جس شہر میں جائیں گے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ممکنہ صورت میں وہاں کے مزارات پر حاضری دیں گے۔

مبلّغین کی زیارتِ قبور کے آداب کے ساتھ مزارات پر حاضری دینے سے اِس کا مستحب طریقہ بھی سیکھنے کو ملتا ہے اور ایسے مقامات پر مدنی کام کا بھی عموماً بہت اچھا موقع مل جاتا ہے، مزارات کی حاضری کے ذریعے وہاں زائرین کو نیکی کی دعوت دینے، بیان کرنے، دعوتِ اسلامی کا تعارف کروانے، مدنی رسائل تقسیم کرنے، ہفتہ وار اجتماع کی دعوت دینے وغیرہا کے فوائد حاصل ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ مدنی چینل کیلئے اسی مزار پر ریکارڈنگ کا بھی عموماً جدول ہوتا ہے جس سے صاحبِ مزار یا صاحبِ مقام بزرگ کی سیرت و فضائل پر بھی بیان ہوجاتا ہے اور اس مقام کا تعارف و معلومات بھی مسلمانوں کو مل جاتی ہیں۔ یوں مزارات کی حاضری سعادت کے ساتھ نیکی کی دعوت کا بہت اچھا ذریعہ بن جاتی ہے۔

اوپر بیان کردہ نیت کے ساتھ "بُرسا" میں صاحبِ تفسیرِ روح البیان، حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے مزار پر حاضری ہوئی، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ عظیم مفسّر، عالی درجہ صوفی تھے۔ آپ کی تفسیر علمی اعتبار سے بلند مرتبہ رکھنے کے ساتھ صوفیانہ نکات و افادات پر بھی مشتمل ہے۔ اقوالِ اولیاء و صوفیاء اِس تفسیر میں بکثرت ملتے ہیں، علاوہ ازیں ظاہر و باطن کی اِصلاح اور شریعت و طریقت کے اَسرار و رُموز بھی اِس تفسیر میں بڑی خوبصورتی سے بیان کئے گئے ہیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے مزار پر فاتحہ و ایصالِ ثواب کے بعد تفسیر کی اہمیت، تفسیرِ روح البیان کی افادیت اور اسلوب پر راقم الحروف نے مختصر بیان کیا اور دعا بھی مانگی۔ عصر کی نماز بھی وہیں حضرت کے پہلو والی مسجد میں ادا کی۔ ترکی میں مزارات پر حاضری، اولیاء کرام سے محبت، آثارِ صالحین کی حفاظت، ان سے تبرک حاصل کرنے کا نہایت جذبہ ہے۔ مسلمان مزارات پر کثرت سے حاضری دیتے، دعائیں مانگتے، برکتیں حاصل کرتے اور وہاں سے پانی و دیگر اشیاء بطورِ تبرک لیجاتے ہیں۔

(جاری ہے۔۔۔۔۔)

اُمُّ المُؤمنین حضرت سیّدتنا اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالٰی عنہا

محمد بلال سعید عطاری مدنی*

اُمُّ المُؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کا نام رَمْلَہ اور آپ کی والدہ کا نام صَفِیَّہ ہے۔ آپ حضرت سیّدنا امیر مُعاوِیہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی بہن اور حضرت سیّدنا ابو سفیان رضی اللہ تعالٰی عنہ (جنہوں نے فتحِ مکہ کے موقع پر اسلام قبول کرلیا تھا) کی صاحبزادی ہیں۔ حضرت سیّدتنا اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی ولادت سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اعلانِ نُبُوّت سے 17 سال پہلے مَکَّۃُ مُکَرَّمَہ میں ہوئی، آپ اسلام کے ابتدائی دنوں میں ایمان لے آئیں اور حبشہ کی طرف ہجرت فرمائی، پہلے شوہر سے آپ کی ایک بیٹی تھی جس کا نام ”حبیبہ“ تھا، اسی لئے آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی کنیت اُمِّ حبیبہ ہے۔ (الاصابہ، 8/140)

مُبارک خواب حضرت سیّدتنا اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھے **یَااُمَّ الْمُؤْمِنِین** کہہ رہا ہے تو میں نے خواب کی یہ تعبیر لی کہ رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم مجھ سے نکاح فرمائیں گے۔

واقعۂ نکاح جب حُضُورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو حضرت سیّدتنا اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے بارے میں پتا چلا کہ پہلے شوہر سے علیحدگی کے بعد آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا نہایت مشقت کی زندگی بسر کر رہی ہیں تو آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت سیّدنا عَمرو بن اُمَیَّہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کو بادشاہِ حبشہ شاہ نجاشی رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس بھیجا کہ حضرت سیّدتنا اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کو رسولِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نکاح کا پیغام دیں، شاہ نجاشی رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اپنی کنیز اَبْرَہَہ کے ذریعہ آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پیغام حضرت سیّدتنا اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے پاس بھیجا جب آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے یہ خوشخبری سُنی تو اَبْرَہَہ کو انعام کے طور پر اپنا زیور اتار کر دے دیا، پھر آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے حضرت سیّدنا خالد بن سعید رضی اللہ تعالٰی عنہ کو اپنا وکیل بنایا، شاہ نجاشی رضی اللہ تعالٰی عنہ نے خطبہ پڑھا اور اپنے پاس سے چار سو (400) دینار حق مہر ادا کیا، وہ تمام مسلمان جو حبشہ میں موجود تھے شریکِ محفل ہوئے، پھر شاہ نجاشی رضی اللہ تعالٰی عنہ نے سب کو کھانا پیش کیا، اس کے بعد سب رخصت ہوئے۔ (طبقات ابن سعد، 8/77، 78 ملتقطا)

شوقِ عبادت آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے شوقِ عبادت کا یہ عالَم تھا کہ ایک بار آپ نے نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے سُنا کہ جو شخص 12 رکعت نفل روزانہ پڑھے گا اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا، چنانچہ آپ نے روزانہ 12 رکعت نفل پڑھنا شروع کردیئے۔ (مسندِ احمد، 10 / 235، حدیث:26837)

ادب و محبتِ رسول کا عالَم حضرت سَیِّدَتُنا اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے والد ابوسفیان اسلام لانے سے قبل ایک مرتبہ مَدِیْنَۃُ مُنَوَّرَہ آئے، حضرت سیّدتنا اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کے گھر پہنچ کر سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بستر پر بیٹھنے لگے تو آپ نے اپنے والد کو اُس وقت مسلمان نہ ہونے کی وجہ سے اس بستر پر بیٹھنے سے منع کردیا۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی، 5/8 مفہوماً)

حُقُوقُ العباد کی فکر آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے اپنے وصال سے پہلے حضرت سیّدتنا عائشہ صِدّیقہ اور حضرت سیّدتنا اُمِّ سَلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہما سے کہا کہ مجھے ان اُمور میں معاف کردو جو ایک شوہر کی بیویوں کے درمیان ہوجاتے ہیں، انہوں نے کہا: رب تعالٰی آپ کو معاف فرمائے ہم بھی معاف کرتے ہیں۔ حضرت سیّدتنا اُمِّ حبیبہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے کہا: اللہ تمہیں خوش رکھے تم نے مجھے خوش کردیا۔ (مدارج النبوۃ، 2/ 481 ملخصا)

وصالِ مبارک ایک قول کے مطابق 44ھ میں مَدِیْنَۃُ مُنَوَّرَہ میں آپ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی وفات ہوئی اور جنتُ البقیع شریف میں دیگر ازواجِ مُطہرات کے پہلو میں مدفون ہیں۔ (سبل الہدیٰ والرشاد، 11/ 196 وسیرت مصطفٰی، ص670)

* شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

دارالافتاء اہلسنت کے فتاوی

عورتوں کا مائیک پر نعت خوانی کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورتوں کا مائیک پر خوش اِلحانی کے ساتھ اس طرح نعت خوانی وغیرہ محافل کا اِنعقاد کرنا کہ جس کی وجہ سے ان کی آواز غیر مَحرموں تک جاتی ہو، جائز ہے یا نہیں؟ بیان فرما دیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورتوں کا مائیک وغیرہ پر خوش اِلحانی کے ساتھ اس طرح نعت خوانی کرنا کہ ان کی آواز نامَحرموں تک جاتی ہو ناجائز و حرام ہے کہ عورت کی خوش اِلحانی و تَرَنُّم والی آواز بھی عورت یعنی پردہ کی چیز ہے۔

سیّدی اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: ”عورت کا خوش اِلحانی سے بآواز ایسا پڑھنا کہ نامحرموں کو اس کے نغمہ کی آواز جائے حرام ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، 22/242)

سیّدی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت سے سوال ہوا کہ عورتیں باہم گلا ملا کر مَولود شریف پڑھتی ہیں اور ان کی آوازیں غیر مرد باہر سنتے ہیں تو اب ان کا اس طریقہ سے مَولود شریف پڑھنا ان کے حق میں باعثِ ثواب کا ہے یا کیا؟ اس کے جواب میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: عورتوں کا اس طرح پڑھنا کہ ان کی آواز نامحرم سنیں، باعثِ ثواب نہیں بلکہ گناہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 22/245)

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُهٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــــہ

عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

عورتوں کا بازو، ہاتھ، پاؤں اور ٹانگوں کے بال منڈوانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا عورتیں بازو، ہاتھ، پاؤں اور ٹانگوں کے بال منڈوا یا ترشوا سکتی ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورتیں بازو، ہاتھ، پاؤں اور ٹانگوں کے بال اُتار سکتی ہیں۔

صدرالشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: ”سینہ اور پیٹھ کے بال مونڈنا یا کتروانا اچھا نہیں، ہاتھ، پاؤں، پیٹ پر سے بال دور کرسکتے ہیں۔“ (بہارِ شریعت، 3/585)

نیز یہ بات علماء کے بیان کردہ اس مسئلے سے بھی ثابت ہوتی ہے کہ کلائیوں وغیرہ پر بال ہوں تو ترشوا دیں تاکہ وضو میں کم پانی استعمال ہو۔

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُهٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــــہ

محمد ہاشم خان العطاری المدنی

اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے

ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی*

وہ بزرگانِ دین جن کا وصال / عرس ربیعُ الآخر میں ہے۔

ربیعُ الآخر اسلامی سال کا چوتھا مہینا ہے۔ اس مہینے میں جن صحابۂ کرام، علمائے اسلام اور اَولیائے عظام کا وصال ہوا، ان میں سے 16 کا مختصر ذکر پانچ 5 عنوانات کے تحت کیا گیا ہے۔

صحابیات و صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان (1) اُمّ المؤمنین حضرتِ سیدتنا زینب بنتِ خزیمہ ہلالیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا بہت ہی سخی، فیاض، غُرَبا و مساکین سے ہمدردی کرنے والی اور کھانا کھلانے والی تھیں، اسی لئے آپ کو اُمُّ المَساکِین کہا جاتا تھا۔ آپ کا وصال ربیع الآخر 4ھ میں مدینہ طیبہ میں ہوا اور تدفین جنّتُ البقیع میں کی گئی۔(شرح الزرقانی،4/416) (2) **امیرُ التّوّابین** حضرتِ سلیمان بن صُرَد خُزاعی رضی اللہ تعالٰی عنہ فاضل، عبادت گزار، سردارِ قوم اور مجاہد تھے، آپ کوفہ میں مقیم ہونے والے اوّلین صحابۂ کرام میں سے ہیں، آپ کی شہادت ربیعُ الآخر 65ھ کو عَیْنُ الْوَرْدَہ (رأس العین، شام) کے مقام پر ہوئی۔ (معرفۃ الصحابۃ، 2/461)

علمائے اسلام رحمہم اللہ السّلام (3) صاحبِ نحو میر، سیّدُ المُحَقِّقِین میر سید شریف علی بن محمد حنفی جُرجانی کی ولادت 740ھ جرجان(صوبہ گلستان) ایران میں ہوئی۔ آپ متکلم، منطقی، حکیم، صوفی، مترجم، ادیب، شاعر، مفسر، مدرس، مناظر اور شارح و حاشیہ نویس بزرگ تھے۔ آپ نے 6 ربیعُ الآخر 816ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک شیراز (صوبہ فارس) ایران میں مرجعِ خلائق ہے (ظفر الامانی فی مختصر الجرجانی، ص12تا15) (4) خاتمُ الفقہاء علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی قادری نقشبندی کی ولادت 1198ھ میں دمشق شام میں ہوئی۔ آپ حافظُ القرآن، جامع علوم فقہ وحدیث، مرجع العلماء، امام العصر، مصنّفِ کتب، قطب شام اور عظیم حنفی فقیہ تھے، 21 ربیعُ الآخر 1252ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک قبرستان باب الصغیر دِمَشق (شام) میں ہے۔ اپنی کتاب فتاویٰ شامی کی وجہ سے عالمی شہرت پائی۔(جد الممتار علی رد المحتار،1/196تا205)

اولیائے کرام رحمہم اللہ السّلام (5) بانیِ سلسلۂ صوفیہ علویہ مغربیہ حضرت مولائی سیّد اِدریس الاوّل حسنی کی ولادت 127ھ مدینۂ منورہ میں ہوئی۔ عالم دین، سخی، زاہد، مجاہد، ولی کامل اور تبع تابعی تھے۔ مغرب (مراکش) 172ھ میں سلطنتِ ادریسہ کی بنیاد رکھی۔ یکم ربیعُ الآخر 177ھ کو مرکز سلطنت ولیلی (Volubilis) میں شہید ہوئے، مزار مبارک زَرْھون المغرب(مراکش) میں مرجعِ خلائق ہے۔ (الاعلام للزرکلی، 1/279، زیاراتِ مراکش، ص96) (6) استاذ الصوفیاء حضرت امام ابوالقاسم عبدالکریم بن ہَوَازِن قشیری کی ولادت 376ھ میں ہوئی اور وفات 17 ربیعُ الآخر 465ھ کو فرمائی، آپ کا مزار مبارک نیشاپور (ضلع خراسان) ایران میں اپنے پیرو مرشد شیخ ابو علی دَقّاق کے پہلو میں ہے۔ آپ عالم، فقیہ، ادیب، شاعر، صوفی، واعظِ شیریں بیاں اور مفسرِ قرآن تھے، آپ کی تصنیف رسالہ قشیریہ کو عالمگیر شہرت حاصل ہے۔(اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، 2/16، ص168، 169) (7) شیخِ اکبر

مزار شریف حضرت علامہ ابنِ عابدین شامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی

مزارشریف حضرت خواجہ غلام فرید علیہ رحمۃ اللہ العزیز

مزارشریف حضرت سیّد محمد شاہ دولہا سبزواری علیہ رحمۃ اللہ البارِی

مزارشریف حضرت علامہ محمد شریف کوٹلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی

* رکنِ شوریٰ و نگران مجلس المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

حضرت شیخ محی الدین محمد ابنِ عربی قادری کی ولادت 560ھ کو مُرْسِیَہ (اَنْدُلُس) میں ہوئی۔ 2ربیعُ الآخر 638ھ کو وصال فرمایا، مزارِ مبارک جبلِ قاسیون دمشق شام میں ہے، آپ شریعت وطریقت کے جامع، صاحبِ اسرار و معرفت اوراکابراولیا سے ہیں۔ آپ کی کتب فُصُوْصُ الْحِکَم اور فتوحاتِ مکیّہ بہت مشہور ہیں۔(اردو دائرہ معارف اسلامیہ، 1/605، مرآۃالاسرار، ص624) (8) شیخِ وقت، ولیِ کامل حضرت سید محمد شاہ دولہا سبز واری کی ولادت ساتویں صدی ہجری میں بخارا (ازبکستان) میں ہوئی۔ کچھ عرصہ سبز وار (صوبہ ہرات، افغانستان) میں رہے پھر بابُ المدینہ کراچی کو اپنا مسکن بنایا، آپ کا وصال 17ربیعُ الآخر 701ھ کو ہوا، مزارِ مبارک کھارادر(اولڈ سٹی) بابُ المدینہ کراچی میں قبولیتِ دعا کا مقام ہے۔(تذکرہ بخاری شاہ، ص19تا22) (9) محبوبِ الٰہی، سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا سید محمد بخاری چشتی کی ولادت634ھ کو بدایوں(یوپی)ہند میں ہوئی، 18ربیعُ الآخر 725ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزارِ مبارک دہلی میں زیارت گاہِ خلق ہے۔ آپ عالمِ دین، ولی کامل اور شیخِ طریقت تھے۔ آپ کی تصانیف میں ”مجموعۂ ملفوظات“ اور ”فوائد الفواد“ اپنی مثال آپ ہے۔ (مرآۃالاسرار، ص776) (10) امامُ الاولیاء حضرت علامہ سید ابراہیم ایرجی حسینی کی ولادت ایرچ(ضلع جالون، پنجاب)ہند میں ہوئی۔ آپ جامع علوم وفنون، وسیعُ النظر، کثیرُ المطالعہ، جمعِ کتب کے شائق، ولی کامل اور سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ کے چھبیس ویں شیخِ طریقت ہیں۔ 5ربیعُ الآخر 953ھ کو وصال فرمایا، تدفین احاطۂ درگاہِ محبوبِ الٰہی سیدنا شیخ نظامُ الدین اولیا دہلی میں ہوئی۔(تذکرہ علمائے ہند، ص83، شرح شجرۂ قادریہ رضویہ عطاریہ، ص97) (11) ولی کامل، صاحبِ کرامات حضرت خواجہ محکم الدین سیرانی اویسی کی ولادت 1137ھ میں گوگیرہ (اوکاڑہ) پنجاب میں ہوئی اور وصال 5ربیعُ الآخر 1197ھ کو فرمایا، آپ کا مزار خانقاہ شریف(نزد سمہ سٹہ ضلع بہاول پور) پاکستان میں مرکزِ فیوض و برکات ہے۔ ”تلقینِ لدُنّی“آپ کی تصنیف ہے۔(تذکرہ اولیائے پاکستان،2/408) (12) مشہور صوفی شاعر، صاحبِ دیوان فرید حضرت خواجہ غلام فرید چشتی نظامی کی ولادت 1261ھ کو چاچڑاں شریف(ضلع بہاول پور) میں ہوئی۔ وصال6ربیع الآخر 1382ھ کو فرمایا، مزارِ مبارک کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور پنجاب پاکستان میں مرجعِ خواص و عام ہے۔(تذکرہ اولیائے پاکستان، 2/371تا378) **احبابِ اعلیٰ حضرت علیہم رحمۃ ربِّ العزت** (13) مُریدِ اعلیٰ حضرت، اجمل العلما، حضرت علامہ مفتی محمد اجمل شاہ سنبھلی کی ولادت1318ھ سنبھل (یوپی) ہند میں ہوئی، آپ جید مفتی، بہترین مدرس، کئی کتب کے مصنف، استاذُالعلماء، صاحبِ فتاویٰ اجملیہ (چار جلدیں)اوربانی مدرسۂ اہلِ سنّت اجمل العلوم (متصل جامع مسجد جہان خاں) سنبھل (یوپی) ہند ہیں۔ آپ کا وصال 28ربیعُ الآخر 1383ھ میں ہوا، مزار مذکورہ مدرسے میں ہے۔(فتاویٰ اجملیہ، 1/ 12تا56) **تلامذہ و خلفائے اعلیٰ حضرت علیہم رحمۃ ربِّ العزت:**

(14) شہزادۂ شیخ المشائخ، حضرت مولانا سیّد ابوالمحمود احمد اشرفی کی ولادت 1286ھ کچھوچھہ شریف(ضلع امبیڈکر نگر، یوپی)ہند میں ہوئی۔ آپ عالم باعمل، شیخ طریقت، مناظر اسلام اور سلطان الواعظین تھے۔ 15ربیع الآخر 1347ھ کو وصال فرمایا۔ مزار کچھوچھہ شریف میں ہے۔(حیات مخدوم الاولیا، ص439تا449) (15) استاذالعلماء حضرت مولانا عبد الحیّ قادری پیلی بھیتی کی ولادت تقریباً1299ھ پیلی بھیت(یوپی)ہند میں ہوئی اور وصال24ربیع الآخر 1359ھ کو فرمایا۔ تدفین قبرستان محلہ منیر خان پیلی بھیت میں کی گئی۔ آپ ذہین وفطین عالم دین، جامع علوم وفنون، مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت کے سینئر مدرس، محدّث سورتی کے بھتیجے اور علمی جانشین تھے۔(تذکرہ محدثِ سورتی، ص253) (16) فقیہِ اعظم ابویوسف محمد شریف محدّث کوٹلوی کی ولادت باسعادت 1277ھ میں کوٹلی لوہاراں (ضیاء کوٹ، سیالکوٹ) پاکستان میں ہوئی۔ 6ربیعُ الآخر1370ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک کوٹلی لوہاراں غربی محلہ نکھوال(ضیاء کوٹ، سیالکوٹ) پاکستان میں جامع مسجد شریفی سے متصل ہے۔ آپ عالم باعمل، شیخِ طریقت، مفتی اسلام، استاذالعلماء، واعظِ خوش بیان، مناظرِ اسلام، بانی ماہنامہ الفقیہ، شاعر وادیب اور صاحبِ تصنیف تھے۔ (تذکرۂ فقیہِ اعظم، ص97-100)

تعزیت و عیادت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے صُوری (Video) اور صَوتی (Audio) پیغامات کے ذریعے دکھیاروں اور غم زدوں سے تعزیت اور بیماروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات پیش کئے جارہے ہیں۔

فقیہِ عصر مفتی محمد امین دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے لئے دعائے صحت

مُحدِّثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد و خلیفہ اور آپ کوثر سمیت 50 سے زیادہ کتابوں کے مصنف حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد امین دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی علالت کی خبر ملنے پر شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدنی مذاکرے کے دوران ان کے لئے دعائے صحت فرمائی۔

مولانا احمد لطیف چشتی کے لواحقین سے تعزیت

جامع مسجد اکبری (نواب شاہ باب الاسلام سندھ) کے امام و خطیب حضرت مولانا حافظ محمد احمد لطیف چشتی صاحب کے انتقال پر شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صُوری پیغام (Video Message) کے ذریعے مرحوم کی دینی خدمات کو سراہا اور ان کے لئے دعائے مغفرت کی نیز ان کے بیٹوں اور دیگر لواحقین سے تعزیت فرمائی۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"اچھے بُرے عمل"** سے مدنی پھول پڑھ کر سنایا اور مرحوم کے صاحبزادوں کو ان کے ایصالِ ثواب کے لئے مدنی قافلوں میں سفر، پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف اور دیگر نیک اعمال کی ترغیب بھی دلائی۔

مرحوم کے صاحبزادے کا جوابی پیغام

اس تعزیتی پیغام کے جواب میں مرحوم کے صاحبزادے مولانا حافظ محمد حامد قادری رضوی سلمہ الغنی مدرّس دارالعلوم غوثیہ رضویہ (نواب شاہ) نے امیرِ اہلِ سنّت کا شکریہ ادا کرنے کے علاوہ اپنے بھائیوں سمیت مدنی قافلے میں سفر اور والد کے چہلم کے موقع پر تقسیمِ رسائل کی نیت کی۔

ایوب خان بلوچ کی والدہ کے انتقال پر تعزیت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ڈپٹی کمشنر چمنِ عطّار چنیوٹ (پنجاب) ایوب خان بلوچ کی والدہ کے انتقال پر صُوری پیغام کے ذریعے لواحقین سے تعزیت فرمائی نیز والدہ کے ایصالِ ثواب کے لئے انہیں اور ان کے بھائیوں کو مسجد بنانے اور کم از کم چار ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی ترغیب دلائی۔

تعزیت و عیادت کے متفرق پیغامات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صوری پیغامات (Video Messages) کے ذریعے دارالافتا اہلِ سنت کے مفتی محمد سعید عطاری مدنی سلمہ الغنی کے نانا جان تاج محمد عطاری (بابُ المدینہ کراچی)، المدینۃُ العلمیہ کے محمد سعید عطاری مدنی کی والدہ (بابُ المدینہ کراچی)، مبلغِ دعوتِ اسلامی و نگرانِ مجلس مدنی قافلہ پاکستان محمد اویس چشتی کے بچوں کے نانا عبد الجبار (زم زم نگر حیدر آباد)، محمد کاشف عطاری کی والدہ، لیاقت خان عطاری (گجرات، ہند) کی بیٹی، حاجی جمیل عطاری کے بیٹے محمد طیب عطاری، بشیر احمد عطاری کی والدہ، قاری سعید عطاری مدنی کی والدہ، محمد طیب ثقلینی کی بیٹی، مبلّغۂ دعوتِ اسلامی امّ طیب عطاریہ (مراد آباد، یوپی، ہند)، غلام محمد عطاری کی والدہ (زم زم نگر حیدر آباد)، جامعۃ المدینہ کے طالبِ علم حافظ ثوبان عطاری، عبدالحبیب عطاری (بابُ المدینہ کراچی)، ارشد محمود عطاری، سیّد بشیر علی قادری (نواب شاہ، بابُ الاسلام سندھ) کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت فرمائی۔ اس کے علاوہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صَوتی پیغام (Audio Message) کے ذریعے کمالُ الدّین عطاری کے نومولود مدنی مُنّے کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت فرمائی نیز نابالغ بچے کے فوت ہونے کے حوالے سے احادیث میں بیان کردہ فضائل بیان فرما کر ان کی ڈھارس بندھائی۔

فیضانِ جامعۃ المدینہ

غوثِ پاک اور علمِ دین

غوثِ پاک علیہ رحمۃ اللہ الرَّزّاق 18 سال کی عمر میں بغداد تشریف لائے اور اُس وقت کے شیوخ و ائمہ کرام، بزرگانِ دین اور محدّثین کی خدمت کا قصد فرمایا۔ اوّلاً قراٰن کو رِوایت و دِرایت اور تجوید و قراءت کے اَسرار و رموز کے ساتھ حاصل کیا اور زمانے کے بڑے محدّثین اور اَہلِ فضل و کمال اور مستند عُلَمائے کِرام سے سِماعِ حدیث فرماکر علوم کی تحصیل و تکمیل فرمائی، حتّٰی کہ تمام اُصولی، فروعی، مذہبی اور اَخلاقی علوم میں عُلَمائے بغداد سے ہی نہیں بلکہ تمام ممالکِ اِسلامیہ کے عُلَما سے سبقت لے گئے اور سب نے آپ کو اپنامرجع بنالیا۔(اخبار الاخیار، ص36ملخصاً)

حُضورغوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے مدرسے میں لوگ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ سے تفسیر، حدیث، فقہ، علمُ الکلام پڑھتے تھے، دوپہر سے پہلے اور بعد دونوں وقت لوگوں کو تفسیر، حدیث، فقہ، کلام، اُصول اور نَحْو پڑھاتے تھے اور ظہر کے بعد مختلف قراءتوں کے ساتھ قراٰنِ مجید پڑھاتے تھے۔(بہجۃ الاسرار، ص225ملخصاً)

علامہ شیخ عبدُ الحق محدِّث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے علمی کمالات کے متعلق ایک رِوایت نقل کرتے ہیں کہ ایک روز کسی قاری نے آپ کی مجلس میں قراٰنِ مجید کی ایک آیت تلاوت کی تو آپ نے اُس آیت کی تفسیر میں پہلے ایک پھر دو اور اِس کے بعد تین یہاں تک کہ حاضرین کے علم کے مطابق گیارہ معنی اور دیگر وجوہات بیان فرمائیں جن کی تعداد 40 تھی اور ہر وجہ کی تائید میں علمی دلائل بیان فرمائے، آپ کے علمی دلائل کی تفصیل سے سب حاضِرین متعجب ہوگئے۔(اخبار الاخیار، ص11)

(اُمِّ خضر عطّاریہ مدنیہ، جامعۃُ المدینہ للبنات)

مسجدیں آباد کیجئے

مساجد کو دینِ اسلام میں بڑی اَہمیت حاصل ہے کیونکہ یہ قراٰن و سنّت کی تعلیم حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ ہیں اور مسلمان یہاں اِنفرادی و اِجتماعی طور پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرتے ہیں۔ چنانچہ مساجد کو آباد کرنے والوں کی تعریف کرتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: ﴿اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ﴾(پ10، التوبۃ:18)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ **مسجدیں آباد کرنے کی مختلف صورتیں** مُفَسِّرِ قراٰن مفتی اَحمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: خیال رہے کہ مسجد آباد کرنے کی گیارہ صورتیں ہیں: (1) مسجد تعمیر کرنا (2) اُس میں اِضافہ کرنا (3) اُسے وسیع کرنا (4) اُس کی مرمّت کرنا (5) اُس میں چٹائیاں، فرش وفروش بچھانا (6) اُس کی قلعی چونا کرنا (7) اُس میں روشنی و زینت کرنا (8) اُس میں نمازو تلاوتِ قراٰن کرنا (9) اُس میں دینی مَدارِس قائم کرنا (10) وہاں داخل ہونا، وہاں اکثر جانا، آنا رہنا (11) وہاں اذان و تکبیر کہنا، اِمامت کرنا۔ مزید فرماتے ہیں: ”مسجد

سلسلہ ”جواب دیجئے!“ (آخری تاریخ:31دسمبر2017)

سوال(1): مُفَسِّرِ قراٰن سیّدُنا اسماعیل حقّی علیہ رحمۃ اللہ القوی کا مزار مُبارک کہاں ہے؟

سوال(2): غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے علمِ دین کے لئے کہاں کا سفر کیا تھا؟

☆جوابات اور اپنا نام، پتا، موبائل نمبر کوپن کی پچھلی جانب لکھئے۔ ☆کوپن بھرنے (یعنی Fill) کرنے کے بعد بذریعہ ڈاک (Post) نیچے دیئے گئے پتے (Address) پر روانہ کیجئے۔ ☆یا مکمل صفحے کی صاف تصویر بنا کر اس نمبر پر واٹس اپ (Whatsapp) کیجئے +923012619734

جواب درست ہونے کی صورت میں آپ کو بذریعہ قرعہ اندازی 1100 روپے کا ”مدنی چیک“ پیش کیا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر کتابیں اور رسائل وغیرہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

پتا: ماہنامہ فیضانِ مدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے اسی شمارہ میں موجود ہیں)

بنانے یا اُسے آباد کرنے یا وہاں باجماعت نماز ادا کرنے کا شوق صحیح مومن کی علامت ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایسے لوگوں کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔“ (تفسیر نعیمی،10/201تا204ملتقطاً)

داتا گنج بخش اور تعمیرِ مسجد

حضرتِ سیّدُنا داتا گنج بخش سیّد علی ہجویری علیہ رحمۃ اللہ القوی نے مرکزُالاولیاء (لاہور) میں اپنی قِیام گاہ کے پاس ہی مسجد کا سنگِ بنیاد اپنے دستِ مبارک سے رکھا اور پھر اُس تعمیر پر سارا خرچہ اپنے پاس سے کیا اور خوبی کی بات یہ ہے کہ اُس مسجد کے بنتے وقت آپ نے خود مزدوروں کی طرح کام کیا اور بڑی محبّت اور جذبے کے ساتھ سامانِ تعمیر اپنے سر پر اُٹھایا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ ہمیں مذکورہ مَدَنی پھولوں پر عمل کرنے، داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے نقشِ قدم پر چلنے، اَمیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تعلیمات کے مطابق **”مسجد بناؤ تحریک اور مسجد بھرو تحریک (دعوتِ اسلامی)“** میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے اور دوسروں کو ترغیب دلانے کی توفیقِ رفیق عطا فرمائے۔

(محمد رفیق عطاری مدنی،خضدار،بلوچستان)

دونوں مؤلفین کو (فی کس) 1200 روپے کا مدنی چیک پیش کیا جائے گا۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

جواب یہاں لکھیے

رَبِیْعُ الآخر ۱۴۳۹ھ

جواب(1): ____________________

جواب(2): ____________________

نام: __________ ولد: __________

مکمل پتہ: ____________________

____

فون نمبر: ____________________

نوٹ: ایک سے زائد دُرست جوابات موصول ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی ہو گی۔ اصل کوپن پر لکھے ہوئے جوابات ہی قرعہ اندازی میں شامل ہونگے۔

سلسلہ ”فیضان جامعۃُ المدینہ“

(جُمادَی الاُولٰی ۱۴۳۹ھ کے لئے موضوع)

(1) علّامہ جلالُ الدّین سُیوطی علیہ رحمۃ اللہ القوی اور خدمتِ حدیث

(2) اچھی صحبت کے 5 فائدے

(مضمون بھیجنے کی آخری تاریخ: 20دسمبر2017ء)

مضمون بھیجنے کا پتا: مکتب ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ عالمی مَدَنی مرکز، فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ، کراچی۔ای میل: mahnama@dawateislami.net

Whatsapp: +923012619734

مضمون نگاری کے مدنی پھول حاصل کرنے کے لئے ستمبر2017ء کا شمارہ ملاحظہ کیجئے یا مندرجہ بالا ای میل ایڈریس یا واٹس اپ پر رابطہ کیجئے

مضامین بھیجنے والوں میں سے 11 منتخب نام

(1) محمد قاسم شہزاد (دورۂ حدیث شریف، مرکزی جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی) (2) غلام خلیل عطاری (ایضاً) (3) محمد خرم ثقلین عطاری (ایضاً) (4) عبدالوحید عطاری (ایضاً) (5) محمد شعبان رضا عطاری (ایضاً) (6) بنتِ سیّد شوکت علی (معلمہ، جامعۃ المدینہ للبنات، باب المدینہ، کراچی) (7) بنتِ شریف (معلمہ، جامعۃ المدینہ للبنات، زم زم نگر حیدرآباد) (8) بنتِ غلام مصطفٰی (معلمہ، جامعۃ المدینہ للبنات، مرکز الاولیاء، لاہور) (9) بنتِ غلام عباس (دورۂ حدیث شریف جامعۃ المدینہ للبنات باب المدینہ کراچی) (10) بنتِ غلام یٰسین (ایضاً) (11) بنتِ ابرار شیخ (ایضاً)

”ماہنامہ فیضانِ مدینہ (ربیع الاول1439ھ)“ کے سلسلہ ”جواب دیجئے“ میں بذریعہ قرعہ اندازی ”شکیل احمد بن غلام حیدر (مرکز الاولیاء لاہور)“ کا نام نکلا جنہیں مدنی چیک روانہ کر دیا گیا۔ **درست جوابات** (1) 12 سال کی عمر میں (2) حضرت سیّدنا طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ تعالٰی عنہما **درست جوابات بھیجنے والوں میں سے 12 منتخب نام** (1) محمد مزمل عطّاری (شکارپور، بابُ الاسلام سندھ) (2) علی حسن عطّاری (کشمیر) (3) بنتِ رفیق (بابُ المدینہ کراچی) (4) بنتِ غلام یٰسین (مرکزُ الاولیاء لاہور) (5) نوید کامران عطّاری (میانوالی، پنجاب) (6) وسیم احمد عطّاری (پاکپتن شریف، پنجاب) (7) محمد علی حمزہ عطّاری (منڈی بہاؤالدین، پنجاب) (8) محمد یعقوب عطّاری (گھوٹکی، بابُ الاسلام سندھ) (9) محمد اویس رضا (سردار آباد (فیصل آباد))، (10) بنتِ محمد عرفان (اسلام آباد) (11) احمد رضا (ضیاء کوٹ (سیالکوٹ)) (12) محمد حنیف (راولپنڈی)

آپ کے تأثّرات اور سُوالات

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے بارے میں تأثرات وتجاویز موصول ہوئیں جن میں سے منتخب تأثرات کے اقتباسات پیش کئے جارہے ہیں۔

علمائے کرام اور دیگر شخصیّات کے تأثرات (اقتباسات)

(1) مولانا محمد عرفان قادری (خطیب مرکزی جامع مسجد، فتح جنگ، اٹک پنجاب): اہلِ سنّت و جماعت کی نمائندہ اور ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھنے والی جماعت دعوتِ اسلامی کا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" چار دانگ عالَم میں دُھومیں مچانے کے ساتھ ساتھ فیضان تقسیم فرمارہا ہے اور دورِ حاضر میں بیش بہا مسائل کا مجموعہ ہے جس میں عبادات کے علاوہ معیشت و معاشرت اور دستورِ زندگی کے شرعی پیمانوں پر نہایت عمدگی کے ساتھ گفتگو کی گئی ہے جو کہ ہر طبقے کے لوگوں کے لئے مفید تر ہے اور بالخصوص ایسے موضوعات جن پر عام طور پر نہیں لکھا جاتا مثلاً شوہر کو کیسا ہونا چاہئے؟ ساس کو کیسا ہونا چاہئے؟ بہو کو کیسا ہونا چاہئے؟ امیدِ واثق ہے کہ یہ گوہرِ نایاب بے مقصد قسم کا لٹریچر پڑھنے والوں کے لئے دنیا میں عزتوں کا باعث اور آخرت میں کامیابیوں کا سامان فراہم کرے گا۔ **(2) مولانا محمد منیب الرحمٰن** (مدرس جامعہ صراطُ القراٰن شاہکوٹ، ضلع ننکانہ پنجاب): "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" مطالعہ کرنے کا شرف ملا علمی و اصلاحی اعتبار سے ہر شعبہ زندگی سے تعلّق رکھنے والوں کے لئے بہترین مجموعہ پایا مذہبی و اصلاحی شماروں میں "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" ایک منفرد مقام رکھتا ہے اللہ کریم اسے ہم سب کی بلا حساب مغفرت کا ذریعہ بنائے، اٰمین۔ **(3) مولانا حافظ ممتاز علی ثانوی جنیدی** (مدرس جامعہ جنیدیہ غفوریہ، کارخانہ پشاور): دعوتِ اسلامی اہلِ سنّت جماعت کی ایک مُخلص تحریک ہے اس کا ہر شعبہ دوسرے سے مُمتاز ہے خاص کر "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" سے بہت سے لوگ مُستفیض ہورہے ہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" والوں کی اس کاوش کو مزید ترقی، عروج اور بلندیاں عطا فرمائے، اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ، امّید ہے "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" مزید اپنی بَرَکتیں دکھائے گا۔

اسلامی بھائیوں کے تأثرات (اقتباسات)

(4) "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" دعوتِ اسلامی کی ایک تاریخی کاوِش ہے میں ہر ماہ پابندی سے اس کا مطالعہ کرتا ہوں یہ کثیر علمِ دین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ تمام ہی مضامین کو بہت اچّھی طرح سے مُرتّب کیا جاتا ہے۔ (محمد عمران عطاری، واہ کینٹ، ضلع راولپنڈی) **(5)** "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" کا ہر مضمون مدینہ مدینہ ہے، سلسلہ "**فیضانِ جامعۃُ المدینہ**" کا اِجرا بہت اچّھا لگا۔ (اشفاق احمد عطاری، جامعۃُ المدینہ فیضانِ عثمان غنی، گلستان جوہر بابُ المدینہ کراچی)

مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کے تأثرات (اقتباسات)

(6) میں نے ذُوالْحِجَّۃ الحرام کے "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" میں "**ضد کیوں؟**" اور "**جانوروں کی سچّی کہانی**" پڑھی بہت اچّھی تھی۔ (بنتِ ندیم عطاریہ، مدرسۃُ المدینہ، بابُ المدینہ کراچی)

اسلامی بہنوں کے تأثرات (اقتباسات)

(7) "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" مَا شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنا فیضان لُٹا رہا ہے پڑھ کر دل کو حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے ایک ماہ کا پڑھتے ہی اگلے ماہ کے ماہنامے کا انتظار رہتا ہے۔ (اسلامی بہن، عارف والا، ضلع پاکپتن) **(8)** "**ماہنامہ فیضانِ مدینہ**" مَا شَآءَ اللہ! ہمیشہ کی طرح قابلِ رشک اور نہایت دلچسپ ہے اس کے تمام سلسلے بہترین ہیں خاص طور پر دار الافتاء اہلِ سنّت اور تفسیرِ قراٰن۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے ہماری دعوتِ اسلامی کا عروج یونہی قائم و دائم رہے، اٰمین۔ (اسلامی بہن، بابُ المدینہ کراچی)

حجامہ کی حقیقت

سوال: کیا فرماتے ہیں عُلَمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اِس بارے میں کہ حجامہ کروانا سنّت ہے یا نہیں؟ آجکل بہت سے حجامہ سینٹر کھلے ہوئے ہیں، ایک تو اِسے سنّت کہتے ہیں اور دوسرا کئی بیماریوں سے شِفایابی کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اِس کی اِسلام میں کیا حقیقت ہے؟ راہنمائی فرمادیجئے۔ سائل: محمد حیدر عطاری (راولپنڈی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

”حجامہ“ عَرَبی کا لفظ ہے، اِس کا معنی ہے پچھنے لگانا۔ حجامہ کروانا حضورِ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ثابت ہے، اَحادیثِ طیّبہ میں حجامہ کی ترغیب بھی دی گئی اور اِسے شِفایابی کا سبب بھی قرار دیا گیا۔

حجامہ اَحادیثِ طیّبہ سے ضرور ثابت، بلکہ بعض میں جسم کے کچھ مقامات کی نشاندہی بھی فرمائی گئی کہ اِن میں حجامہ کروانا بہت مفید ہے، مگر اِن پر اپنی مرضی سے عمل نہیں کرنا چاہئے، بے شک اَحادیث میں تجویز فرمائے گئے علاج بَرحق ہیں، لیکن اِن کا حکم خُصوصی طور اَہلِ عَرَب کی کیفیات و اَمراض کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے فرمایا گیا، جیسا کہ کلونجی کے متعلّق وارِد ہوا کہ اِس میں موت کے سوا ہر بیماری کی شفا ہے، اِس کے تحت مُحدّثینِ کرام نے یہی فرمایا: یہاں عَرَب کی عام بیماریاں مراد ہیں، جبکہ ہمارے مزاج و امراض اَہلِ عرب سے قدرے مختلف ہیں، لہٰذا بغیر طبیبِ حاذِق کے مشورے کے پچھنے نہ لگوائے جائیں۔

عَلاوہ ازیں خیال رہے کہ حجامہ بھی دیگر علاجوں کی طرح باقاعِدہ ایک علاج ہے، اِس میں جسم سے غیر مقصودی خون نکالا جاتا ہے، اور اِس بات کو اِس فن کے لوگ ہی پہچانتے ہیں، لہٰذا حجامہ کے لئے بھی دیگر علاجوں کی طرح حجامہ کرنے والے کا حقیقی ماہر ہونا ضروری ہے، تاکہ حقیقی فوائد حاصل ہو سکیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عزوجل وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابو صالح محمد قاسم قادری

جانور ذَبح کرتے وقت تکبیر بھول جائے تو

سوال: کیا فرماتے ہیں عُلَمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی مسلمان جانور ذَبح کرتے وقت تکبیر کہنا بھول جائے تو اُس ذَبح کردہ جانور کا گوشت کھانا حلال ہے یا نہیں؟ (سائل: قاری ماہنامہ فیضانِ مدینہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر واقعی کوئی جانور ذَبح کرتے وقت تکبیر کہنا بھول جائے تو حرج نہیں، اُس جانور کا گوشت کھانا حلال ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عزوجل وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

سنّتِ مُؤکّدہ چھوڑنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں عُلَمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اِس مسئلے کے بارے میں کہ جو شخص ہمیشہ سُنّتِ مُؤکدہ چھوڑ دیا کرے، اُس کے متعلّق شرعی حکم کیا ہے؟ بیان فرمادیں۔

(سائل: قاری ماہنامہ فیضانِ مدینہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سُنّتِ مؤکدہ کا ایک آدھ بار ترک کرنا اِساءت یعنی بُرا ہے اور عادتاً ترک کرنا گناہ ہے، لہٰذا جو عادتاً سُنّتِ مُؤکدہ ترک کرتا ہے یا پڑھتا ہی نہیں ضرور گنہگار ہے، اُس پر اِس گناہ کے فعل سے توبہ واجب ہے، آئندہ سُنّتِ مُؤکدہ کی پابندی کا اِلتزام کرے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عزوجل وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

عبدہ المذنب محمد فضیل رضا العطاری

آپ اپنے سوالات، مدنی مشورے اور تاثرات اس موبائل نمبر +923012619734 پر واٹس اپ بھی کرسکتے ہیں
(اسلامی بہنیں آڈیو یا ویڈیو ہرگز نہ بھیجیں)

شخصیات کی مدنی خبریں

علما و مشائخ کی خدمات میں حاضری دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ بالعلماء والمشائخ اور دیگر ذمّہ داران نے گزشتہ ماہ جن عُلَما و مشائخ کو دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں سے آگاہ کیا۔ ان میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں: مولانا محمد نوید قادری (جامع مسجد کوبلنز جرمنی) • حضرت مولانا قاری محمد طیب نقشبندی (جامعہ رسولیہ اسلامک سینٹر، مانچسٹر، یوکے) • مولانا شمیم اشرف الازہری (پورٹ لوئیس، ماریشس) • مفتی قمر الحسن بستوی (قاضی و چیئرمین رویتِ ہلال کمیٹی، ساؤتھ امریکہ) • شیخ صادق صائم (جامعۃ القادریہ ام درمان، سوڈان) • مولانا صغیر احمد جوکھنپوری (بانی الجامعۃ القادریہ بریلی شریف ہند) • مولانا عاقل مصباحی (صدر مدرّس منظرِ اسلام بریلی شریف) • مولانا شمس مصباحی (صدر مدرس الجامعۃ القادریہ بریلی شریف ہند) • مفتی عبد اللطیف ثقافی (بانی ادارہ تزکیۃ السنیۃ، دارو، ہند) • مولانا سیّد ازہر شاہ ہمدانی (دارالعلوم قمر الاسلام باب المدینہ کراچی) • مولانا قاضی ارشاد الحق حقانی (دارالعلوم اسلامیہ حقانیہ راولپنڈی) • مولانا واجد نور قادری (جامع مسجد انوارِ مدینہ مری) • مولانا جنید رضا قادری (جامعہ انوارُ الحدیث داؤد خیل) • مولانا پروفیسر انوار حنفی (کوٹ رادھا کشن مرکز الاولیاء لاہور) • مولانا محمود رضوی (انوارِ مدینہ مسجد مندہ خیل میانوالی) • پیر سید محمد نواز شاہ قادری (آستانۂ عالیہ قادریہ پنن وال شریف پنڈ دادنخان) • صاحبزادہ جنید قادری (مانکی شریف نوشہرہ)۔

مدنی مراکز اور جامعات المدینہ میں شخصیات کی آمد مولانا قاری محمد طیب نقشبندی (جامعہ رسولیہ اسلامک سینٹر مانچسٹر یوکے) کی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ راچڈیل (یوکے) • شیخ فادی زوبع شافعی (شام) کی جامعۃُ المدینہ اسٹیچ فورڈ (یوکے) • حضرت مولانا ڈاکٹر ظفر اقبال جلالی (پرنسپل جامعہ اسلام آباد) کی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ و جامعۃُ المدینہ اسلام آباد • مولانا محمد عرفان القادری (جامعہ فضل حق کریموی للبنات فتح جنگ) کی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ و جامعۃُ المدینہ فتح جنگ • مولانا محمد اشرف رضوی (آستانۂ عالیہ سمندری شریف) کی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ و جامعۃُ المدینہ گجرانوالہ جبکہ • حضرت مولانا ثاقب رضا مصطفائی کی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ و جامعۃُ المدینہ نورانی مسجد کوئٹہ تشریف آوری ہوئی۔ • 9 نومبر 2017ء بروز جمعرات مدنی مرکز فیضانِ مدینہ نورانی مسجد کوئٹہ میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں مولانا محمد جان قاسمی (جامعہ انوار باہو کوئٹہ)، مولانا پیر سیّد اقبال شاہ (جامعہ سلطانیہ کوئٹہ)، حضرت مولانا صاحبزادہ مختار احمد حبیبی (جامعہ اسلامیہ نوریہ کوئٹہ) اور مولانا محمد عاقل باروی (خطیب جامع مسجد پولیس لائن کوئٹہ) سمیت 14 علمائے کرام دامت فیوضھم نے قدم رنجہ فرمایا۔ • مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (اسپین) میں عبد الرزاق (پاکستانی کرکٹر) کی حاضری ہوئی جہاں انہوں نے مدنی حلقے میں شرکت کی۔ • مجلسِ رابطہ برائے تاجران کے تحت طارق روڈ ایسوسی ایشن کے صدر محمد اسلم بھٹی اور دیگر شخصیات کی عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) حاضری ہوئی جہاں انہوں نے مختلف شعبہ جات کا دورہ کرکے خدماتِ دعوتِ اسلامی سے آگاہی حاصل کی۔ • مدنی مرکز فیضانِ مدینہ زَم زَم نگر حیدر آباد میں بھی تاجروں کی آمد ہوئی جنہیں مختلف شعبہ جات کا دورہ کروایا گیا۔

شخصیات سے ملاقات دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ کے مبلّغین نے جن شخصیات (VIPs) سے مل کر نیکی کی دعوت اور کُتُب و رسائل پیش کئے ان میں سے چند یہ ہیں: ڈاکٹر غوث محمد نیازی (سینیٹر) • عبد الرزاق ملک (میئر سردار آباد فیصل آباد) • محمد امین بٹ (ڈپٹی میئر سردار آباد فیصل آباد) • تبریز مری (اسسٹنٹ کمشنر دارالسلام ٹوبہ) • محمد ندیم محبوب (کمشنر سرگودھا) • ڈاکٹر اختر اقبال سیال (RPO سرگودھا) • سہیل احمد چودھری (DPO سرگودھا) • میر جان محمد بگٹی (قبائلی شخصیت ڈیرہ بگٹی بلوچستان) • جلال خان کلپر بگٹی (قبائلی شخصیت ڈیرہ بگٹی بلوچستان) • طارق الٰہی (DPO جعفر آباد بلوچستان) • کیپٹن اعظم سلیمان (ہوم سیکریٹری پنجاب) • حاجی حبیبُ الرحمن (سابقہ IG پنجاب) • چودھری انوار الحق (سابقہ اسپیکر کشمیر اسمبلی) • امتیاز

احمد (کمشنر راولاکوٹ، کشمیر) ◉ جوّاد خالد (ایڈووکیٹ سپریم کورٹ) ◉ محمد بخش بگٹی (چیئرمین میونسپل کمیٹی سوئی، بلوچستان) ◉ راجہ خرم شہزاد (ڈپٹی کمشنر لودھراں) ◉ مستنصر فیروز ملک (DPO چنیوٹ)۔ **قومی اسمبلی کے ممبران** ◉ محسن شاہنواز رانجھا (وفاقی وزیر قانون و انصاف) ◉ شیخ آفتاب احمد ◉ ناصر بوسال ◉ برجیس طاہر اور سید عمران شاہ۔ **پنجاب اسمبلی کے ممبران** ڈاکٹر سکندر میندھرو (صوبائی وزیر اوقاف و مذہبی امور) ◉ ڈاکٹر مختار بھرتھ (صوبائی وزیر برائے پاپولیشن) ◉ ملک آصف بھاء (صوبائی وزیر برائے فشریز) ◉ محسن اشرف ◉ افضل ساہی ◉ ملک وحید ◉ خالد سرگانہ ◉ چودھری اقبال گجر ◉ عبدالرزاق ڈھلوں ◉ ثقلین سپرا ◉ عمران قادری ◉ نواز ملک ◉ امجد علی جاوید اور زعیم قادری۔

◉ کیرانوالہ شریف (نزد لالہ موسیٰ ضلع گجرات) پنجاب میں واقع جامعہ عربیہ غوثیہ کے ناظم حضرت مولانا علی عباس قادری کے والدِ مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے منعقدہ اجتماع میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا، علمائے کرام اور دیگر اسلامی بھائیوں کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی اور عرسِ امامِ اہلِ سنّت علیہ رحمۃ ربِّ العزت

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن کے عرسِ مبارک کے موقع پر صفر المظفر 1439ھ کی پچیسویں (25ویں) شب یعنی 14 نومبر 2017ء بروز منگل نمازِ عشا کے بعد عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں نگرانِ شوریٰ حضرت مولانا ابوحامد محمد عمران عطّاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی ہمراہی میں "جلوسِ رضا" نکالا گیا۔ بعد اَزاں فیضانِ مدینہ کے وسیع و عریض صحن میں مدنی چینل کے مقبول سلسلے "فیضانِ اعلیٰ حضرت" میں ذوقِ نعت کا فائنل منعقد کیا گیا جس میں نگرانِ شوریٰ نے بیان فرمایا نیز سلسلے کے اختتام پر شُرکا کے لئے لنگرِ رضویہ کا اہتمام بھی کیا گیا ✦ 25 صفر المظفر بروز بدھ مختلف جامعاتُ المدینہ میں عرسِ اعلیٰ حضرت کے سلسلے میں حسنِ قراءت اور ذہنی آزمائش کے مقابلے نیز سنّتوں بھرے بیانات کی ترکیب ہوئی ✦ پاکستان میں جامع مسجد اکبری (زم زم نگر حیدرآباد)، گکھڑ منڈی (ضلع گوجرانوالہ) اور مغلپورہ (مرکزالاولیاء لاہور) اور متعدد دیگر مقامات جبکہ بیرونِ پاکستان مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سیکرامینٹو (کیلی فورنیا، امریکہ)، برمنگھم (یوکے)، ہانگ کانگ، ملائیشیا اور ماریشس میں بھی عرسِ اعلیٰ حضرت کی مناسبت سے سنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کئے گئے۔ ✦ بریلی شریف (ہند) میں اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحمٰن کے عرسِ مبارک کے موقع پر عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے 40 مدنی قافلے حاضر ہوئے جن کے تقریباً 400 شُرکا نے عرسِ رضوی کے شُرکا میں مدنی کاموں کی دھومیں مچائیں، چند جھلکیاں ملاحظہ فرمایئے: مختلف مساجد میں مدنی قافلے کے جدول (Schedule) کے مطابق **"نماز کے احکام"** اور **"سنّتیں اور آداب"** سے مدنی تربیت کا سلسلہ رہا ✦ زائرین اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت اور مزار شریف پر حاضری کے آداب سکھانے کی ترکیب ہوئی ✦ مساجد میں مدنی درس اور سنّتوں بھرے بیانات کا سلسلہ ہوا ✦ چوک درس تقریباً 100 ✦ شخصیات کے مدنی حلقے: 20 ✦ عُلَما و مشائخ کے لئے نمائش (Exhibition) منعقد کی گئی جس میں شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور المدینۃ العلمیہ کی تصانیف کا تعارف پیش کیا گیا ✦ علمائے کرام کی خدمات میں مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 250 کتابیں تحفۃً پیش کی گئیں جبکہ تقریباً 6000 (چھ ہزار) رسائل تقسیم کئے گئے ✦ صفر المظفر کی پچیسویں (25ویں) رات مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بریلی شریف (ہند) میں اجتماعِ ذکر و نعت منعقد کیا گیا جس میں رُکنِ مرکزی مجلسِ شوریٰ، مبلغِ دعوتِ اسلامی سید عارف علی عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔

اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہے

مرکزی مجلسِ شوریٰ کا مدنی مشورہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں 10 تا 14 نومبر 2017ء بمطابق 20 تا 24 صَفَرُ الْمُظَفَّر 1439ھ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کا مدنی مشورہ ہوا جس میں اراکینِ شوریٰ کے علاوہ نگرانِ کابینات، نگرانِ کابینہ اور مختلف مجالس کے پاکستان سطح کے نگران بھی شریک ہوئے۔ **اراکینِ شوریٰ کی مدنی کاموں میں شرکت** ❁ **رکنِ شوریٰ و نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ حاجی ابو رجب محمد شاہد عطّاری** نے دعوتِ اسلامی کی مجلس مدرسۃُ المدینہ اور مجلس جامعۃُ المدینہ سمیت کم و بیش 13 مجالس کے مدنی مشورے فرمائے ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) میں ہونے والے مدنی انعامات کے ذمہ داران اور سیرانی کابینات کی پاک خورشیدی کابینہ (خانپور، لیاقت پور وغیرہ) کے ذیلی تا کابینہ ذمہ داران کے تربیتی اجتماعات میں مدنی تربیت فرمائی ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ زَم زَم نگر حیدرآباد میں مجلس مدنی قافلہ اور مجلس مدنی مذاکرہ کے تربیتی اجتماعات میں مدنی تربیت فرمائی ● مرکزی جامعۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) میں دورۂ حدیث شریف کے طلبہ کے درمیان مدنی مذاکرے کی دہرائی کا سلسلہ فرمایا، درست جوابات دینے والے طلبۂ کرام کو تحائف بھی دیئے ● شخصیات مدنی حلقے میں مدنی پھول دیئے اور رسالہ ”بدشگونی“ تقسیم فرمایا۔ ❁ **رکنِ شوریٰ و نگرانِ عطّاری کابینات حاجی محمد امین عطّاری** نے کھارادر بابُ المدینہ (کراچی) میں مجلس ذرائع آمد و رفت کے تحت مدنی دورے میں شرکت کی اور بعد نمازِ مغرب سنّتوں بھرا بیان فرمایا ● مبلغِ دعوتِ اسلامی و نعت خواں محمد کامران عطّاری کے ایصالِ ثواب کے لئے تاج مسجد محمود آباد گیٹ (بابُ المدینہ کراچی) میں مدنی حلقے میں سنتوں بھرا بیان فرمایا ● مدنی حلقے میں پاک ایوبی کابینہ (گلبہار اور لیاقت آباد) کے ذمہ داران کی مدنی تربیت فرمائی ● اقصیٰ مسجد صدر (بابُ المدینہ کراچی) میں مدنی حلقے میں حفّاظِ کرام کو مدنی پھول عطا فرمائے۔ ❁ **رکنِ شوریٰ و نگرانِ گیلانی کابینات حاجی محمد رفیع عطّاری** نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ ڈیرہ اسماعیل خان (KPK) میں سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا ● جامعۃُ المدینہ ڈیرہ اسماعیل خان میں طلبہ اور دیگر اسلامی بھائیوں کو مدنی پھول عطا فرمائے ● درہ پیزو میں حاجی عبد العزیز عطّاری کے گھر جا کر لواحقین سے تعزیت فرمائی ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ ساہیوال (پنجاب) میں استقبالِ ربیعُ الاوّل کے حوالے سے سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا۔ ❁ **رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس تاجران حاجی محمد فاروق جیلانی عطّاری** نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ زَم زَم نگر حیدر آباد میں منعقدہ تربیتی اجتماع میں اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت فرمائی، نیز استقبالِ ربیعُ الاوّل کے سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان بھی فرمایا اور اسلامی بھائیوں کو دھوم دھام سے جشنِ ولادت منانے کی ترغیب دلائی ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مورو (بابُ الاسلام سندھ) میں منعقدہ مدنی حلقے میں اسلامی بھائیوں کو مدنی پھول عطا فرمائے ● مجلس ماہی گیر کے تحت کیماڑی (بابُ المدینہ کراچی) سے کشتیوں میں نکالے گئے جلوسِ میلاد میں شرکت فرمائی اور شُرَکا کو مدنی پھولوں سے نوازا۔

۞رُکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس شعبۂ تعلیم محمد اطہر عطّاری نے ● بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے منظور کالونی کی خضرا مسجد میں مرحوم انوار رضا عطّاری کے لئے منعقدہ ایصالِ ثواب اجتماع ● ڈیفنس مرکز الاولیاء لاہور میں منعقدہ شخصیات اجتماع ● مجلسِ تاجران برائے گوشت کے تحت بابُ المدینہ (کراچی) ● مجلس ڈاکٹرز کے تحت شہداد پور (باب الاسلام سندھ) اور ● میمن سوسائٹی زم زم نگر حیدر آباد میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیان فرمائے۔ ۞رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس بیرونِ ملک حاجی عبدالحبیب عطّاری نے خزائنُ العرفان مسجد (سولجر بازار، بابُ المدینہ کراچی) میں عرسِ اعلیٰ حضرت اور استقبالِ ربیعُ الاوّل کے سلسلے میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع ● فیضانِ رمضان مسجد ڈیفنس فیز 4 بابُ المدینہ (کراچی) میں یومِ رضا کی مناسبت سے منعقدہ سنّتوں بھرے اجتماع ● اور سردارآباد (فیصل آباد) کے ایک مقامی ہال میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں بیانات فرمائے۔ ۞رکنِ شوریٰ و نگرانِ ہجویری کابینات حاجی یعفور رضا عطّاری نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکز الاولیاء لاہور میں جامعاتُ المدینہ کے تربیتی اجتماع اور مدرسۃُ المدینہ سے حفظِ قراٰن کی سعادت پانے والے حفّاظِ کرام کے تربیتی اجتماع میں اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت فرمائی ● مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کے بستہ ذمہ داران کی مدنی تربیت فرمائی ● بیدیاں روڈ مرکز الاولیاء لاہور کینٹ کے نواحی علاقے تھلہ پنڈ میں مدرسۃُ المدینہ فیضانِ رضا کے افتتاح کے موقع پر شرقپور شریف (پنجاب) میں شخصیات اجتماع، داروغہ والا جلو موڑ (مرکز الاولیاء لاہور)، ہنجروال (مرکز الاولیاء لاہور) اور مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت مختلف اوقات میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیانات فرمائے ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکز الاولیاء لاہور میں منعقدہ بزرگ (عمر رسیدہ) اسلامی بھائیوں کے سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا اور اپنے ہاتھوں سے انہیں لنگرِ رضویہ پیش کیا ● 29اکتوبر بروز اتوار شیخوپورہ (پنجاب) کے مقامی اسٹیڈیم میں مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کے تحت دعائے صحت اجتماع میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا جس میں ہزاروں اسلامی بھائی شریک تھے ● مجلس ججز و وکلا کے تحت لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن میں منعقدہ سنّتوں بھرا اجتماع میں بیان فرمایا ● مرکز الاولیاء لاہور میں واقع ایک نجی کمپنی میں منعقدہ شخصیات مدنی حلقے میں کاروباری شخصیات کے درمیان سنّتوں بھرا بیان کیا اور ملاقات فرمائی، اس موقع پر شُرَکا میں مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”نماز کے احکام“ تقسیم کی گئی۔ ۞رُکنِ شوریٰ و نگرانِ مکی کابینات حاجی محمد اظہر عطّاری نے اسلام آباد میں مجلس ججز و وُکلا کے تحت اسلام آباد بار ایسوسی ایشن میں سنتوں بھرا بیان فرمایا ● فتح جنگ (پنجاب) میں سابق MPA سردار سلیم حیدر کی والدہ کے لئے ہونے والے ایصالِ ثواب اجتماع جبکہ کھوٹہ (پنجاب) اور گجرات (پنجاب) میں بھی سنتوں بھرا بیان فرمایا۔ ۞رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس اِزدِیادِ حُب حاجی محمد علی عطّاری نے بابُ المدینہ (کراچی) سے بذریعہ انٹرنیٹ زم زم نگر حیدر آباد میں اسلامی بہنوں کے تربیتی اجتماع میں بیان فرمایا ● مجلس اِزدِیادِ حُب کے تحت خیر پور اور نواب شاہ (باب الاسلام سندھ) میں منعقدہ مدنی حلقوں میں اسلامی بھائیوں کو مدنی پھول عطا فرمائے ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ صحرائے مدینہ ٹول پلازہ کراچی میں ہونے والے مدنی حلقے میں محبوبی کابینہ (سہراب گوٹھ، ٹول پلازہ، گڈاپ وغیرہ) کے ذمہ داران کی مدنی تربیت فرمائی۔ ۞رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلسِ رابطہ حاجی محمد وقارالمدینہ عطّاری نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ گلزارِ طیبہ (سرگودھا) میں مجلس ذرائع آمدورفت کے ذمہ داران کے مدنی حلقے میں شُرَکا کو مدنی پھولوں سے نوازا۔ ۞رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس تجہیز و تکفین حاجی محمد عماد عطّاری مدنی نے 29اکتوبر 2017ء کو بذریعہ انٹرنیٹ جامعۃُ المدینہ برطانیہ (U.K.) اور ساؤتھ افریقہ کے دورۂ حدیث شریف کے طلبہ کی مدنی تربیت فرمائی۔ ۞رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں حاجی ابوماجد محمد شاہد عطّاری مدنی نے ملیر کھوکھراپار (بابُ المدینہ کراچی) میں مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کے تحت

دعائے صحت مدنی حلقے میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ رکنِ شوریٰ و نگران مجلس تراجم حاجی برکت علی عطّاری نے مجید کالونی (باب المدینہ کراچی) میں منعقدہ دعائے صحت مدنی حلقے میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا جس کے بعد اسلامی بھائیوں کو فی سبیل اللہ تعویذاتِ عطّاریہ دیئے گئے نیز استخارے کا سلسلہ بھی ہوا۔ رکنِ شوریٰ و نگران مجلس مدرسۃُ المدینہ قاری محمد سلیم عطّاری نے قصبہ گجرات ضلع مظفر گڑھ (پنجاب) میں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے لئے لی گئی جگہ پر سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا۔ رکنِ شوریٰ و نگران مجلس مدنی قافلہ حاجی محمد امین قافلہ عطّاری نے مرکز الاولیاء لاہور کی بغدادی مسجد میں "یادِ مدنی قافلہ" اجتماع میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ رُکنِ شوریٰ و نگران مجلس مدنی انعامات حاجی محمد منصور عطّاری نے قصور (پنجاب) میں ہونے والے شخصیات اجتماع میں سنّتوں بھرا بیان کرتے ہوئے مدنی انعامات کا تعارف کروایا اور اسلامی بھائیوں کو ان پر عمل کی ترغیب دلائی۔

مفتی جمیل احمد نعیمی صاحب کی عیادت دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین حاجی عبد الحبیب عطّاری اور حاجی ابو ماجد محمد شاہد عطّاری مدنی نے باب المدینہ (کراچی) کے ایک اسپتال میں حضرت مولانا مفتی جمیل احمد نعیمی صاحب کی عیادت فرمائی۔ **مدنی حلقے** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مختلف اوقات میں مختلف مقامات پر مدنی حلقوں کی ترکیب ہوئی، جن میں عاشقانِ رسول کو نیکی کی دعوت پر مشتمل مدنی پھول پیش کئے گئے، چنانچہ: مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت واپڈا ہاؤس مرکز الاولیاء لاہور کی جامع مسجد میں مرکز الاولیاء لاہور میں واقع ایک نجی انجینئرنگ کمپنی میں مجلسِ تاجران کے تحت مرکز الاولیاء لاہور میں شہزادہ سلیم (صدر کارفیڈریشن لاہور) کے دفتر میں مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کے تحت لکی گیٹ شکار پور اور گڑھی خیرو (باب الاسلام سندھ) میں مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت گجرات یونیورسٹی کی مسجد میں مدنی چینل ڈسٹری بیوشن مجلس کے تحت اڈیالہ روڈ راولپنڈی میں کیبل آپریٹر محمد بلال کے گھر میں مجلس ماہی گیر کے تحت بابُ المدینہ کراچی میں کیماڑی فشری لانچ نمبر 2963 سفینۂ مصطفےٰ رضا خان میں سہون پریس کلب (باب الاسلام سندھ) میں مجلس ڈاکٹرز کے تحت مرکز الاولیاء لاہور گورنمنٹ PIC اسپتال میں ڈاکٹرز کے درمیان مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت مرکز الاولیاء لاہور کی پنجاب یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن میں اسسٹنٹ پروفیسر عثمان کی والدہ اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ عقیل کے والد کے ایصالِ ثواب کے لئے مرکز الاولیاء لاہور میں انسدادِ دہشت گردی عدالت کے جج جسٹس عبد القدوس میمن کی والدہ کے ایصالِ ثواب کے لئے مورو (بابُ الاسلام سندھ) میں اور مجلس تجہیز و تکفین کے تحت مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بھٹ شاہ (بابُ الاسلام سندھ) میں مدنی حلقے منعقد کئے گئے۔ (مجلس تجہیز و تکفین کے مدنی حلقے میں شُرکا کو غسلِ میت اور تکفین و تدفین سے متعلق آگاہی فراہم کی گئی) **سنّتوں بھرے اجتماعات** مرکز الاولیاء لاہور میں مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت پروفیشنلز کے لئے سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد کیا گیا مجلس مدرسۃُ المدینہ بالغان کے تحت جلال پور پیروالہ (ضلع مدینۃ الاولیاملتان) میں سنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں بالخصوص مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے والے اسلامی بھائی شریک ہوئے **عازمینِ مدینہ کی مدنی تربیت** ماہِ میلاد ربیعُ الاوّل شریف میں عاشقانِ رسول کی کثیر تعداد حرمین طیبین کی حاضری کی سعادت پاتی ہے۔ بخاری مسجد کھارادر (بابُ المدینہ کراچی) میں دعوتِ اسلامی کی مجلس حج و عمرہ کے تحت تربیتی اجتماع کا سلسلہ ہوا جس میں مفتی علی اصغر عطّاری مدنی نے عمرے کے شرعی مسائل اور مدینۂ منوّرہ کی حاضری سے متعلق عازمینِ مدینہ کی مدنی تربیت فرمائی۔ **مجلس مزاراتِ اولیاء کے مدنی کام: عرسِ داتا** 18، 19، 20 صفر المظفر 1439ھ حضرت سیدنا داتا گنج بخش علی بن عثمان ہجویری علیہ رحمۃ اللہ القوی کے 9 سو 74 ویں عرس مبارک کے موقع پر دعوتِ اسلامی کی مجلس مزاراتِ اولیا کے تحت مزار شریف کے سامنے قراٰن خوانی کا سلسلہ ہوا مزار شریف اور ارد گرد کی مساجد میں تقریباً 535 اسلامی بھائیوں پر مشتمل مدنی قافلے پہنچے جنہوں نے

زائرین اسلامی بھائیوں کو نیکی کی دعوت پیش کی، مزار پر حاضری کا طریقہ سکھایا نیز مختلف مدنی حلقوں میں وضو، غسل اور نماز کے احکام بھی سکھائے گئے مزار شریف کی قریبی اقصیٰ مسجد (شیر انوالہ گیٹ) میں مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے تحت 3 روزہ تربیتی اجتماع کی ترکیب ہوئی جس میں نابینا، گونگے بہرے اور معذور اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت کا سلسلہ جاری رہا مجلس تجہیز و تکفین کی طرف سے مدنی حلقے کی ترکیب ہوئی جس میں زائرین اسلامی بھائیوں کو غسل و کفن اور نمازِ جنازہ وغیرہ کا طریقہ سکھایا گیا عرس مبارک میں شریک عاشقانِ رسول میں تقریباً ساڑھے چھ ہزار (6500) کی تعداد میں مکتبۃ المدینہ کا رسالہ **"فیضانِ داتا علی ہجویری"** اور دیگر رسائل تقسیم کئے گئے مرکز الاولیاء لاہور کے مختلف علاقوں میں حضور سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری علیہ رحمۃ اللہ القوی کے ایصالِ ثواب کے لئے سنّتوں بھرے اجتماعات کا انعقاد کیا گیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عرس مبارک کے ایّام میں تقریباً 1045 مدنی درس، 830 چوک درس، 450 بعد فجر مدنی حلقوں اور 203 تربیتی مدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا۔ **عرسِ بہاؤالدین زکریا ملتانی** حضرت سیدنا بہاؤالدین زکریا ملتانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کے 7 سو 78 ویں عرس مبارک کے موقع پر مجلس مزاراتِ اولیا کے تحت چوک درس اور مدنی حلقوں کے ذریعے زائرین اسلامی بھائیوں کو مزار پر حاضری اور وضو کا طریقہ وغیرہ سکھایا گیا۔ **عرسِ شاہ عبد اللطیف بھٹائی** بھٹ شاہ (بابُ الاسلام سندھ) میں حضرت سیدنا شاہ عبد اللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے 2 سو 74 ویں عرس مبارک کے موقع پر مجلس مزاراتِ اولیا کے تحت مختلف مدنی کاموں اور قراٰن خوانی کا سلسلہ رہا۔ مختلف علاقوں سے مدنی قافلوں کے تقریباً 400 مسافر اسلامی بھائی بھٹ شاہ کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پہنچے، رکنِ شوریٰ حاجی محمد علی عطاری نے شانِ اولیا کے موضوع پر بیان فرمایا اور دیگر اسلامی بھائیوں کے ہمراہ مزار شریف پر حاضری دی۔ **عرسِ پیر پٹھان، عرسِ قادر بخش فقیر اور عرسِ پیر ثانی سرکار** تونسہ شریف (پنجاب) میں حضرت سیدنا خواجہ پیر پٹھان محمد سلیمان تونسوی علیہ رحمۃ اللہ القوی، صحبت پور (بلوچستان) میں حضرت سیدنا مولوی قادر بخش فقیر علیہ رحمۃ اللہ القدیر اور سالک آباد تحصیل حسن ابدال اٹک (پنجاب) میں حضرت سیدنا خواجہ پیر ثانی سرکار محمد طارق اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے اعراس کے مواقع پر دعوتِ اسلامی کی مجلس مزاراتِ اولیا کے تحت قراٰن خوانی، مدنی حلقوں اور مدنی قافلوں کے جدول کا سلسلہ ہوا۔ اس کے علاوہ مجلس مزاراتِ اولیا کے تحت یومِ سید افسر علی شاہ نقشبندی قادری علیہ رحمۃ اللہ القوی کے موقع پر مکہ مسجد کھاتہ چوک زم زم نگر حیدر آباد یومِ بابا منصور علیہ رحمۃ اللہ الغفور کی مناسبت سے مزار شریف کے پاس ڈیتھا شریف زم زم نگر حیدر آباد جبکہ یومِ سخی بابا صلاحُ الدّین علیہ رحمۃ اللہ المُبِین کے حوالے سے جامع مسجد باب صلاح الدین کوٹ عطّاری (کوٹری) میں سنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں کثیر عاشقانِ رسول نے شرکت کی۔ **لاہور ہائی کورٹ بار میں مدرسۃُ المدینہ بالغان کی ترکیب** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کی مجلس ججز و وکلا کے تحت پاکستان میں وُکلا کے دفاتر اور کورٹ بار وغیرہ میں تقریباً 52 مقامات پر مدرسۃُ المدینہ بالغان کی ترکیب ہے جہاں وُکلا اسلامی بھائی تجوید و مخارج کے ساتھ قراٰنِ پاک کی تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ **مجلس تحفظِ اوراقِ مقدّسہ کے مدنی کام** قراٰن و حدیث اور مقدس عبارات پر مشتمل اوراق سمیت دیگر مقدس اشیا کو بے ادبی سے بچانے اور شرعی طریقے سے محفوظ کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مجلس تحفظِ اوراقِ مقدّسہ مصروفِ عمل ہے۔ تقریباً ساڑھے تین سال پہلے بننے والی یہ مجلس اب تک پاکستان کے 200 سے زیادہ شہروں میں مقدّس اوراق محفوظ کرنے کے لئے مناسب مقامات پر 56 ہزار 8 سو 70 بکس (ڈبے) لگا چکی ہے۔ ان بکسوں میں موجود مقدس مواد کو مقررہ وقت پر نکال کر دفن یا ٹھنڈا کر دیا جاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مقدّس اوراق کے 4 لاکھ 10 ہزار "بار دانے" (توڑے، گٹّے) محفوظ کئے جا چکے ہیں۔

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

رِداپوشی اجتماعات 17صفر المظفر1439ھ بمطابق 7 نومبر 2017ء عرسِ اُمِّ عطار کے موقع پر ملک وبیرونِ ملک جامعات المدینہ للبنات سے درسِ نظامی و فیضانِ شریعت کورس کی تکمیل کرنے والی 1377 طالبات کے "رِداپوشی اجتماعات" کا سلسلہ ہوا۔ یہ اجتماعات پاکستان میں 16 مقامات بابُ المدینہ (کراچی)، مرکزُ الاولیاء لاہور، مدینۃُ الاولیاء ملتان، زَم زَم نگر حیدرآباد، فاروق نگر لاڑکانہ، سردارآباد (فیصل آباد)، بہاولپور، اوکاڑہ، نواب شاہ، راولپنڈی، گجرات، گجرانوالہ، پاک پورہ (ضیاء کوٹ سیالکوٹ)، چوک اِمامِ اعظم (چوک اعظم، لیّہ)، کنگ سہالی (نزد منڈی بہاءالدین) اورواہ کینٹ (ضلع راولپنڈی) میں جبکہ بیرونِ ملک بمبئی (ہند) میں منعقد ہوئے۔ "رِداپوشی اجتماعات" میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا ابوحامد محمد عمران عطّاری مُدظلّہ العالی نے بذریعہ مدنی چینل سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں بنتِ عطّار سَلَّمَہَا الْغَفَّار نے خوش نصیب طالبات کی رِداپوشی فرمائی۔ سالانہ امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات نیز مدنی کاموں اور مدنی انعامات پر عمل میں نمایاں کارکردگی والی طالبات کو مدنی تحائف دیئے گئے جبکہ ملک بھر میں دورۂ حدیث شریف میں اوّل (First) پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ کو ان کے مَحرم کے ساتھ عمرے کا ٹکٹ (Ticket) پیش کیا گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس سال شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دو نواسیوں کی رِداپوشی بھی ہوئی۔ **مختلف مدنی کورسز** یکم (1st) صفر المظفر1439ھ سے پاکستان کے 7 شہروں بابُ المدینہ (کراچی)، سردارآباد (فیصل آباد)، گلزارِ طیبہ (سرگودھا)، زَم زَم نگر حیدرآباد، گجرات، مدینۃُ الاولیاء ملتان اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں واقع اسلامی بہنوں کی مدنی تربیت گاہوں میں 195 اسلامی بہنوں نے 12دن کا "فیضانِ قراٰن کورس" کرنے کی سعادت پائی۔ اس کورس میں بالخصوص تجوید و مخارج کے ساتھ قراٰنِ پاک پڑھانے اور سورۂ نور کی تفسیر پڑھانے کے علاوہ مخصوص سورتیں زبانی یاد کروانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ✦15صفر المظفر1439ھ کو مذکورہ مقامات پر واقع اسلامی بہنوں کی مدنی تربیت گاہوں میں 12 دن کا "اصلاحِ اعمال کورس" کروایا گیا، 240 اسلامی بہنوں نے شرکت کی سعادت پائی۔ اس کورس میں اسلامی بہنوں کے 63 مدنی انعامات کے مطابق اسلامی انداز میں زندگی گزارنے کی عملی طور پر مدنی تربیت دی جاتی ہے۔

مجلسِ رابطہ برائے اسلامی بہن کے مدنی کام اکتوبر2017ء میں اسلامی بہنوں کی مجلسِ رابطہ کی کوشش سے تعلیمی اداروں سے وابستہ 1066 شخصیات نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی ✦ تعلیمی اداروں سے وابستہ 1676 شخصیات تک مدنی رسائل پہنچائے گئے ✦33 شخصیات اسلامی بہنوں کو جامعۃُ المدینہ للبنات، مدرسۃُ المدینہ للبنات اور دارُالمدینہ للبنات کے دورے کروائے گئے ✦ اسلامی بہنوں کے 438 تعلیمی اداروں میں درس اجتماع ہوئے۔

بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

Jamiatulmadinah Nepal

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کے مدنی کام جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا الحاج ابو اُسید عبید رضا عطّاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے نیپال گنج (نیپال) میں مدنی حلقوں میں شرکت فرما کر دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران اور دیگر اسلامی بھائیوں کو مدنی پھول عنایت فرمائے نیز ملاقات بھی فرمائی۔ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کی ایک خلیجی ملک بھی تشریف آوری ہوئی جہاں آپ نے مختلف مدنی کاموں میں شرکت فرمائی۔ **نگرانِ شوریٰ کا سفرِ سری لنکا** 2 تا 7 نومبر 2017ء دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا ابو حامد محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے سی لنکا کا سفر فرمایا جہاں آپ نے مختلف مدنی کاموں میں شرکت فرمائی، جھلکیاں ملاحظہ فرمائیے: 2 نومبر بروز جمعرات مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کولمبو میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا۔ اس موقع پر کولمبو شہر میں فیضانِ کنز الایمان مسجد میں ایک اور ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع شروع کرنے کا اعلان کیا گیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یہ اجتماع شروع ہو چکا ہے 3 نومبر بروز جمعۃ المبارک فیضانِ کنز الایمان مسجد اور المقبول مسجد میں سنّتوں بھرے بیانات کے علاوہ ذِمّہ داران کے مدنی مشورے اور شخصیات کے مدنی حلقے میں شرکت کی ترکیب ہوئی۔ مدنی حلقے میں نگرانِ شوریٰ نے اسلامی بھائیوں کو 10 مساجد بنانے کا ہدف دیا جس کیلئے ہاتھوں ہاتھ چار رکنی مجلس بنادی گئی۔ ذِمّہ داران کے مدنی مشورے میں نگرانِ شوریٰ نے اسلامی بھائیوں کو مدنی کاموں کی تقسیم اور 1 ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دلائی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ 1 ماہ کا یہ مدنی قافلہ راہِ خدا میں سفر پر روانہ ہو چکا ہے 4 نومبر بروز ہفتہ پردے کی رعایت کے ساتھ اسلامی بہنوں کے مدنی مشورے اور عصر تا مغرب پلموڈائی سے آنے والے ذِمّہ دار اسلامی بھائیوں کے مدنی مشورے کا سلسلہ ہوا جبکہ نمازِ عشا کے بعد اجتماعی طور پر مدنی مذاکرے میں شرکت ہوئی۔ اس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے اسلامی بھائیوں کو ہر ہفتے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کولمبو کے علاوہ ایک اور جگہ بھی اجتماعی طور پر مدنی مذاکرے میں شرکت کا ہدف دیا جس پر عمل شروع ہو چکا ہے 5 نومبر بروز اتوار میمن ہال میں منعقدہ سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان کے علاوہ ذِمّہ داران کے مدنی مشورے اور شخصیات سے ملاقات کا سلسلہ ہوا 6 نومبر بروز پیر پردے کی رعایت کے ساتھ اسلامی بہنوں کے مدنی مشورے اور دعائے افطار میں شرکت کے علاوہ سنّتوں بھرے بیان کی ترکیب ہوئی جبکہ 7 نومبر بروز منگل واپسی کیلئے سفر ہوا۔ کولمبو میں قیام کے دوران نگرانِ شوریٰ نے بعض اجتماعات میں میمنی زبان میں بھی بیان اور دعا فرمائی نیز اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت کے لئے رات رات بھر انہیں اپنی صحبت سے نوازا جس کی بدولت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں خوب ترقی ہوئی۔ **رکنِ شوریٰ کا سفرِ یورپ** رُکنِ شوریٰ و نگرانِ مکی کابینات حاجی محمد اظہر عطّاری نے اسپین میں ہونے والے فیضانِ نماز کورس میں اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت فرمائی اور نماز کا عملی طریقہ (Practical) بھی کر کے دکھایا۔ رکنِ شوریٰ نے پولینڈ میں منعقدہ مدنی حلقے میں بھی شرکت فرمائی پولینڈ کے بعد رکنِ شوریٰ فرانس کے شہر پیرس پہنچے جہاں فرانس سطح

پر ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان فرمایا نیز مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں منعقدہ تربیتی نشست میں اسلامی بھائیوں کو مدنی پھول عنایت فرمائے ◉ فرانس کے بعد رکنِ شوریٰ بیلجیئم کے شہر برسلز تشریف لائے جہاں مقامی ذمہ داران اور دیگر اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت فرمائی۔ ایک اسلامی بھائی نے برسلز کے مین بازار میں اپنے چلتے ہوئے کاروبار کی جگہ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بنانے کے لئے دعوتِ اسلامی کو پیش کی ہے، رکنِ شوریٰ نے اس جگہ کا دورہ فرمایا اور اسلامی بھائی کی حوصلہ افزائی فرمائی ◉ برسلز کے بعد رکنِ شوریٰ کی ہالینڈ کے شہر آینڈ ہوفن (Eindhoven) آمد ہوئی، یہ شہر بیلجیئم اور جرمنی کی سرحد کے قریب واقع ہے، یہاں رکنِ شوریٰ نے نئے تعمیر ہونے والے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کا دورہ فرمایا ◉ رکنِ شوریٰ نیدرلینڈ (ہالینڈ) کے شہر روٹرڈیم اور جرمنی کے شہر اوفنباخ بھی تشریف لے گئے جہاں مختلف اجتماعات اور مدنی حلقوں میں شرکت، سنّتوں بھرے بیانات اور اسلامی بھائیوں سے ملاقات وغیرہ کا سلسلہ رہا۔ اوفنباخ میں رکنِ شوریٰ نے مسجد بنانے کے لئے شہر کے قلب میں واقع ایک عمارت کا معائنہ فرمایا جسے خریدنے کے لئے بات چیت جاری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بیرونِ ملک نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے مدنی مراکز اور مساجد بنانے کا سلسلہ جاری ہے۔ یونان (Greece) میں 12 مدنی مراکز فیضانِ مدینہ موجود ہیں جبکہ 13 واں فیضانِ مدینہ بنانے کے لئے سکالا لاکونیا (Skala Laconia) نامی شہر میں جگہ دیکھ لی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ناروے، فرانس، بیلجیئم اور ڈنمارک میں بھی مدنی مراکز بنانے کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ **مختلف مدنی کورسز** نیپال گنج، نیپال میں ہونے والے ذِمّہ داران کے سُنّتوں بھرے اجتماع میں اپنے آپ کو 12 ماہ کے مدنی قافلے کے لئے پیش کرنے والے اسلامی بھائیوں کے لئے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ نیپال گنج میں "12 مدنی کام کورس" نیز "قفلِ مدینہ کورس" کی ترکیب ہوئی ◉ عرب شریف کی مقدس فضاؤں میں نیز راجستھان (ہند) کی جامع مسجد شاہی میں 7 دن کا "فیضانِ نماز کورس" کروایا گیا، مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے اسلامی بھائیوں کو نماز کا عملی طریقہ اور ضروری مسائل وغیرہ سکھائے۔ **عرس کے موقع پر مدنی کام** چاند پور بنگلہ دیش میں حضرت سید محمد عابد مدنی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کے عرس مبارک کے موقع پر دعوتِ اسلامی کے مبلغین نے مزار شریف پر حاضری دے کر فاتحہ خوانی کی نیز مختلف مدنی کاموں کے علاوہ مکتبۃ المدینہ کا بستہ (Stall) بھی لگایا گیا۔ **شارجہ کُتب میلے میں مکتبۃ المدینہ کا بستہ** متحدہ عرب امارات (UAE) کے شہر شارجہ میں یکم (1st) تا 11 نومبر 2017ء عالمی کُتب میلہ (International Book Fair) منعقد ہوا جس میں مکتبۃُ المدینہ کا بستہ (Stall) بھی لگایا گیا۔ کُتب میلے میں آنے والے افراد کی بڑی تعداد کے علاوہ رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس بیرونِ ملک حاجی عبدالحبیب عطّاری اور مفتی علی اصغر عطّاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے بھی مکتبۃُ المدینہ کے بستے کا دورہ فرمایا۔ **مدنی حلقے** مدنی مرکز فیضانِ مدینہ نیپال گنج نیپال میں ہند اور نیپال کی مساجد کے امام صاحبان کا مدنی حلقہ ہوا، رکنِ شوریٰ حاجی اسد عطّاری مدنی نے مدنی تربیت فرمائی ◉ سی لنکا کے شہر کولمبو، برطانیہ کے شہروں بلیک برن، اسٹیچ فورڈ، لیسٹر، ناٹنگھم اور ڈربی میں مدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا ◉ کرغیزستان کے دارالحکومت بشکیک میں مدنی حلقے اور شخصیات سے ملاقات کی ترکیب ہوئی نیز مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے ایک مقامی مدرسے میں جاکر بھی نیکی کی دعوت پیش کی۔ **ڈھاکہ (بنگلہ دیش) میں تین دن کا سنّتوں بھرا اجتماع** عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کا تین دن کا سنّتوں بھرا اجتماع سول ایوی ایشن گراؤنڈز نزد حج کیمپ ایئرپورٹ ڈھاکہ (بنگلہ دیش) میں 3، 4، 5 جنوری 2018ء بروز بدھ، جمعرات، جمعہ متوقع 15، 16، 17 ربیعُ الآخر 1439ھ منعقد ہوگا۔ بنگلہ دیش کے تمام عاشقانِ رسول اس اجتماع میں نہ صرف خود شریک ہوکر سنّتوں کے مدنی پھول حاصل کریں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں تک اس کی دعوت کو بھی عام فرمائیں۔

اسلامی بہنوں کی بیرونِ ملک (overseas) کی مدنی خبریں

مختلف مَدَنی کورسز دعوتِ اسلامی کی ذمہ دار اسلامی بہنوں کو ضروری شرعی احکام اور مدنی کام سکھانے کیلئے 3 دن کا "مدنی کام کورس" کشمیر(ہند) میں یکم(1st) صفر المظفر 1439ھ سے ہوا۔ اکتوبر 2017ء میں بمبئی(ہند) میں 3 دن کا "مدنی انعامات کورس" منعقد کیا گیا۔ ہند کے شہروں موڈاسا(صوبہ گجرات) اور بمبئی، بنگلہ دیش میں سید پور، امریکہ کے شہر سیکرامنٹو جبکہ ماریشس میں پورٹ لوئس اور قیتیخ بورن (Quatre Bornes) میں 26 گھنٹے کے "مدنی انعامات کورس" کی ترکیب ہوئی، تقریباً 303 اسلامی بہنوں نے مدنی انعامات پر عمل کے حوالے سے مدنی تربیت حاصل کی۔

تجہیز و تکفین تربیتی اجتماعات اسلامی بہنوں کو شرعی طریقے کے مطابق میت کے غسل و کفن وغیرہ کا طریقہ سکھانے کیلئے اکتوبر 2017ء میں ہند کے شہروں بھیونڈی (ضلع تھانہ، مہاراشٹر)، بمبئی، آگرہ(یوپی) اور گوپی گنج(یوپی) جبکہ یوکے میں ایڈن برگ، مانچسٹر، ہیلی فیکس، Canaston، ایکر نگٹن، بولٹن اور اسکاٹ لینڈ میں تجہیز و تکفین تربیتی اجتماعات منعقد کئے گئے، تقریباً 870 اسلامی بہنوں نے مدنی تربیت حاصل کی۔

Miscellaneous Madani courses 3-day Madani Kaam course (Madani activities) course for Zimmahdar Islamic sisters regarding necessary Shar'i laws, ruling and teaching Madani activities was held in Kashmir (India) from 1st of Safar-ul-Muzaffar 1439. A 3-day 'Madani In'amaat course' was held in Mumbai (India) in October 2017. 26-hour Madani In'amaat courses were held at the following locations: Modasa (Province Gujarat) and Mumbai (India), Sayyid pur (Bangladesh), Sacramento (America), Port Louis (Mauritius) and Quatre Bornes (Mauritius). Approximately 303 Islamic sisters attended this Madani In'amaat course. **Tajheez-o-Takfeen Tarbiyyati Ijtima'at** 'Tajheez-o-Takfeen Tarbiyyati Ijtima'at' for teaching the correct method of Ghusl and shrouding the deceased Islamic sisters according to Shar'i rulings were held at following locations: Bhiwandi (Maharashtra), Mumbai, Agra (UP State), Gopi Gunj (UP State), Edinburg (UK), Manchester (UK), Halifax (UK), Accrington (UK), Bolton (UK), Canaston (UK) and Scotland (UK). Approximately 870 Islamic sisters attended these Ijtima'at.

e-Namaz course' held in Spain and taught them how to offer Salah by explaining them practically. ❁Rukn-e-Shura participated in Madani Halqah held in Poland.❁ After Poland, Rukn-e-Shura reached Paris (France) where he delivered Bayan in the Sunnah inspiring Ijtima conducted at national level. Furthermore, he blessed Islamic brothers with Madani pearls in Madani Markaz Faizan-e-Madinah.❁After France, Rukn-e-Shura arrived in Brussels (Belgium) where he gave training to local Zimmahdars and other Islamic brothers. One Islamic brother offered a plot of his running business located in the main market of Brussels for Faizan-e-Madinah. Rukn-e-Shura visited the site and encouraged the Islamic brothers.❁ After Brussels, Rukn-e-Shura arrived in Eindhoven (Holland).This city is situated near the border of Belgium and Germany. Rukn-e-Shura visited the newly constructed Madani Markaz.❁ Later on, Rukn-e-Shura went to Rotterdam (Holland) and the Offenbach (Germany) where he attended different congregations, Madani Halqahs and met with Islamic brothers. Rukn-e-Shura inspected a building situated in the heart of city for converting it into Faizan-e-Madinah. Talks to buy it are underway. اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! In order to propagate 'call to righteousness', process for construction of the Madani Marakiz is underway.❁ There are 12 Madani Marakiz Faizan-e-Madinah in Greece whereas for the 13th one, a place has been chosen in Skala, Laconia (Greece). In addition to this, construction of Madani Marakiz are in progress in Norway, France, Belgium and Denmark. **Miscellaneous Madani courses** ❁'12 Madani activities course' was held in Nepal Gunj (Nepal) for those who submitted themselves for 12-month Madani Qafilah in Tarbiyyati Ijtima. Moreover, Qufl-e-Madinah course was also conducted.❁ 7-day ' Faizan-e-Namaz course' was held in Arab Shareef and the Jami'a Masjid Shahi Rajasthan (India). The preachers of Dawat-e-Islami taught Islamic brothers the practical method of Salah and the necessary Shar'i rulings. **Madani activities on the occasion of 'Urs** ❁On the occasion of the 'Urs of Sayyid Muhammad Abid Al Madani, preachers of Dawat-e-Islami went to the blessed shrine in Chandpur (Bangladesh) where they recited Fatiha, carried out different Madani activities and set up the Maktaba-tul-Madinah stall. **Stall of Maktaba-tul-Madinah in Sharjah book fair** ❁International book fair was held in Sharjah from 1st November to 11 November, 2017. Maktaba-tul-Madinah stall was also setup there. Besides a huge number of people, Rukn-e-Shura, Nigran Majlis overseas Haji Abdul Habeeb Attari and Mufti Ali Asghar Madani visited the Maktaba-tul-Madinah stall. **Madani Halqahs** ❁In Madani Markaz Faizan-e-Madinah Nepal Gunj (Nepal), a Madani Halqah of honorable Imams of the Masajid in Nepal and India was conducted. Rukn-e-Shura Haji Asad gave Tarbiyyat to them. Madani Halqahs were conducted in Colombo (Sri Lanka), Blackburn (UK), Stechford (UK), Leicester (UK), Nottingham (UK) and Derby❁ A Madani Halqah was conducted in Bishkek, the capital of Kyrgyzstan. It was followed by a meeting with personalities. Moreover, the preachers of Dawat-e-Islami visited a local Madrassa (seminary) and gave call to righteousness to the people. **Sunnah inspiring Ijtima in Dhaka (Bangladesh)** 3-day Sunnah inspiring Ijtima of the Madani movement of devotees of Rasool is going to be held at civil aviation ground near Hajj camp airport in Dhaka (Bangladesh) from 3rd to 5th January 2018 (Wednesday, Thursday, Friday) corresponding to 15th to 17th Rabi'-ul-Aakhir 1439. Not only do all the devotees of Rasool from Bangladesh should attend this spiritual congregation and gain Sunnah Madani pearls but will also invite others too.

May Dawat-e-Islami prosper!

Overseas Madani News

Madani activities of the successor of Ameer-e-Ahl-e-Sunnat The successor of Ameer-e-Ahl-e-Sunnat Maulana Al-Haj Abu Usayd Ubayd Raza Attari Madani مدظلہ العالی took part in Madani Halqahs in Nepal Gunj (Nepal), gave Madani pearls to Islamic brothers and met them. The successor of Ameer-e-Ahl-e-Sunnat also visited a Gulf state where he took part in Madani activities. **Nigran-e-Shura visits Sri Lanka** From 2nd to 7th November 2017, Nigran Markazi Majlis Shura Dawat-e-Islami 'Hadrat Maulana Abu Hamid Muhammad Imran Attari مدظلہ العالی travelled to Sri Lanka and took part in various Madani activities for call to righteousness. Let's have a glimpse into his Madani activities carried out in Sri Lanka: ❁ On Thursday 2nd November, Hadrat Maulana Abu Hamid Muhammad Imran Attari مدظلہ العالی delivered Sunnah inspiring Bayan in Faizan-e-Kanz-ul-Iman Masjid situated in Colombo (Sri Lanka). He also made announcement of the commencement of the weekly Sunnah inspiring Ijtima in this Masjid, and اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! This Ijtima has been started. ❁ On Friday 3rd November, Hadrat Maulana Abu Hamid Muhammad Imran Attari مدظلہ العالی delivered Sunnah inspiring Bayans at Faizan-e-Kanz-ul-Iman Masjid and Al-Maqbool Masjid. He also held Madani Mashwarahs of Zimmahdars and participated in Madani Halqahs of personalities. In Madani Halqah, Nigran-e-Shura assigned the Islamic brothers a task of building 10 Masjids, and formed a committee for it then and there. In the Madani Mashwarah of Zimmadaraan, Nigran-e-Shura assigned Madani activities to the Islamic brothers and encouraged them to travel with 30-day Madani Qafilah. ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ! This 30-day Madani Qafilah has now started its journey. ❁ On 4th November, Saturday, Nigran-e-Shura presided over Madani Mashwarah of Islamic sisters under the proper arrangement of Purdah. Thereafter, from Asr to Maghrib, he presided over Madani Mashwarah with those Zimmahdar Islamic brothers came from Pulmodai. On this occasion, Nigran-e-Shura assigned Islamic brothers a task of holding a gathering at another place for weekly collective Madani Muzakarah, and اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ this has also been successfully started. ❁ On 5th November, Sunday, Nigran-e-Shura delivered Sunnah inspiring Bayan, presided over Madani Mashwarah and met with personalities. ❁ On 6th November, Monday, Nigran-e-Shura presided over Madani Mashwarah of Islamic sisters under the proper arrangement of Purdah, participated in Munajaat Iftar and thereafter delivered Sunnah inspiring Bayan whereas this glorious Qafilah returned on 7th November, Tuesday. ❁ During the stay in Colombo, Nigran-e-Shura delivered Bayan and made supplication in Memoni language in some congregations; moreover, to train the Islamic brothers, he had privileged them with his company all night long and by virtue of it, اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ, there is a tremendous progress in Madani activities. **Rukn-e-Shura visits Europe** ❁ Rukn-e-Shura, Nigran Makki Kabinaat Haji Muhammad Azhar Attari gave training to the Islamic brothers of 'Faizan-

مجلس مدرسۃ المدینہ کورسز (دعوتِ اسلامی) کے تحت

مُدَرِّس کورس و قاعدہ ناظرہ کورس

میں داخلے جاری ہیں

مقامات

کشمیر منگلہ | پشاور | گلزارِ طیبہ (سرگودھا) | نیپال گنج فیضانِ مدینہ

رابطے کے لئے (صرف اسلامی بھائی)

0313-2935197 0333-2195483 mudariscourse.pak@gmail.com

Islamic Speeches Mobile Application
(Text Collection)

ایپلی کیشن کی اہم خصوصیات:

- ہر اسلامی ماہ کی مناسبت سے تحریری بیانات
- پسندیدہ موضوعات کو بک مارک کے ذریعے منتخب کیجئے
- مختلف زبانوں میں بیانات
- سرچ کی سہولت
- بیانات پڑھنے اور سننے کی سہولت کے ساتھ
- نیا بیان آنے پر نوٹیفکیشن
- سوشل میڈیا نیٹ ورک پر شیئرنگ کی سہولت

ANDROID APP ON Google play

www.dawateislami.net/downloads

I.T Department

Dawat-e-Islami YouTube

Subscribe

سوشل میڈیا دعوت اسلامی نے دعوت اسلامی کے نام سے یوٹیوب چینل کا آغاز کر دیا ہے

ضرور سبسکرائب فرمائیں۔

/Dawateislami

مجلس سوشل میڈیا دعوتِ اسلامی

www.dawateislami.net

شیخ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعائیں اور مدنی مشورہ:

12 ماہ تک "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" حاصل کرنے والوں کے لئے دُعا: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو کوئی جس طرح بھی جائز طریقے سے 12 ماہ تک "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" حاصل کرے، اُس کو پُل صراط آسانی سے پار ہونا نصیب فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دوسروں کے لئے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" جاری کروانے والوں کے لیے دعا: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو کم از کم ایک "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کسی امام صاحب یا غریب نادار یا کسی بھی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کے لئے بارہ ماہ تک جاری کروائے اُسے اُس وقت تک موت نہ دینا جب تک وہ تیرے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جلوہ نہ دیکھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مدنی مشورہ: عُلمائے کرام، دینی اِدارے، دارُالمطالعہ، ڈسپنسریاں، کلینک، اسپتال اور جہاں جہاں لوگ بیٹھتے اور اِنتظار کرتے ہوں وہاں ہر ماہ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" پہنچانے کا اہتمام کیجئے۔

مہنامہ فیضانِ مدینہ دھوم مچائے گھر گھر
یاربّ جا کر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر

(از امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ)

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ربیع الآخر ۱۴۳۸ھ تا ربیع الاوّل ۱۴۳۹ھ
جنوری 2017ء تا دسمبر 2017ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً دُنیا بھر میں 104 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

ISBN 978-969-631-936-8
0132019
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net
MC 1280